گیان بیدوں کے پیرو

بیدوں کے سچے بھگت ہیں

جس کو

1809

سردار ارجن سنگھ جی

پنڈت داس مالک بک بھنڈار لاہور

سیوک سٹیم پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

سیوک سٹیم پریس لاہور میں چھپوا کر شایع کیا —

गुरु विरजानन्द दण्डी
सन्दर्भ पुस्तकालय
पुस्तक परिग्रहण क्रमांक ... 5088
[illegible]

گرو صاحبان ویدوں کے پیرو تھے

پہلے ٹریکٹ میں صرف 127 پرمان دیئے گئے تھے مگر اب کئی گنا زیادہ پرمانوں سے یہ بخوبی روشن کیا گیا ہے۔ ہمارے پوجنیہ گرو صاحبان ویدوں کے سچے بھگت تھے۔

15 - 16 - 18 - 19 - 22 - 23 - 26 - 27 - 72 - 73

106 - 107

15 9

1509;U

اس ٹریکٹ نمبر ۲ کا گرنتھ صاحب سے مقابل

کرنا چاہئیے۔ اس ٹریکٹ میں جب بموجب وعدہ درج کیا گیا ہے۔ جس کا خاص منشا یہ ہے۔ کہ ہر شخص بسہولیت اس ٹریکٹ کو ہاتھ میں لے کر سری گورو گرنتھ صاحب سے مقابلہ کر سکے۔ یعنی راگ اور محلہ اور نمبر شلوک کے پتہ پر ایک چھاپہ کے گرنتھ صاحب میں سے شلوک مل جاتا ہے محلہ اور شلوک جو نیچے اوپر لکھا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے۔ کہ اوپر کا ہندسہ محلہ کا پتہ بتاتا ہے۔ اور نیچے کا ہندسہ شلوک کے نمبر کی تعداد ظاہر کرتا ہے۔ فرض کرو۔ ۵/۳ لکھا ہوا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے۔ کہ محلہ پنج شلوک نمبر ۳ لکھا ہوا ہے۔ اور جو صفحے درج کئے ہیں۔ وہ اس چھوٹی جلد کے گرنتھ صاحب سے ہیں۔ جو منشی ہیرا سنگھ اکال ودیا پرکاشک پریس لاہور میں شائع ہوا ہے۔ ہر ایک شبد کے ساتھ راگ نہیں لکھا گیا۔ جس جگہ راگ شروع ہوا ہے۔ وہاں لکھ دیا ہے۔ باقی شبد اس راگ کے سمجھنے چاہئیے۔ مذکورہ بالا طریق پر ہر شخص گرنتھ صاحب سے مقابلہ کر سکتا ہے۔ اگر کسی شبد کے ارتھ سمجھنے کی ضرورت ہو۔ یا کوئی اور اعتراض ہو۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ خط و کتابت شک کو دور کر سکتے ہیں۔

ارجن سنگھ موضع علی پور ڈاکخانہ خاص چک [illegible] ریلوے سٹیشن

[illegible]

[illegible]

میں نے ورکنگ ٹیمپل کے متعلق مختصر صورت حال [illegible] کیا تھا اور یہ بھی ارادہ
[illegible] بہت سے ٹیمپل [illegible] شروع [illegible]۔ [illegible]
[illegible] کی موت ۔ [illegible] پاکستان ہو [illegible] صاحبان [illegible]
[illegible] کے [illegible] گوردوارہ صاحبان کی [illegible] اور
[illegible] میں لانے کے لئے [illegible]۔ [illegible] اور سے بھائی [illegible] سنگھ
جی نے ایک [illegible] گورمکھی کی کتاب اس [illegible] سے [illegible] کے جواب
[illegible] میں نے اس [illegible] کے جواب میں اس قدر
[illegible] گئے تھے جن کا بہت سا حصہ اپنے [illegible] درج کر دیا گیا ہے لیکن
معلوم ہوا کہ [illegible] سنگھ جی ۔ ایم اے ۔ [illegible]
صاحبان بھی اس مضمون پر لکھنے والے ہیں۔ اس لئے فی الحال اس
[illegible] کی وجہ سے وقت [illegible] صفحات [illegible] صاحبان
[illegible] سے درخواست ہے کہ [illegible] گورمکھی میں بھی شائع
ہو گا۔

شبدہ ارجن سنگھ

[illegible] ارجن سنگھ [illegible] خاص [illegible]
[illegible]
[illegible]

(خلاصہ) سارانش یہ ہے

جانیں نچھاور کر دیں۔ اپنے بچوں کو قربان کر دیا۔ غرضیکہ تن من دھن ہندو جاتی کی رکھشا میں ارپن کر دیا ہے۔ پھر وہ کس طرح ویدک مت یعنی ہندو دھرم کے خلاف ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ ہندوؤں سے علیحدہ ہوتے۔ تو کبھی بھی اُن کی حفاظت کی خاطر اسقدر بے نظیر قربانیاں نہ کرتے۔ پہلی بادشاہی بابا نانک دیو جی سے لے کر دسویں پادشاہ گورو گوبند سنگھ جی مہاراج تک تمام گورو صاحبان ہندو دھرم اور ہندو جاتی کی رکھشا کرنا اپنا فرض مقدم سمجھتے رہے ہیں۔ نویں پادشاہ سری گورو تیغ بہادر صاحب نے تو اپنا جیون ہی ہندو دھرم کی رکھشا میں دیدیا۔

ان حالات اور واقعات سے یہ امر بخوبی ثابت ہے۔ کہ سکھ اور ہندو دو علیحدہ علیحدہ دھرم نہیں ہیں۔ بلکہ ایک ہی دھرم کے دو حصے ہیں اور دونوکا آپس میں ملکر رہنا ہی ان کی ترقی و بہبودی کا موجب ہو سکتا ہے خالصہ بھائیوں کو ہندوؤں سے علیحدہ کرنے کی تحریک سنہ ۱۹۰۵ء میں شروع ہوئی تھی۔ اور اسکا جو ناگوار اثر ہماری سوسائٹی پر ہوا ہے۔ وہ ناقابل بیان ہے۔ چونکہ اب یہ زہر بڑے بڑے شہروں سے نکلکر چھوٹے چھوٹے دیہات میں سرایت کرنے لگا ہے۔ اس لئے جو عزت اور بھگتی اور پریم میرے دل میں گورو صاحبان کے لئے ہے اس نے مجھے مجبور کیا ہے کہ میں مقدس سری گورو گرنتھ صاحب کے پوتر شبدوں کے ذریعہ اپنے خالصہ بھائیوں پر اس بات کو ظاہر کر دوں۔ کہ ہمارے گورو صاحبان ویدک مت یعنی ہندو دھرم کے پیرو تھے۔ پس بوجوہات بالا کبھی بھی ہندوؤں سے علیحدہ نہ ہونا چاہئیے۔ اس مقصد اور مدعا کو لے کر میں نے یہ ٹریکٹ لکھا ہے۔ اگر میرے خالصہ بھائیوں نے میری اس التجا پر غور کر کے اس سچائی کو تسلیم کر لیا۔ کہ ہمارے گورو مہاراج ویدوں کے پیرو تھے۔ تو میں سمجھونگا۔ کہ میری محنت کا پھل ملگیا۔

گورو صاحبان کا سچا سیوک۔ ارجن سنگھ۔

خالصہ بھائیوں کی خدمت میں گذارش

میرے پیارے خالصہ بھائیو۔ آپ [illegible] کہ آجکل یہ خیال عام طور پر
پھیلایا جا رہا ہے۔ کہ سکھ لوگ [illegible] آپ کو یاد رکھنا چاہیے۔
کہ [illegible] لوگ تو اس خیال کو اپنے
سیدھے سادے اور [illegible] بھائیوں میں پھیلا کر اپنی غلط
حاجتہ پر ڈال رہے ہیں۔ اور پرلے درجے کے خود غرض ہیں۔ اور گورو مہاراج
کے حکم کی خلاف ورزی کر کے ایک تو خود پاپ کر رہے ہیں۔ اور دوسرے
لوگوں کو پاپ کے ادھکاری بنا رہے ہیں یہی وجہ ہے۔ کہ ہماری حالت
دن بدن خراب اور خستہ ہو رہی ہے۔ اور گورو مہاراج کا عتاب ہم پر
نازل ہو رہا ہے۔ چونکہ تمام سکھ بھائی سری گورو گرنتھ صاحب کو غور سے
مطالعہ نہیں کرتے۔ یا روزی کے دھندوں میں پھنسے ہوئے ہونے کی وجہ
سے پڑھنے کا وقت نہیں نکال سکتے۔ کم علمی کی وجہ سے ان خود غرض اور لالچی
لوگوں کے پھندوں میں آ جاتے ہیں۔ جو انہیں گرنتھ صاحب کے پوتر شبدوں کے
اُلٹے اور غلط معنے بتلا کر گمراہ کر دیتے ہیں۔ اور خالصہ بھائیوں کو اس امر کا یقین
دلاتے ہیں۔ کہ گورو صاحبان ویدک مت یعنی ہندو دھرم کے پیرو نہیں تھے۔ بلکہ
ان کا ایک علیحدہ اور نرالا پنتھ تھا۔ ہم ایسے لوگوں کی دیدہ دلیری اور غلط بیانی پر
حیران ہیں۔ اور دل ہی دل میں سوچتے ہیں۔ کہ ان لوگوں کا کیا حشر ہوگا۔ جو اس مہا
پاپ کے مرتکب ہو رہے ہیں؟

سری گورو گرنتھ صاحب کے پوتر شبد اور گورو صاحبان کے کارنامے زبان حال سے پکار
پکار کر کہہ رہے ہیں۔ کہ ہمارے گورو صاحبان ویدک مت یعنی ہندو دھرم کے پیرو تھے
بلکہ سچے عاشق تھے۔ آپ ذرا انصاف سے کام لے کر اور سینہ پر ہاتھ رکھ کر سوچیں
کہ جن گورو صاحبان نے ہندو دھرم اور ہندو جاتی کی رکھشا کے لئے سر دے دیئے

ہندو جاتی

کھنڈن کیوں کرتے ہیں۔ افسوس۔ اس سکھی پر۔ اور برعکس اس کے
جو وید مت دھرم اور ست کرنے والا کرم جنیو پہننا ہے۔ جس کی بابت گورو
صاحبان نے بہت شبدوں میں پرگٹ کر دیا ہے۔ کہ جنیو پہننا مہا پاپ ہے
جو کہ بام مارگی لوگوں کی چلائی ہوئی ناپاک رسم ہے۔ اس پاپ کرم کو
اپنی زبان کے رس کی خاطر جاری کر کے تن من دھن سے اس کی ترقی
میں کوشش کر رہے ہیں۔ اور اس کو کرم کو گورو صاحبان سے منسوب
کرتے ہیں۔ کہ ان کی اجازت ہے۔ جس کی وجہ سے عام پبلک کی نظر
میں گورو صاحبان کی عزت کو کم کر دیا ہے۔ یہ ناپاک رسم گورو صاحبان کے زمانہ
سے بہت پہلے کی جاری ہے۔ جیسا کہ کالی دیوی اور جوالا جی وغیرہ استھانوں
پر بھینسے اور بکرے کو جھٹکایا جاتا ہے۔ دیکھئے ایک زبان کے رس کی خاطر
اس قسم کی ناپاک رسم کو گرہن کر لیا ہے۔ اور سری گورو گرنتھ صاحب کی پوتر
بانی کی طرف بالکل دھیان نہیں کیا گیا۔ دیکھو اس بارہ میں گورو صاحب کی رائے
(۱) رس گھوڑے رس سیجا مندر رس میٹھا رس ماس۔ ایتے رس سریر کے کے گھٹ نام نواس
اس کے ارتھ اس ٹریکٹ میں درج ہیں نمبر ۲ جنیو [illegible]
آپس کوٹنی ورکرتھا ہیں کاکرہت قصائی۔ اور بھی بہت شبد ایسے موجود ہیں۔
جن سے بخوبی ثابت ہوتا ہے۔ کہ جنیو پہننا بڑا پاپ ہے۔ مگر تت خالصہ نے اس
کرم کو اپنا پریم دھرم سمجھ رکھا ہے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ سکھوں کے واسطے
اس پاپ کرم کی کہیں بھی سری گورو گرنتھ صاحب میں آگیا نہیں ہے۔ اور نہ ہی
کیس رکھنے کی کوئی ہدایت گرنتھ صاحب میں ہے۔ یہ بھی تت خالصہ نے کیسوں
کا سوال چھیڑ کر ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان ایک بھاری حد فاصل مقرر
کر کے اپنے دائرہ کو بہت تنگ کر لیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہماری سکھ سوسائٹی
کو بہت ہی نقصان پہنچا ہے۔ اور پہنچے گا۔ ان امورات پر وچار کر کے ہر ایک
شخص کو لازم ہے۔ کہ جب تک ہو سکے [illegible] کا وچار اس طریق پر کرے۔ کہ

شری گورو گرنتھ صاحب کے شبدوں پر وچار کرنے سے پہلے سب صاحبان کی
خدمت میں عرض ہے۔ کہ سری گورو صاحبان نے نیک مہاتما پرشوں اور جپ
تپ۔ اشنان برہمچریہ سنجم آدی نیک کرموں اور وید شاستر آدی ست
شاستروں کا کھنڈن نہیں کیا۔ اور برہما وسشٹ نارد ویاس جنک
آدی نیک مہاتماؤں کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ بلکہ گورو جان
کر عزت کی نگاہ سے دیکھ کر ان کی مہما ورنن کری ہے۔ اگر کسی
شبد میں سے ارتھ ان کے برخلاف کوئی صاحب کرتا ہے۔ تو وہ اچھا
نہیں کرتا ہے۔ کیونکہ ایسے ارتھ کرنے سے گوروبانی میں ایسے شبد جو کہ
ایک دوسرے کے ورودھ ثابت ہوں۔ پائے جانے سے اس پوتر بانی میں
دوش آتا ہے۔ اسواسطے سب صاحبان سے پرارتھنا ہے۔ کہ وہ اس
خیال کو سامنے رکھ کر وچار کیا کریں۔ اور اپنے دل میں ہر وقت خیال رکھیں۔
کہ ورودھ شبدوں کے ثابت ہونے سے گورو گرنتھ صاحب پر تو کوئی دوش نہیں آتا
مگر بسبب کم علمی کے لوگ اس پوتر خیال کو اپنے دل میں جگہ نہیں دیتے۔ اس
کے برعکس اپنی عزت افزائی کے خیال سے سری گورو گرنتھ صاحب کی
بانی کے شبدوں پر وچار کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں۔ کہ گورو صاحبان وید
شاستروں برہمنوں برہمچاریوں رشی منیوں کے برخلاف تھے۔ ایسے ارتھ
کے ماننے سے گورو گرنتھ صاحب پر دوش آتا ہے۔ ان اگیانی لوگوں کو اسقدر
تو عقل نہیں ہے۔ کہ وہ گورو گرنتھ صاحب کی عزت کی طرف بھی خیال رکھیں
اگیانتا کے کارن سے یہ لوگ برہمنوں اور ہندوؤں کو اپنا مخالف تصور کرکے
ان کے مانے ہوئے دھرم لیکھوں کو کھنڈن کرتے ہیں۔ یہ نہیں سوچتے۔
کہ ان لیکھوں کو تو ہمارے گورو صاحبان بھی دھرم لیکھ مانتے تھے
اسے ہم گورو صاحبان کے مانے ہوئے دھرم لیکھ جو وید ہیں۔ ان کا

میں ایسا دوش نہیں ہے۔ وہ لوگ بھی بانی کا نتیجہ اس طرح نکالتے ہیں کہ اشنان کرنا تو ایک اُتم کرم ہے۔ مگر جو لوگ دنیا کو دھوکہ دے کر ظاہرا کرم کو دکھلاتو اشنان کرتے ہیں۔ اُن کے ہردے میں پرماتما کا پریم نہیں ہے۔ اس لئے اُن لوگوں کا کھنڈن ہے۔ اشنان کا کھنڈن نہیں ہے۔ اسی طرح ایک اور درشٹانت ہے۔

(۳) بندہ لاگے بجے نہ بیئے بھائی ۔۔۔ خسرے کیوں نہ پرم گت پائی

اس بانی سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ ہر بھجن کا کھنڈن کیا ہے۔ دوسری جگہ شبہ آ جاتا ہے۔ اندری جیت پنج دوکھوں سے رہت ہو اس سے صاف نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ اندری کا جیتی دوکھوں سے رہت ہو جاتا ہے۔ ان ہر دو شبدوں میں بھی ہر دو ثابت ہوتا ہے۔ اگرچہ ہر دو ٹھیک ہے۔ تو سری گورو گرنتھ صاحب پہ دوش آتا ہے۔ مگر در اصل ایسا نہیں ہے۔ یہ جتنے دوش ہیں۔ وہ ہماری ہی بے لیاقتی اور اگیانتا کے سبب سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور گیانی لوگ اس سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ جو لوگ ظاہرا طور پہ لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔ کہ جتی ہیں اور در پردہ وشے بھوگتے ہیں۔ یا جو اگیانی لوگ ہر بھجن کے دھارنے سے مکتی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ مگر وہ شاستر کی تعلیم انوسار کرم نہیں کرتے۔ ان لوگوں کا کھنڈن ہے۔ اس بانی میں ہر بھجن جو کہ بہت پوتر سم ہے۔ اس کا کھنڈن نہیں ہے۔ اسی طرح وید شاستر کو

(۱) پنڈت میں ذاتی ۔۔۔ باجھوتی ۔۔۔ بلہور

اس شبد سے یہ نتیجہ نکال لیتے ہیں خواہ چار جگ پرینت (تک) ۔۔۔ شبہ آ جاتا ہے۔

(۲) بانی سب جہاں وید دھرم ورڈھ ہو پاپ تجا با ملرام جیو

1509.U

جس سے گوروبانی پر پرچیر برودھ شبدوں کا الزام ثابت ہووے۔ اور جن شبدوں
کو گورو صاحبان نے گرنتھ صاحب میں درج کیا ہے۔ اور جس وجانی
کو الیشوری بانی اور الیشور رچیت مانا ہے۔ اُن کی مخالفت اور جب تپ
ستیہ ہر بچیہ آدی ست گروں کا کھنڈن کر کے گوروبانی کی عزت کو کم کرنے
کی کوشش نہ کریں۔ اب چند ایک درشٹانت پیش کر کے پبلک کی توجہ اس طرف
کھینچتا ہوں۔ کہ ایسے ایسے شبدوں کے ارتھوں کے وچار کرنے میں لوگ
غلطی کر دیتے ہیں۔ جو کہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں (۱) منکھ ہر کر تھکے من جسکے دیہہ
اس سے نتیجہ نکال لیتے ہیں۔ کہ ہر کے جاپ کا کھنڈن ہے۔ دوسری جگہ یہ
شبد آجاتا ہے۔ گورمکھ پربلاد جپ گت پائی۔ اس سے نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ
پربلاد نے ہری کا جپ کر کے مکتی حاصل کر لی۔ اب ان دو مخالف بانیوں کو دیکھ
کر گورو گرنتھ صاحب کی عزت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اس لئے پہلی بانی
کے ارتھ پر وچار کر کے نتیجہ نکالنا چاہیئے۔ کہ ہر کی بانی تو پوتر ہے۔ مگر جو لوگ
دکھلاوے اتر جپ کرتے رہتے ہیں۔ اور ان کے ہردے میں ہری پرماتما کی
پوری بھگتی نہیں ہے۔ ان لوگوں کا کھنڈن ہے۔ ہر نام جاپ کا کھنڈن نہیں ہے
(۲) جل کے مجن جے گت ہووے ۔۔۔ نت نت مینڈک نہاوے
اس شبد سے یہ نتیجہ نکال لیتے ہیں۔ کہ جل میں اشنان کرنے سے مکتی نہیں
ہوتی۔ اس لئے اشنان کا کھنڈن کیے ہو
دوسرے شبد یہ آجاتا ہے۔ سو تھیاں جیو دیا گت ہووے سے پائے سربانی۔
اس شبد سے یہ ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ جل کے اشنان سے مکتی ہو جاتی
ہے۔ اس طرح مخالف نتیجہ نکلنے پر سری گورو گرنتھ صاحب کی بانی پر
اعتراض آجاتا ہے۔ کہ اس بانی کا ایک دوسرے کے برودھ شبد پائے
جاتے ہیں۔ یہ بڑا دوش ہے۔ جسکو ویاگھات دوش کے نام سے شاستر
کار پکارتے ہیں۔ مگر دانا لوگ جانتے ہیں۔ کہ گورو صاحبان کی پوتر بانی

ودوان

نوٹ جلد اول

نمبر ۱ پوڑی ۸ صفحہ ۲۔ سُنئے جوگ جُگت تن بھید۔ سنئے شاستر سمرت وید ۔

ارتھ۔ اشٹانگ جوگ کی جگت سے شریر میں جو کھٹ چکر ہیں۔ جن کا بھید جان لینا یہ تن کا بھید ہے۔ یہ سب شرون سے ہی پراپت ہوتا ہے۔ شاستر وید سمرتی ان سب کا شرون کرنے سے ہی پراپت ہوتا ہے۔ یہ ٹیکا کا ارتھ ہے جیسیں گورو صاحبان نے جوگ شاستر و دیگر شاستر اور وید اور سمرتی کے سننے کا اپدیش کیا ہے۔ خالصہ بیان شُد ۔

نمبر ۲ پوڑی ۱۰ صفحہ ۷۔ پاتالاں پاتال لکھ آگاساں آگاس۔ اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اک بات ۔

ارتھ۔ لاکھوں پاتال ہیں۔ اور لاکھوں آکاس ہیں۔ اُن کا اوڑک نہیں آتا۔ مگر وید ایک بات کہتے ہیں کہ پرماتما ست سروپ ہے۔ اور نام روپ متھیا ہے۔ اس شبد میں بھی گورو صاحب نے وید کی بتائی ہوئی بات کو درست مانا ہے ۔

نمبر ۳ پوڑی ۲۶ صفحہ ۱۵ آکھن وید پاٹھ پران۔ آکھن پڑھے کرے بکھیان ۔

ارتھ۔ چار وید پرماتما کے جس کو کہتے ہیں۔ اور ان کے پڑھنے والے بھی پرماتما کے جس کو کہتے ہیں۔ اور پران بھی پرماتما کا جس گاتے ہیں۔ اور اُنکے پڑھنے والے بھی اُسکے جس کا بکھیان کرتے ہیں ۔

نمبر ۴ پوڑی ۲۸ صفحہ ۱۶ جت پہارا دھیرج سنار۔ آہرن مت وید ہتھیار ۔

ارتھ۔ اندری جیت پہارا ہووے۔ دھیرج کا سنار ہووے۔ اور بدھی کی آہرن ہووے۔ اور وید کا ہتھوڑا ہووے۔ تب کام سمپورن ہوتا ہے۔ اس شبد میں بھی ویدوں اور برہم ودیا اور تپ وغیرہ شُبھ کرم کرنے والے جگیاسو کی تعریف ہے ۔

نمبر ۵ راگ آسا محلا پہلا صفحہ ۱۱ چھ گھر چھ گُر چھ اپدیش۔ گُر گُر ایکو ویس انیک ۔

چھ شاستر سانکھ۔ نیائے آدی چھ گھر ہیں۔ اور ان کے کرتا کپل کناد آدی چھ گورو ہیں۔ چھ ہی اُن کے اپدیش ہیں۔ سب گوروں کا گورو ایک اکال پورکھ ہے کیونکہ سب تسی کے پراپت کرنے کے سنتے ہیں۔ سروپ ایک پرکار کے انیک اچاریوں نے کتھن کئے

آچاریوں نے کتھن کیا

اس شبد سے یہ بیدھ ہوتا ہے۔ کہ برہما کی بانی جو وید ہے۔ اسکو
اپناو چرم مان لو۔ اس دھرم کے ماننے سے پاپوں کا ناش ہو جاتا ہے
یہ دونو شبد بھی ایک دوسرے کے برودھ ثابت ہوتے ہیں۔ مگر
ایسا نہیں ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ جو پنڈت لوگ ویدوں کو پڑھ
کر اس وید ودیا کے ذریعہ سے اپنی روزی کمانا ہی اپنا دھرم سمجھتے ہیں
اور لوگوں کو جھوٹی باتیں بتا بتا کر ان کا روپیہ اڑا لیتے ہیں۔ یہ ان
لوگوں کا کھنڈن ہے۔ ویدوں کا کھنڈن بالکل نہیں ہے۔ امید ہے
کہ سب صاحبان اس طریقہ کو مدنظر رکھ کر ان شبدوں پر وچار کیا
کریں۔ تو اصلی سدھانت کا پتہ لگ جاتا ہے۔ زیادہ پرمانوں کی اسجگہ
ضرورت نہیں ہے۔ قریباً دو سو پرمان ویدوں کے متعلق اس ٹریکٹ
میں ہونگے۔ اور کچھ پرمان جیو ہنسا کو پاپ کرم ثابت کرنے کیلئے بھی درج ہیں
پیرا نایام۔ ورن آشرم کی فضیلت کے بارہ میں بھی کچھ پرمان لکھدئے
ہیں۔ اور جو مسلمان لوگ سری گورو نانک صاحب کی بابت کہا کرتے ہیں۔ کہ وہ
مسلمان تھے۔ ان کے جواب کے ایک دو پرمان اس قسم کے درج کردئے
ہیں۔ جن سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ گورو صاحبان مسلمانی دھرم کو
کسی عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اور ان کے پردے میں اس دھرم
کا کس قدر کھنڈن کیا۔ اور قرآن کی تعلیم کو کیسے سمجھتے تھے۔ میں نے اپنی سمجھ کے
مطابق سوچ کر لکھا ہے۔ اگر کوئی غلطی یا عبارت آرائی درست نہ ہو
تو معاف فرماویں۔ بلکہ مہربانی کرکے مجھ کو غلطی سے آگاہ کریں۔

گذارش [illegible]

کیا ہے۔ شاستروں اور ویدوں کی تعریف لکھی ہے ◆

نمبر ۹ بے صفحہ ۳۰۵۔ وید بچار — وا جینے بنی برہم بیاس ◆

ارتھ۔ ویدوں کو پڑھ پڑھ کر ان کا ارتھ وچار تے ہیں۔ کیسے وید ہیں۔ جو پرمیشور کی بانی روپ ہیں۔

پرشن۔ سو وید بانی کیا کہتی ہے۔ ستی جن سیوک سادھکاں نام رتے گن تاس

ارتھ۔ سنو سیل بھگت جن اور جو دا س ہو کر سادھناں کرتے ہیں ان میں سے پرمیشور کے نام میں جو رنگے ہوئے ہیں۔ وہ سب ہی کہتے ہیں۔ جیسا کہ وید کہتا ہے۔ منو شیل

سچ رتے سے جن گئے ہوں سد بلہارے جاس۔ ارتھ۔ جو پرمیشور کے نام میں رنگے ہوئے ہیں۔ سو پرش جیت گئے ہیں۔ ہم تس کے بلہارے جاتے ہیں۔ یہ گوربانی کے شبد ہیں۔ اور ٹیکا بھی سکھوں کا کیا ہوا ہے۔ جو ترجمہ ڈاکٹر ٹرمپ صاحب نے کر دیا ہے۔ افسوس ہے۔ کہ تت خالصہ بھائی توجہ نہیں کرتے ◆

نمبر ۱۰ بے صفحہ ۶۲ ناماں چھینا کبیر جو ہا پو رسے گورتے گت پائی۔ ارتھ۔ نامدیو چھیپا اور کبیر جولاہا تھا مگر پورے گورو کے ملنے سے تینوں نے بھی مکتی پائی ہے

برہم کے بیتے سبد پچھانے ہوں میں ذات گنوائی۔ ارتھ۔ (برہم) وید کے بیتے ہوئے ہیں۔ اور برہم کے جاننے والے ہوئے ہیں۔ اور ذاتی کی نیچتا تینوں نے گنوا دی ہے۔ اس شبد میں یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ نیچ ذات کے لوگ بھی وید کے سدھانتوں پر عمل کرنے سے مکتی کو پراپت ہوئے ہیں ◆

نمبر ۱۱ بے صفحہ ۲۲۔ ایکو نام حکم ہے نانک ستگر دیا بجھائی جیو ؟ ؟

ارتھ۔ ویدوں میں ایک نام جپنے کا حکم ہے۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ سے بھگون سو حکم ماننے کے لوگ سکھوں نے بتا دیا ہے۔ یہ ارتھ بھی ٹیکا سے لکھے ہیں۔ جس کا جی چاہے۔ دیکھ سکتا ہے۔ اسی شبد میں بھی گورو صاحب نے ویدوں کی تعلیم کو مانا ہے

حکم جنہاں نوں منایا۔ تن انتر شبد لیہایا چن جگیا سو سب استریوں کو۔

ہیں۔ ٹیکا میں ایسا ارتھ ہے۔ اس شبد میں بھی گورو مہاراج نے چھ شاستروں
اور ان کے چھ کرتاؤں کو گورو مانا ہے۔ اور یہ بھی کہا ہے۔ کہ یہ چھ شاستر پرماتما کی
پراپتی کے رستے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا تعریف ہو سکتی ہے۔ ایسے ایسے گورو
واک سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہمارے گورو صاحبان ویدوں کے پیرو تھے۔ اس لئے
ہم کو بھی ویدوں کے پیرو ہونا چاہیئے ۔

لے پنہ صفحہ ۲ بن تیل دیوا کیوں جلے ۔ پرشن ۔ باہر کے تیل کے بنا دیوا کیسے جلے ۔ اور
وہ تیل اور دیوا کون ہے۔ جو مایک اندھکار کو دور کرے ۔
اُتر۔ پوتھی پران کماٹے ۔ بھیتی ات تن پاٹے ۔ ارتھ سمرتیاں اور پرانوں
کے سدھانت کو دھارن کرنے ۔ یہ تیل ہے۔ اور پرمیشور کا جو بھے ہے۔ اس کی بتی بنا کے
سریر روپی دیئے میں رکھ کر۔
سچ بوجھن آن جلائے ۔ ارتھ برہم سروپ کا جو جانتا ہے۔ گوروؤں سے گیان حاصل
کر کے گیان کی اگنی سے دیوا جلانے ۔
ایہ تیل دیوا ایو جلے ۔ ارتھ ۔ پریوکت پوتھی پران دوارا کرم اُپاسنا روپی ایہ
تو تیل ہے ۔ اور پرمیشور کا بھے کی باتی کرنے ۔ اور بیک روپی اگنی اسطرح گیان روپی دیوا
پرکاشتا ہے ۔

لے پنہ صفحہ ۹ ۲ ہر جی ساچا ۔ ساچی بانی ۔ شبد ملا واہوئی ۔
ارتھ ہری سچا ہے ۔ اور تس کی وید بانی بھی سچی ہے ۔ کیونکہ تس وید بانی کر کے پرمیشور
کی پراپتی ہوتی ہے ۔ یہ ارتھ ٹیکا فرید کوٹ والا کا ہے ۔ جو چاہے دیکھ سکتا ہے خالصہ
بھائیوں کو بھی گورو بانی کی طرف غور سے دیکھنا چاہئے ۔

لک اشٹ پدیاں پنہ صفحہ ۵ ۔ پنڈت واچے پوتھیاں نہ بوجھے بیچار ۔
انکو تسیں دسے چلے مایا کا بیوپار ۔ ارتھ پنڈت لوگ ٹیک تو پڑھتے ہیں ۔ پرنتو وچار کر
تر اُنکوں کے سدھانت کو نہیں سمجھتے ۔ اور لوگوں کو اپدیش دیتے ہیں ۔ اور آپ
پوتھیوں کو مایا کا ہیچ مان رکھا ہے ۔ ایسے شبدوں میں مایا دھاری پنڈتوں کا کھنڈن

۱۶ پ صفحہ ۹۔ انتر یا پر تیری بانی۔ تدھ آپ کیتی نے آپ بکھانی ۔

ارتھ۔ ہے اکال پرکھ انتر یامی تیری وید بانی بہت ہی ہے۔ تو نے آپ ہی کتھن کری ہے۔ اور آپ ہی بکھیان کری ہے۔ بھاو یہ کہ وید روپ کرکے پرگٹ کری ہے۔ یہ تو نے آپ ہی اچاریہ روپ کرکے بکھیان کری ہے۔ یہ خیال سری گورو ارجن دیو جی کے ویدوں کی بابت ہیں۔ افسوس ہے۔ کہ اُن کے سکھ ویدوں کی مذمت کریں

۱۷ پ صفحہ ۹۔ سپھل سو بانی جت نام بکھانی۔ گور پرساد کنے ورلے جانی ۔

سبب سگون۔ سو وید بانی سپھل ہے۔ جو ہری نام کا اُپدیش کرتی ہے۔ گوروں کی کرپا سے کسی ورلے پرش نے ہی جانی ہے ۔

۱۸ پ صفحہ ۹۔ انمرت بانی ہر ہر تیری۔ سُن سُن ہووے پرم گت میری ۔

ارتھ ہے اکال پرکھ تیری وید بانی انمرت روپ ہے۔ اور اسی بانی کے سننے کرکے میری پرم گتی ہوئی ہے۔ نوٹ مترجم۔ جس وید بانی کے سننے کرکے گورو جی کی پرم گتی ہوئی ہے۔ خالصہ بھائیوں کو بھی وہ بانی ضرور دل کے کانوں سے سننی چاہیئے ۔

۱۹ وار ماجھ محلا پہلا پ صفحہ ۱۳۲۔ وید اس گنڈھ بولے سچ کوئے ۔

ارتھ۔ جو شخص سچ بولتا ہے۔ اُس کا ویدوں کے ساتھ تعلق پایا جاتا ہے۔ کیونکہ سچ بولنا دھرم کا انگ ہے۔ بھاو یہ کہ سچ بولنے والا دھرماتما وید سدھانت کو پراپت ہوتا ہے۔ اس شبد سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ جھوٹھ بولنے والا آدمی اگر وید پڑھتا ہے تو اُس کو وید کے سدھانت کی پراپتی نہیں ہوتی۔ اس پر اور مثال دیجاتی ہے۔ چونکہ اس شبد سے پہلا شبد ہے ۔

کالاں گنڈھ ندیاں مینہ جھولے۔ گنڈھ پریتی مٹھے بولے

ارتھ جب کال پڑجاتا ہے۔ تو جیو بھوک کے مارے الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ ان کا ملاپ تب ہوتا ہے۔ جب بہت بارش برسے۔ اور ندیاں نالے بھر جاویں۔ اور ان زیادہ پیدا ہووے۔ ایسا ہی مٹھے وچن بولنے سے پریتی کا تعلق بڑھتا ہے ۔

گوروں نے تیرا حکم سن کر گایا ہے۔ اور تن کے ہر حصے میں تیرا اپدیش جو وید ہے بسایا ہے۔ سو ایسی سکھیاں سہاگ وتی ہیں۔ جن کو پی جن کا تیرے نال پیار ہے

امرت تیریاں بانیاں تیریاں بھگتاں رُدے سمانیاں۔ ارتھ ہے اکال پرکھ وہ بہت کرنے والی تیری وید والی بانی ہے۔ سو تیرے بھگتوں کے ردے میں سمائی ہے

۱۲ پنجی صفحہ ۔ تیرے وچن انوپ اپار سنتن آدھار بانی ویکیا رسے جیوہ

ارتھ ہے اکال پرکھ تیرے وید وچن انوپ ہیں اور بے انت ہیں اور سنتوں کے آدھار ہیں اور تیری وید بانی کو ست جن وچار رہے ہیں۔ خالصہ بھاشو ۔ دیکھو۔ گورو مہاراج کہتے ہیں کہ وید پرماتما کے وچن ہیں ۔

۱۳ پنجی صفحہ ۔ حکم نہ جانے بہتا روئے ۔ اندر دھوکا نیند نہ سوئے ۔

ارتھ ہے اکال پرکھ جو تیرے حکم کو نہیں جانتا ہے۔ سو بہت روتا ہے۔ تس پرش کے روئے میں سدا رہتا ہے۔ اس لئے اسکو شک کے پرو کے نیند نہیں آتی ہے۔

۱۴ کچھ صفحہ ۔ رسیا جیہا پانی انت جیون بانی ات مدھ بھو ساگر ترنا وید و سانگر

ارتھ ہے پرانی۔ جو رب میں ایک رس بہت رہا ہے۔ تس کو چھوڑ تس نے پچھان اور جو بانی ہے تیاگنے یوگ ہے۔ اور بے انت جیو کے لئے یہی بانی ہے۔ بھاؤ یہ ہے کہ جنم مرن سے رہت کرنے والی وید بانی ہے۔ دیکھو گرو صاحب بھی وید بانی کو ہی جنم مرن سے رہت کرنے والی مانتے ہیں

۱۵ حکم بوجھاں تاں سچے ملنا۔ ارتھ گرو صاحب کہتے ہیں۔ کہ پرماتما کا حکم جو وید میں ہے اسکو جان لے۔ تب پرماتما کا میلاپ ہوگا ۔

۱۶ **راگ [illegible] محلا چوتھا صفحہ ۷۰ شلوک ۔**

مل ست سنگت بولے ہر بانی ۔ ہر ہر کتھا میرے من بھانی ۔

ست سنگت میں مل کر ہری کی بانی جو وید وہ بولی گئی۔ اس میں جو ہری کی کتھا ہے۔ وہ میرے من کو بہت اچھی لگی ہے ۔

نمبر ۲۴ ہے صفحہ ۱۰۹ گاوین گاوے جن نام پیار۔ ساچی بانی شبد ویچار +
جن لوگوں کا نام میں پیار ہے۔ وہ لوگ ساچی بانی جو وید ہے۔ اس بانی دوارے برہم کا ویچار کرتے ہیں +

نمبر ۲۵ ہے صفحہ ۱۵۰ دھن دھن گورست پرکھ ہے جن بھگت ہری جس گن سنت اپایا سو گور۔ ہم گیئی ہے
ارتھ گورو جو ست پرکھ ہے جس نے ہم کو ہری کی بھگتی سکھلائی ہے۔ سو دھن دھن ہے۔ وہ جس گورو سے ہم کو ہری کی پراپتی ہوئی ہے۔ تس گورو میں ہم نے شردھا کری ہے۔

نمبر ۲۶ ہے صفحہ ۱۷۷

جپ من میرے گوبند کی بانی ۔ سادھو جن رام رسن بکھانی

ارتھ۔ ہے میرے من گوبند کی بانی جو وید ہے۔ اس کا جاپ کر۔ کیونکہ جو مہرشٹ جن ہوئے ہیں۔ انھوں نے بھی اسی بانی کو رسنا دوارے بکھان کیا ہے۔ اسو اسطے تو بھی اس بانی کا جاپ کر +

نمبر ۲۷ ہے صفحہ ۱۷۸

پار برہم پورن گوردیو ۔ کر کرپا لاگوں تیرے سیو

ہے پار برہم پورن گورو ہم پہ کرپا کیجیے۔ تا کہ تیری بھگتی میں لگے رہیں۔ بھاو یہ کہ تیری جیوتی میں ہمیشہ ابھیاس کرتے رہیں +

نمبر ۲۸ ہے صفحہ ۱۸۲

سو بھا سرتی نام بھگونت ۔ پورے گورو نرمل منت

ارتھ وید میں بھگونت کا نام سو بھا ثیان ہے۔ پورے گورو کا منتر نرمل ہے۔ بھاو یہ ہے کہ پرماتما کا منتر روپی جو وید ہے۔ وہ نرمل ہے۔ اور اسمیں پرماتما کا اُتم نام جو ہے۔ اس کے جپنے کی ہدایت ہے +

نمبر ۲۹ ہے صفحہ ۱۸۵

کہو نانک جس کرپا دھارے ۔ ہردے شدھ برہم ویچارے

نمبر ۲۰ پ ۱/۴ صفحہ ۱۲۹۰ و بیٹھے گئی وجہ سے نت سری سادھن دہی بلوئے ٭

ارتھ ۔ مینہہ کے برسنے سے گھاس پیدا ہوتا ہے ۔ اور اس کو گائے چرتی ہے ۔ اور گھاس کے کھانے سے دودھ بنتا ہے ۔ دودھ کا دہی بنتا ہے ۔ دہی کو استریاں متھن کر کے مکھن نکالتی ہیں ۔ اور اس گھی سے

تت ۔ گھیو ہوم یگ پوجا ہے کاج سوہے ۔ ارتھ اور اس گھی سے ہوم یگ پوجا سدا ہوتی ہے ۔ گھی کے پڑنے سے کارج شبھ نیک ہو جاتے ہیں ۔ اس شبد سے ہون کرنا بہتر ہے ٭

نمبر ۲۱ پ ۱/۴ صفحہ ۱۲۹۰ سچ تیرا فرمان سبدے سوجھیا ۔ تت گیان دھیان تد تے ہو سیاہ

ارتھ تیرا فرمان جو وید ہے ۔ وہ سچ ہے ۔ اور یہ وید ہی سو بجا گیان ہے ۔ اس حالت میں ہی ماننا چاہیے ۔ کہ گیان اور دھیان تیری کرپا سے ہوا ہے ۔ بھاو یہ کہ جب تو نے کرپا کر کے ویدبانی کا پرکاش کیا ۔ تب ہی لوگوں کو گیان اور دھیان حاصل ہوا ہے ٭

نمبر ۲۲ پ ۱/۴ صفحہ ۱۳۳۸ انتھاں پنڈ نہ پتل کیا نہ دیا سو نے کتھا ہوں پائین ٭

ارتھ ۔ ان جینی لوگوں کے مرنے کے بعد پنڈ پتل اور کریا اور دیا نہیں کرتے ۔ وہ کہاں سے پاویں گے ۔ بھاو یہ کہ وید سے ورودھ چلنے سے نرک کو جاویں گے ۔ گرنتھ کے ارتھ ٹیکا والے کرتے ہیں ٭

راگ گوڑی گوارڈی محلہ پہلا

نمبر ۲۳ پ ۱/۱۲ صفحہ ۱۵۱ چار پدارتھ کہے سب کوئی ۔ شاستر سمرت پنڈت مکھ سوئی

ارتھ ۔ دھرم ۔ ارتھ ۔ کام ۔ موکھ یہ چار پدارتھ سب کوئی ان کو ہی چار پدارتھ مانتے ہیں ۔ اگر کوئی کہے ۔ کون کہتا ہے ۔ جس پر کہتے ہیں شاستر اور سمرتیاں اور مکھ پنڈت جو ویاس اور وشسٹ آدک ہیں ۔ سو کہتے ہیں ۔ دیکھو ویاس اور وشسٹ جی کی اور شاستر اور سمرتیاں کی کس قدر تعریف کی ہے ۔ یعنی انہیں کی کہی ہوئی بات کو تسلیم کرتے ہیں ۔ مگر آج کل تت خالصہ بھائی گوربانی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ویدوں شاستروں پر ترکال نہ بنتے ہیں

اُچارن کرے۔ یا دیش بھاشا کے اُچارن کرے۔ آگے پر اُرک میں شک نہیں
پس پر بیٹھے ہیں۔ کہ جو ویاکرن نہیں جانتا۔ وہ وید کے ارتھوں کو نہیں جان سکتا۔
وہ جھک مارتا ہے۔ اگر وید پڑھتا ہے۔ کیونکہ ویاکرن کے بناں وید کا پڑھنا کیول
تانک کہتو ایہ وچار جو کاوے سو پار گرامی
ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ میں وچار کر یہ بات سار کہتا ہوں۔ کہ جاپ کے جپنے
کرنے والا سنسار کے دکھوں تے سمو دے پار ہو جاتا ہے ۵

۳۵ سلوک ۵ صفحہ ۲۰۰
۱۹۹
وے بچار ت سار ت تا سے اکھیں ڈٹھیاں
وید شاستر روپ کی رمز ویتے ہیں۔ اور وید نے جن کی باتاں اکھوں سے بھی دیکھی ہیں
کوئی سورکھ جو تو بھیا مول نہ ہنسے کہیا ۰۰
جو مورکھ ایسا اگی ہے۔ کہ وید شاستر کا کہنا بھی نہیں سنتا ۵
اک دو نہ جو بہو کیا گنتی سب اکت ساو سی
ارتھ۔ ایک دو چار کی کیا گنتی ہے۔ ساری سرشٹی ہی مایا کے سواد میں ٹھگی ہوئی ہے ۵

۳۶ سلوک صفحہ ۲۰۵ اشٹپدیاں راگ گوڑی محلہ ۵
ادھیا تم کرم کرے تاں ساچا مکت بھید کیا جانے کا جا
پرمیشور پراپتی کے واسطے جو کرم کرے وہ سچا ہے۔ اور جو پرمیشور پراپتی کے سادھن کو
چھوڑ دوسرے کرم کرتا ہے۔ وہ کچا پرش مکتی کے بھید کو کیا جانے ۵
ایسا جوگی جگت وچارے پنچ مار ساچ ار دھارے
ارتھ ایسا جوگی جو کام آدی پانچ شتروں کو مارے۔ اور سچ کو دل میں دھارن کر
سو پرماتما کو پراپت ہوتا ہے۔ اس شبد میں یوگ وغیرہ کرم کرنے بیہودہ ہیں ۵
جس کے انتر ساچ لبھا وے جوگ جگت کی قیمت پاوے
جس کے انتشکرن میں گورو سچ کو لبھا دیں۔ وہی پرش یوگ کی جگتیوں کی قیمت پاتے
ہیں اس شبد میں یوگ کی تعریف لکھی ہے فالسبجا یوں سا ہوگا یوگ شاستر پڑھ کر اتھا بھیاس

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ جس پر پرمیشور کی کرپا ہوتی ہے۔ اُس کا ہردا شدھ ہو جاتا ہے۔ اور وہ وید کی وچار میں لگا رہتا ہے ॥

نمبر ۳۰ محلہ ۵ صفحہ ۱۸۶ / ۱۴۹

سمرت شاستر وید بکھانے   جوگ گیان سدھ سکھ جانے

ارتھ۔ سمرتیاں شاستر ویدوں کے بکھیان سننے سے جوگ اور سدھیاں اور سکھ کی پراپتی ہو جاتی ہے ॥

نمبر ۳۱ محلہ ۵ صفحہ ۱۸۷ / ۱۸۳

گور گوبند پار برہم پورا   تسے آرادھ میرا من دھیرا

ارتھ۔ سب سے بڑا جو ویدوں دوارہ جانا گیا پار برہم سب میں پورن ہے۔ تس کو سمر کر میرا من دھیرج تا کو پراپت ہوا ہے۔ یہ ارتھ بھی فرید کوٹ والے ٹیکا سے لکھے ہیں۔ اس شبد سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ پرمیشور پراپتی کا طریقہ ویدوں میں ہے

نمبر ۳۲ محلہ ۵ صفحہ ۱۹۱ / ۱۸۷

جوگ جگت سن آیو گور تے   موکو ستگور شبد بجھائیو

ارتھ۔ جوگ کی مریادا میں گوروں سے سن کر آیا ہوں۔ ستگوروں نے مجھ کو اپدیش کر کے جوگ کا طریقہ سمجھا دیا ہے۔ اس شبد سے جوگ ابھیاس کو گوروجی کا کرنا سدھ ہوتا ہے ॥

نمبر ۳۳ محلہ ۵ صفحہ ۱۹۵ / ۱۸۸

ورجت وید سنتا   اوہاں سیوں رے منتھنوں

ارتھ۔ ہے مورکھ لوگو۔ جس کرم سے وید اور سنت جن روکتے ہیں۔ اُسی میں تم پرورت کرتے ہو۔ یعنی ویدوں اور سنتوں کے سدھانت سے تم برخلاف کام کرتے ہو ॥

نمبر ۳۴ محلہ ۵ صفحہ ۱۹۶ / ۱۹۰

چتر وید [illegible] چینی اچرے آگے ملی نہ پائے   بوجھے نا ہیں ایک سدھ کہہ [illegible]

ارتھ۔ چاروں وید سام۔ رگ یجر۔ اتھرو۔ جو [illegible] روپ ہیں۔ سو [illegible] بانی کرکے

ارتھ۔ سمرتیاں اور شاستروں اور وید اور پورانوں کو بھی پڑھکر اگر پرماتما کے پریم میں مگن نہیں ہوا۔ تو اسکا من بہت چنچل رہتا ہے۔ استھر نہیں ہوتا ۔

سلوک ۱۰ صفحہ ۲۱۱

شاستر سمرت سو وہ دیکھو کوئی ۔ بن نام کے مکت نہ ہوئی

ارتھ شاستر اور سمرتیاں کو وچار کر دیکھ لو۔ وہ بھی کہتے ہیں۔ کہ نام سے بنا کوئی جیو مکت کو پراپت نہیں ہوتا ۔

سلوک ۲ صفحہ ۲۱۳

تیرے گن بانی برہم جنجالا ۔ پڑھ پڑھ وکھیانے سارے جنم کالا

ارتھ۔ برہم بانی وید کو پڑھتے ہیں۔ مگر تیرے گن سنسار کے جنجال میں پڑھ رہے ہیں اور جھگڑے کرتے رہتے ہیں۔ جسم اُن کو دنڈ لگتا ہے۔ نوٹ۔ جو لوگ وید کو پڑھ کر پرماتما کی پریم بھگتی میں نہیں لگتے۔ ان کا وید پڑھنا نشپھل ہے۔ اس شبد میں لوبھی اور خشک لوگوں کا کھنڈن ہے ۔

سلوک ۳ صفحہ ۲۱۳

برہما وید پڑھے باد وکھیانے ۔ انتر تامس آپ نہ پچھانے

ارتھ۔ برہما جی کا بنایا ہوا جو وید ہے۔ اسکو پڑھتے ہیں۔ اور ہار جیت کی بحث چلا اور جھگڑے تکفیر کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے انتر تامس ہے۔ اس سے اپنے آپ کو نہیں پہچانتے۔ یہ شبد بھی تامسی لوگوں کے کھنڈن میں ہے۔ جو کہ وید پڑھکر بھی وید کے سدھانت پر عمل نہیں کرتے ہیں ۔

سلوک ۵/۲۵ صفحہ ۲۲۰

کوٹ تیتس سُن کی بانی ۔ کوٹ پہلا کور تے شبہ جانی

ارتھ۔ جیسا ہری کی وید بانی سُن کر کروڑوں تیرتھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ ایسے ہری کے بھجن کی بدھی جیسے گوروں سے جاتی ہے۔ اُسکو کروڑوں پھلوں کی پراپتی ہوتی

[illegible]

کرنا ضروری ہے ۔

سلوک ۵ محلہ ۵ صفحہ ۲۰۶

کھٹ سما کھی برت سیل سنتوکھنگ ۔ روگ نہ بیاپے نہ جم دوکھنگ

ارتھ ۔ جس یوگی نے کھٹ سما کو گرہن کیا ہے ۔ اور جت تھا سنتوکھ کو برت دھارن کیا ہے ۔ بجا دیہ کر غیر وشے ہو کر سنتشٹ کیا ہے ۔ اسکو نہ تو اہنکار روپی روگ بیاپتا ہے ۔ اور نہ جم آدمی کا کشٹ ہوتا ہے ۔ ہو نرشٹ ۔ یہ شبد ہی یوگ کی تعریف میں ہے ۔ ایسے ایسے زبردست شبدوں کی موجودگی میں خالصہ بھائی یوگ ابھیاس کو برا کہتے ہیں ۔ گوربانی کی عزت نہیں کرتے ۔

یوگی کو ڈر کیسا ہووے ۔ رکھ برکھ گرہ باہر سوئے

ارتھ ۔ بار بار ت پرکارے جو یوگی تت سروپ میں جوڑنے والا ہے ۔ اسکو کیا ڈر ہووے ۔ جس نے بن کے برچھ میں اور ہلغ و گھر اور پردیس ایک پرمیشور کو ہی ایک جان لیا ہے ۔ اس شلوک میں یوگ کی تعریف ہے ۔

نانک سما آئے ملے ۔ اُداسا

ارتھ ۔ سری گوروجی کہتے ہیں ۔ جو سنسار سے اُداسین ہو کر پرمیشور کو ملتے ہیں ۔ سو دھنے پرش ہیں ۔

سلوک ۵ صفحہ ۲۰۷ راگ گوڑی اشٹ پدیاں

بورو دیودھن پت کھوئی ۔ رام نہ جانیا کرتا سوئی

ارتھ ۔ سے بھائی اہنکار میں ڈوب کر دریودھن نے بھی اپنی پت کھوئی ہے ۔ کرشن دیو کو سب میں رمن کرنے ہارا نہیں جانتا ۔ کہ یہ سوامی کرتا ہے ۔ جو کوئی پرمیشور کے بھگت جنوں کو دکھ دیتا ہے ۔ اسکو دکھ پراپت ہوتا ہے ۔

سلوک ۱۸ صفحہ ۲۰۸

پڑھ پڑھ پوتھی سمرت پاٹھا ۔ وید پران پڑھے سن تھاٹا

بن رس راتے من بہو ناٹا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

6051

اصلی مطلب پر وچار کریں۔ کیونکہ ویدوں کی نندا کرنا اپنے گروؤں کی بانی کے برخلاف آواز اٹھانا ہے۔ جو کہ بہت ہی نامناسب ہے ✦

سلوک ۵ محلہ ۹ صفحہ ۲۴۰

روز ہو جینہ لبیا رودے ماہیں — اوہاں کی راڈ مٹت بن ساہیں

ارتھ۔ سندر پرمیشور جس پرش کے ردے میں لبسا ہے۔ اس پرش کی پاپ بعنی کالک دور ہو جاتی ہے۔ اور وہ مکت ہو جاتا ہے ✦

سلوک ۵ محلہ ۵ صفحہ ۲۵۳

اندری جیت پنچ دو کھوتے رہت — نانک کوٹ مدھے کو ایسا اپرس

ارتھ۔ جو سب اندریوں کو جیت کر جو پانچ پاپ کام کرودھ آدی دوشوں سے رہت ہیں سری گرو جی کہتے ہیں۔ کروڑوں پرشوں میں کوئی ورلا ایسا بھگت ہوتا ہے۔

نوٹ اس شبد میں برہمچریہ اور یوگی کی تعریف ہے ✦

سلوک ۶ محلہ ۵ صفحہ ۲۵۳

سو پنڈت جو من پربودھے — رام نام آتم میں سودھے ✦

ارتھ۔ وہی پنڈت ہے۔ جو پرتھم اپنے من میں اپدیش کر کے درست کر لیوے۔ اور رام نام جپ کر اپنے ہردے میں پرماتما کو بیاپک جانے ✦

رام نام سار رس پیوے — ایس پنڈت کے اپدیش جگ جیوے

ارتھ۔ اس پرکار جو رام نام کے سار روپ امرت کو پیتا ہے۔ ایسے پنڈت کے اپدیش کر کے یہ جگت جیو جنتو بھاؤ میں جیتا ہے۔ بھاؤ یہ کہ جنم مرن سے رہت ہو جاتا ہے

نوٹ۔ اس شبد میں وید پاٹھی اور گیانی پنڈت کی تعریف ہے۔ اس پر غور کرنا چاہیے

وید پران سمرت بوجھے مول — سوکھم میں جانے استھول

ارتھ۔ ویدوں اور پرانوں اور سمرتیوں کے وچار سے سب کے مول پرماتما جان لے۔ اور سوکھشم روپ پرماتما میں یہ استھول جگت ہے۔ ایسے پرماتما کے سروپ کو جانے

نمبر ۵۸ م ۵ صفحہ ۲۶۵

پتت اُدھارن پاربرہم سنت وید کہندا ۔ بھگت وچھل تیرا بردھ ہے جگ جگ برتندا

ارتھ۔ پاربرہم پاپیوں کا اُدھار کرنے والا ہے۔ اس بات کو وید اور سنتوں کا سماج کتھن کرتا ہے۔ پاربرہم کے آگے ایسی بنتی کرنی چاہیئے کہ بھگتوں پر کرپا کرنی تیرا نیم ہے سو چاروں یگوں میں برت رہا ہے ٭

نمبر ۵۹ کبیر صفحہ ۳۰۲

اب من اُلٹ سناتن ہوا ۔

ارتھ۔ اب ہمارا من سنسار کی چیزوں سے اُلٹ کر سناتن ہوا ہے۔ یعنی وید کے ماننے والا ہوا ہے۔ نوٹ۔ وید کے ماننے والے برہمن کھشتری اب بھی اپنے آپ کو سناتن دھرمی کہتے ہیں

نمبر ۶۰ کبیر صفحہ ۹۰۳ سمرتی سمرتی

سرتی سمرتی دوؤ کنیں مندرا بہت پار گرنتھا

ارتھ وید اور سمرتی ان دو(نوں) کو کان لگا کر سنتے ہیں۔ جیسے بھیکھی جوگی کان پھاڑ کر کانچ کی مندرا کان میں ڈالتے ہیں۔ کبیر صاحب کہتے ہیں کہ ہم نے وید سمرتیاں کانوں میں مندرا ڈالی ہیں دیپ راشا نکر دستر یادا۔ بھاو یہ کہ خاکسار یا دامن رہنا ہی باہر کی کنتھا ہے اندر کی کنتھا ہے۔ دیکھو کبیر صاحب فرماتے ہیں کہ جیسے مندرا ہر وقت کانوں میں رہتی ہیں۔ اسی طرح وید اور سمرتی کو کانوں دوارا سننا چاہیئے۔ اور اسکی بتائی ہوئی مریادا میں رہ کر کرم کانڈ کرنا چاہیئے۔ تعصب کو چھوڑ کر یہ شبد خاص قابل غور ہیں ٭

میرے راجن میں ویراگی یوگی ۔ مرت نہ سوگ بیوگی

ارتھ۔ ہے راجن میں ویراگی ہو کر آپ سے مل رہا ہوں۔ سو جسے میں یوگی ہوں بھاو یہ کہ میں بھیکھی یوگی نہیں۔ اصلی یوگی ہوں اور پرمیشر سے جدا ہو کر سوگ کر کے نہیں مرتا ہوں۔ بھاو یہ کہ سدا آنندی سمجھو ٭

انک اپائے نہ چھوٹن پاپے   سمرت شاستر وید وچارے

تھ۔ سمرتیاں اور شاستر اور وید سب ہی دیکھے ہیں۔ اُن کا سدھانت یہی ہے کہ نام سمرن
بنا پر جیو دوسرے اپاؤں سے نہیں چھوٹے گا ۔

ے۵ ۵/۲۲ صفحہ ۲۷۱

بانی پربھ کی سب کوئی بولے   آپ اڈول نہ کبہوں ڈولے

س پربھو کی وید بانی کو سب اَنیک اُچارن کرتے ہیں۔ اُس وید کا یہی سدھانت ہے
وہ پربھو آپ اچل سروپ ہے۔ کبھی ڈولتا نہیں ہے۔ نوٹ۔ گورو صاحبان کہتے
ہیں کہ جب پرمیشور کے ماننے والے لوگ ہیں وہ وید بانی اُچارن کرتے ہیں۔ خالصہ بھائیوں
غور کرنا چاہئے۔

۵۲ ۵/۲۲ صفحہ ۲۷۳

ودیا تپ یوگ پربھ دھیان   گیان سریشٹ اُتم اشنان

ھ۔ وید ودیا اور تپ ناپایام روپی یوگ اور پربھو کا دھیان کرنا اور پربھو کا گیان اور اشنان کرنا
سب کرم سریشٹ اور اُتم ہیں۔ نوٹ۔ تت خالصہ بھائی وید ودیا اور یوگ پر بہت کچھ
یل بازی کیا کرتے ہیں یہ شبد اُن کی وچار کے واسطے کافی ہے۔ مگر وچار کرنا اُن کا
ختیار ہے ۔

۵۳ ۵/۲۲ صفحہ ۲۷۳

کتھن گوبند نام دھن بانی   سمرت شاستر وید بکھانی

تھ۔ جس نام کی بھاجنوں وید اور شاستر اور سمرتیوں نے کتھن کی ہے۔ اس
نے کے پاٹھ میں تس گوبند کے گنوں کی اور نام کی دھنی ہوتی ہے ۔

ل سو بھا انبرت نام کی بانی   ایک نام من مانہہ سمانی

تھ۔ ایک اکال پرکھ کے نام کی سنی روپی جو وید بانی جس کے من میں سمائی ہے۔
کی سوبھا بڑی اور اسکی بانی تقسیم سے بہت کرنے والی ہے ۔

۶۱ بھیر صفحہ ۱۱۳

رام جیو جیسا ایسے ایسے   ڈھیروں بیچ پلا جیوں چھپے

ارتھ۔ رام کو دیکھے ہیں اس طرح جیسے۔ جس طرح ڈھیروں پلا ہیچ کا فن چھپا ہے۔ بھاو یہ کہ پرتی پورن جیو۔ نوٹ۔ ست خالصہ بھائی جو کہتے ہیں۔ کہ نام جپنے کی تعلیم سب سے اعلیٰ ہے۔ یہ نام جپنے کی تعلیم پہلے ہی سے ویدوں شاستروں میں موجود تھی۔ بھگت لوگ نام جپ کر مکت ہوتے رہے ہیں ۔

۶۲ بھیر صفحہ ۱۱۳

الکھ اپنا بھید چھ کچھ کچھ پائیو بھید

ارتھ۔ خدا اور خدا کے لکھنے والا بندہ ان دونو میں جو بھید ہے۔ چھ شاستروں سے اس بھید کا کچھ گیان پایا ہے۔ دیکھئے صاحب کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ جیو الکھ کا جو بھید ہے۔ وہ چھ شاستروں کے پڑھنے سے معلوم ہوجاتا ہے۔ پھر نہ معلوم ست خالصہ چھ شاستروں کی تعلیم کیوں شروع نہیں کی ۔

۶۳ بھیر صفحہ ۳۱۴

اونکار آدمیں جانا   لکھ اور میٹے تا ہے نہ مانا

ارتھ۔ جو سب نام روپ کے آد اونکار برہم ہے۔ میں نے اُس کو جانا ہے۔ اور جو اکھر آپ ہی لکھ دیتے اور مٹا دیتے ہیں۔ میں اُس کو نہیں مانتا ۔

۶۴ بھیر صفحہ ۳۱۰

تیرس تیرا اگم بکھیان   ارد اُردھ بیچ سم پہچان

ارتھ۔ تردوسی دوارا کہتے ہیں کہ تیرا بکھیان جو وید ہے۔ وہ بہت ہے۔ بے انت ہے۔ وہ نیچے اور اوپر اور درمیان سب جگہ ایک جیسا برت رہا ہے ۔

نوٹ۔ اگم اُس کو بھی کہتے ہیں۔ جو کہ انسان کی عقل نہ پا سکے ۔

۶۵ بھیر صفحہ ۱۱۳

دئیوا پاہن تارا لے   رام کہت جن کس نہ ترے

دکھ روگ جنمے بہے جم برم ساہد نام فرزل شاہ لے کرم

ارتھ۔ جس کلجگ میں وید بانی سوکھی ہوئی ہے۔ اس میں دکھ اور روگ اور جنم مرن سب جنس گئے۔ اسکا نام ساہد ہے۔ اور اس کے کرم زوال ہیں۔ گور بانی سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ جیسے گورو صاحبان ویدوں کے بیچے بھگت تھے۔

گوڑی ۵ محلہ صفحہ ۲۷۵

کتھم کتھ شاستر سمرت کہے ٹیک۔ اتم اونچ پار برہم گن انت نہ جانے سیکھ

ارتھ۔ کتھشی کتھ دوارے کہتے ہیں۔ کہ سمرت شاستر اور سمرتیاں کہتے ہیں۔ کہ پار برہم ایسا اونچا اور اتم ہے۔ جس کے گنوں کا انت شیش ناگ بھی نہیں جان سکتا ہے۔

گوڑی ۵ محلہ صفحہ ۲۷۵

نارد منی جن سکھ دیاس جس گاوت گوبند۔ رس گیدھے ہر سوں بیدھے بھگت ہرے سنگ رنت

ارتھ۔ نارد رشی اور ہرش اور سکھدیو اور ویاس گوبند کا جس گاتے ہیں۔ بھگتی کے آنند میں بندھے ہوئے ہیں۔ اور ہری کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔ پھر پرماتما پیارے بھگونت کے ساتھ رچے ہوئے ہیں۔

گوڑی ۵ محلہ صفحہ ۳۱۱

سنگورو کی بانی ست سروپ ہے گور بانی بنے۔ سنگورو کی بانی سے پورکھ پربھو [illegible]

ارتھ۔ سنگور جو ہوتا ہے۔ اسکی بانی ست سروپ ہے۔ اور اس گور بانی کو دوارا آدمی مکمل بنتا ہے۔ بجاء بید کہ وید پرماتما کی بانی ہے۔ اس کی تعلیم اور اس پر عمل کرنے سے آدمی مکمل ہوتا ہے۔ اور اس سنگورو کی ریت کو سکھ بانی اُچارن کرتے ہیں۔ جو کہ کچے اور کچی بانی اچارن کرتے ہیں۔ چونکہ وہ لوگ جھوٹے ہیں اسواسطے جھوٹے کرجاتے ہیں۔

گوڑی ۵ محلہ صفحہ ۲۸۳

ایہ اکھر تن اکھیا جن جگت سب اپایا

ارتھ۔ جس واہگورو نے سب جگت اتپن کیا ہے۔ اس نے یہ اکھر یعنی وید اچارن کیا ہے۔ یعنی وید الہامی رچت ہے۔

۶۱ کبیر صفحہ ۳۱۱
آدی

رام جپو جیسا ایسے ایسے — دھروں پرہلاد جپو ہر جیسے

ارتھ ۔ رام کو دوسے میں اس طرح جپو ۔ جیسے دھرو اور پرہلاد نے جپا ہے ۔ بجاو پر کرپا نی پورنگ جپو ۔ نوٹ ۔ تت خالصہ بھائی جو کہتے ہیں ۔ کہ نام جپنے کی تعلیم سب سے اعلیٰ ہے ۔ یہ نام جپنے کی تعلیم پہلے ہی سے ویدوں شاستروں میں موجود تھی ۔ بھگت لوگ نام جپ کرگت ہوتے رہے ہیں ۔

۶۲ کبیر صفحہ ۳۱۳
آدی

الہ لکھنا بھید چھ کچھ کچھ پائیو بھید

ارتھ ۔ خدا اور خدا کے لکھنے والا بندہ ان دونوں میں جو بھید ہے ۔ چھ شاستروں والوں اس بھید کا کچھ گیان پایا ہے ۔ دیکھئے صاحب کبیر صاحب کہتے ہیں ۔ کہ جیو ایشور کا جو بھید ہے ۔ وہ چھ شاستروں کے پڑھنے سے معلوم ہوجاتا ہے ۔ پھر نہ معلوم تت خالصہ نے چھ شاستروں کی تعلیم کیوں شروع نہیں کی ۔

۶۳ کبیر صفحہ ۳۱۴
آدی

اونکار آدمی جانا — لکھ اور میٹے تاہِ نہ مانا

ارتھ ۔ جو سب نام روپ کے آد اونکار برہم ہے ۔ میں نے اُس کو جانا ہے ۔ اور جو اکھر آپ ہی لکھتے اور مٹا دیتے ہیں ۔ میں اُس کو نہیں مانتا ۔

۶۴ کبیر صفحہ ۳۱۰
آدی

تیرس تیرا اگم بکھیان — ارد اُردھ بیچ سم پہچان

ارتھ ۔ تردوسی دوارا کہتے ہیں کہ تیرا بکھیان جو وید ہے ۔ وہ بہت ہے ۔ بے انت ہے ۔ وہ نیچے اور اوپر اور درمیان سب جگہ ایک جیسا برت رہا ہے ۔
نوٹ ۔ اگم اُس کو بھی کہتے ہیں ۔ جو کہ انسان کی عقل نہ پا سکے ۔

۶۵ کبیر صفحہ ۳۱۸

دیوا پاہن تارا سے — رام کہت جن کس نہ ترے

دکھ روگ بنسے بیاپے بھرم سادھ نام نرمل تاں کے کرم

ارتھ۔ جس کے من میں وید بانی ساکھی ہوئی ہے۔ اُس کے دکھ اور روگ اور بھرم سب نشٹ ہوگئے اسکا نام سادھ ہے۔ اور اُس کے کرم نرمل ہیں۔ گوربانی سے ایسا ثابت ہوتا ہے۔ کہ سب گورو صاحبان ویدوں کے سچے بھگت تھے۔

محلہ ۵ صفحہ ۲۷۵

کھشٹم کھٹ شاستر کے سمرت کہہ ناک۔ اتم اونچ پار برہم گن انت نہ جانے سیکھ

ارتھ۔ کھشٹی تھہ دوارے کہتے ہیں کہ کھٹ شاستر اور سمرتیاں کہتے ہیں۔ کہ پار برہم ایسا اونچا اور اتم ہے۔ جس کے گنوں کا انت شیش ناگ بھی نہیں جان سکتا ہے۔

محلہ ۵ صفحہ ۲۷۵

نارد منی جن شکدیو بیاس جس گاوت گوبند۔ رس گیدھے ہرسوں بیدھے بھگت رچے بھگونت

ارتھ۔ نارد رشی اور منی جن اور شکدیو اور ویاس گوبند کا جس گاتے ہیں۔ بھگتی کے آنند میں ملے ہوئے ہیں۔ اور ہری کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔ بھگت لوگ پرکاش سے بھگونت کے ساتھ رچے ہوئے ہیں۔

محلہ ۱ صفحہ ۱۳۱

ستگور کی بانی ست سروپ ہے گوربانی بنئے ستگور کی ایسے ہو کچھ لو بدھے سے گوربانی جھوٹھے

ارتھ۔ ستگور جو ہوتا ہے۔ اُسکی بانی ست سروپ ہے۔ اور اس گوربانی دوارا آدمی مکمل شانت ہے۔ بھاو یہ کہ وید پرماتما کی بانی ہے۔ اس کی تعلیم اور اس پر عمل کرنے سے آدمی کامل ہوتا ہے۔ اور اُس ستگورو کی ریس ہو کچی بانی اچارن کرتے ہیں۔ جو کہ کچی اور کچی ہوسے اچارن کرتے ہیں۔ چونکہ وہ لوگ جھوٹے ہیں اسواسطے جھوٹے گر جاتے ہیں۔

محلہ ۵ صفحہ ۲۸۳

ایہ اکھر تن آکھیا جن جگت سب اُپایا

ارتھ۔ جس پرماتما نے سب جگت اتپن کیا ہے۔ اُس نے یہ اکھر یعنی وید اچارن کیا ہے۔ یہی وید ایشور رچت ہے۔

نوشتہ جلد دوم

سلوک صفحہ ۲۴۳

اندھے دہ سر سر پھوڑ کٹایا راون مارکیا کیا ڈھیا

ارتھ۔ اگیانی دس سر والے راون نے شیو جی کو خوش کرنے کے لئے اپنے سروں کو مجھ سے کٹوا لیا ہے۔ تو بے پرمیشور راون کے مارنے سے کیا تو بڑا ہو گیا تھے۔ جیسا ویسا کر کچھ آشچریہ کرم نہیں ۔

سلوک صفحہ ۱۴۴۳

چھ گھر چھ گرو چھے اپدیش — گرو گرو ایکو ویس انیک

ارتھ۔ جیسا کہ آدمی چھ شاستر ہیں وہ چھ گھر ہیں اور ان کے کرتی پیدا کرنے والے جو چھ رشی ہیں وہ چھ گرو ہیں۔ اور ان کے چھ اپدیش ہیں۔ اور ان چھ کا گرو ایک پرماتما ہے۔ اور پرماتما کے سروپ اس کے آچاریوں کے کتھن کئے ہیں ۔

سلوک صفحہ ۳۳۳

سیو لاگے سے جن پروان — دوجی لاگے نسپھل جان

اندھی کی اندھ سزائے

ارتھ۔ سیوا جو سب کا پرماتما ہے۔ اس میں جو لوگ پریم کرتے ہیں۔ سو وہ اس پرماتما کو لگے ہیں۔ جو دوئی میں لگے ہیں یعنی دوسرے دیوتاؤں کی بھگتی کرتے ہیں۔ ان کی بھگتی نشپھل جاتی ہے۔ چونکہ یہ کام اندھوں کا ہے۔ اس لئے ایسے اندھے اگیانی کو نرک روپ سزا ملتی ہے ۔

سلوک صفحہ ۳۴۳

کرنی کار دھرو من خیالی — تن تیو نئے گر تھا دب وبالی

کیتی کرے قام بسالی — اپنے پرائے دوجن کلجگ

ارتھ۔ پرماتما کے رام نام نے یعنی رامچندر جی نے کئی بندھنوں کے وقت جیو تار دیئے ہیں رام کے گنتے ہے وہ ابس کس طرح نہ ترےگا۔ مطلب یہ کہ ضرور ترےگا۔

کاشی ہے گنگا پن روپ گنیکا بیا دھ اجامل تار دی ہے
چرن بھگت جن مکت جیسے سو بل بل جن رام ہے

ارتھ۔ گنگا کا اُدھار ہو گیا ہے۔ اور گنیکا بھی تر گئی اور اجامل بھی تر گیا۔ اور جس جرا نامی شکاری نے کرشن جی کے چرن میں تیر مارا تھا۔ وہ بھی مکت ہو گیا۔ جنہوں نے رام کے گن کہے ہیں۔ میں اُن کے بلہار ہے جاتا ہوں۔

ارتھ۔ گرو کی بانی جو وید ہے۔ اس میں پریم لگاؤ۔ جب پرماتما دیال ہووے تجھے تب دکھ دور ہو جاویگا ۔

سلوک ۱۰ محلہ ۵ صفحہ ۳۶۰

جاں کی سیوا دس اشٹ سدھائی پلک او رشٹے تاں کی لاگو پائی

ارتھ۔ جس کی بھگتی کرنی اٹھارہ سدھیاں مل سکتے ہیں۔ بہت جلدی اس بھگتی میں لگ جا۔ دیر نہ کر۔ مطلب یہ کہ پرماتما کے چرنوں میں لگ جانا چاہیئے ۔

سلوک ۱۱ محلہ ۵ شہر ۱۳ صفحہ ۳۷۳

بید کتیبی دسمتی ستن جن کبٹ بیتیے اور نہ کچھ لائیے

ارتھ۔ بہت سے جو ستن کہی ہیں۔ اور دھرم ہیں جانے والے جنبو دیپ میں ستن ہیں۔ مکت شاستر کے جاننے والے ہیں۔ ان سب نے وچار کر کہا ہے۔ کہ ہری کے برابر اور کوئی کتھا یوگ نہیں ہے ۔

سلوک ۱۲ محلہ ۵ صفحہ ۳۷۴

ویدیشاستر جن وصیاو ستر شگون شاد کرم دھرم انیک کریا سب اوپر نام آچار

ارتھ۔ وید شاستر دوارا پرماتما کو سمجھ کر سنسار سمندر سے ترنے کے واسطے وچار کرتے ہیں۔ اور جتنے کرم دھرم اور انیک پرکار کی کریا ہے۔ ان سب سے پرماتما کا نام چنتن کرنا آچار ہے (سب سے) بڑا ہے ۔

سلوک ۱ محلہ ۵ صفحہ ۳۸۰ اشٹ پدی

سب جپ سب تپ سب چترائی ۔ او بھرم بھرمے راہ نہ پائی

ارتھ۔ سب جپ کرنا اور سب تپ کرنا اور سب چترائی کرنا۔ اجاڑ میں پھرتے ہیں اور بیابان کے رہنے کو منع کیا ہے ہیں۔ نوٹ۔ اس شبد میں وید شاستر کی تعلیم کے بغیر جپ تپ کرنا بے فائدہ بتلایا ہے۔ وید شاستر کی تعلیم کے بعد جپ تپ کرنا درست ہے ۔

ارتھ۔ یہ سب کارکرن آدمے ہی گئی ہے۔ بھاو یہ کہ ویدبانی میں آدمے شبد کرم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ بھی ویدوں میں لکھا ہوا ہے۔ کہ گور اپدیش کے بغیر کوئی آدمی مکت کو پراپت نہیں ہوتا۔ کرنی، روپی کرنی کرتے ہیں۔ اور نام کی پونجی واسوں کے من میں بسائی ہے۔ بیاپتا اُن واسوں کو اپنے آپ دیتا ہے۔ کچھ دیری نہیں کرتا ہے ✦

سک ۵ ۱/۲ صفحہ ۲۴۳

سُنی نہ جائے سچ امرت کتھا — بادکرت جھوٹھے لگ کا تھا

ارتھ۔ سچی امرت، روپی وید کی کتھا تو تم لوگوں سے سُنی نہیں جاتی۔ جھوٹھے قصے کہانیوں میں لگ کر جھگڑے کرتا رہتا ہے ۔

سک ۶ ۱/۲ صفحہ ۲۴۴

سبھ جگتی بھنڈار گوربانی سل — گاوت سنت گاوت نہال

ارتھ۔ پریم اور بھگتی کا بھنڈار گوروبانی جو کہ وید ہے۔ جو اُسکو گائن کرتا ہے۔ یا اُسکو عملی طور پر کرتا ہے۔ وہ نہال ہو جاتا ہے۔ بھاو یہ کہ مکت ہو جاتا ہے ✦

سک ۷ ۱/۲ صفحہ ۲۴۳

پورا گورو پوری جت بنائی — نانک بھگتی ملے وڈیائی

ارتھ۔ پورا گورو جو پرماتما ہے۔ اُس نے پوری جگت بنائی ہے۔ بھاو یہ کہ دنیا کی ابتدا میں لوگوں کے گیان کے واسطے وید اُتپن کر دئے۔ جو لوگ پرمیشور کی بھگتی کرتے ہیں سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ اُنھوں کو وڈیائی ملتی ہے ✦

سک ۸ ۱/۲ صفحہ ۲۵۶

شاستر وید پاپ پُن وچار — نرک سرگ پھر پھر اوتار

ارتھ۔ وید شاستر کو دیکھئے۔ اُن میں پاپ پُن کا وچار لکھا ہوا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہوا ہے۔ کہ کرموں کے انوسار نرک سرگ میں جاتا ہے ✦

سک ۹ ۱/۲ صفحہ ۲۵۷

گور کی بانی سوں رنگ لاگے — گور کرپال ہوئے دکھ جاگے

[illegible]

[illegible] گر کمنہ ورگن کرنا ہم کی پیرا تیں پڑھنا ہی دو وہ سمجھی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے ساکی کرشن [illegible]

[illegible]

[illegible] سمجھے دھیان ستے پرستی نہیں ہوتا ہے

[illegible]

[illegible] پڑھے کتب شاستر جان کو جاوے

[illegible] اور چاروں وید اور کتب شاستر جس [illegible]

[illegible] ساون سنگت وچھل نانک ملے سنگ سات

[illegible] ہے جت پاون سنگت [illegible]

[illegible]

محلہ ۳/ے صفحہ ۳۸۴

لیکھے اسنکھ لکھ لکھ مان   من مانئے سچ سُرتی بکھیان

ارتھ۔ اسنکھ بے شمار لیکھوں کو لکھ کر لوگ مانتے ہیں۔ مگر جاہا من تو بھی وید بانی کے ویا کھیانوں کو سن کر ماننا ہے۔ بھاو یہ کہ لوگ بہت شاستر میں لکھ کر اپنا من مانا ہوا مذہب چلاتے ہیں۔ مگر جاہا من ویدوں کی بانی سن کر پرسن ہوتا ہے ٭

محلہ ۵/ے صفحہ ۳۸۱

دکھ سکھ پربھ سوچیت   تن من سونپو کرشن پریت

ارتھ۔ دکھ سکھ کو تیاگ کر پرماتما میں چیت لگا دو۔ اور تن من کو کرشن کی پریتی میں ارپن کرو ٭

محلہ ۱/ے صفحہ ۳۸۸

سائیں کار کماوی جو دھرکی فرمائی   جے من سنگور دے تاکن قیمت پائی

ارتھ۔ جو پرماتما کی وید میں کہی ہوئی کار بھاو بھگتی ہے۔ وہی کرنی چاہیے جو اپنا من دیکر سنگور سے ملے ہیں۔ اُن کی قیمت کسی نے نہیں پائی ٭

محلہ ۱/۸ صفحہ ۳۸۸

جنہیں نام وساریا دوجے بھرم بھلائی۔ مول چھوڑ ڈالی لگے کیا پاوے چھائی

ارتھ۔ جن لوگوں نے نام کو وسار دیا ہے۔ اور دوسری چیزوں میں بھرم کر لگے ہیں۔ بھاو یہ کہ جو مول پرماتما کو چھوڑ کر اور دیوتاؤں کی بھگتی کرتے ہیں وہ کیا پاویں گے۔ بھسم۔ ارتھات کچھ نہیں ٭

محلہ ۱/۱ صفحہ ۳۸۸

اوڑ صوبھا کر ساہرو اوڑھی گوبانی   ودھک سنگور ملے پائے پدھ نربانی

ارتھ۔ بے شمار آپ بہت سندر اور بزرگ ہیں۔ آپ کی بانی وید بھی بہت سندر ہے۔ جس کو تم بھاگ والوں کو گورو کی ہر اتھی ہوتی آ سکتے ہیں گرو ملے

نمبر ۲۶ گربنتھ صفحہ ۷۴۴

جب تم سن لئے وید پُراناں ۰ ۰ تب ہم اتنا کو لیو پہچاناں

ارتھ ہے پنڈت جی جب تم نے وید اور پرانوں سے سُن لیا ہے۔ کہ یہ سنسار روپ تانا سب مایا شبل برہم کا ہے۔ تب ہم نے بھی برہمانڈ ماتر تانا سنتوں دوارا پرمیشور سے تنا ہوا جانا ہے۔ تت۔ اِس شبد میں کبیر صاحب پنڈت سے کہتے ہیں۔ کہ آپ نے جو کچھ وید اور پرانوں سے سُنا ہے۔ ہم نے بھی وہ بات سنتوں سے سُن لی ہے۔

نمبر ۲۷ $\frac{5}{12}$ صفحہ ۷۰۴

جپ تپ سنجم کرم دھرم ہر کیرتن جن گایو

ارتھ۔ جپ کرنا تپ کرنا اندریوں کا سنجم کرنا شبھ کرم کرنا اور وید وِہت دھرم کرنا اور ہری کا کیرتن کرنا بھگت جن جو ہیں وہ پورن کت کرموں کو کرتے ہیں۔

نمبر ۲۸ $\frac{5}{18}$ صفحہ ۶۷۴

واہ واہ بانی نرنکار ہے تِس جیہے وڈا اور نہ کوئی

ارتھ۔ نرنکار پرماتما کی وید بانی دھنیا وَد کے یوگ ہے۔ اس بانی کے برابر اور کوئی بانی نہیں ہے

نمبر ۲۹ $\frac{5}{18}$ صفحہ ۷۰۴ راگ دیوگندھاری محلہ ۵

جپ جپ نام جیواں تیری بانی ۰ نانک داس بلہارے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ ہے اکال پُرکھ تیری وید بانی دوارا تیرے نام کو جپ جپ کر جیتا ہوں۔ اور میں تیری بانی چھوڑ کر میں داس اُس کے بلہارے جاتا ہوں۔

نمبر ۳۰ $\frac{5}{3}$ صفحہ ۱۰۴

شاستر وید پُران اوہو کے سمرتی تت بچار دیکھا ناتھ سیان ہی بن پربھ ملن گوپال ہمارا

ارتھ۔ میں نے چھ شاستر اور وید پران سمرتیاں کو دیکھا ہے اور بہت بھانت سے

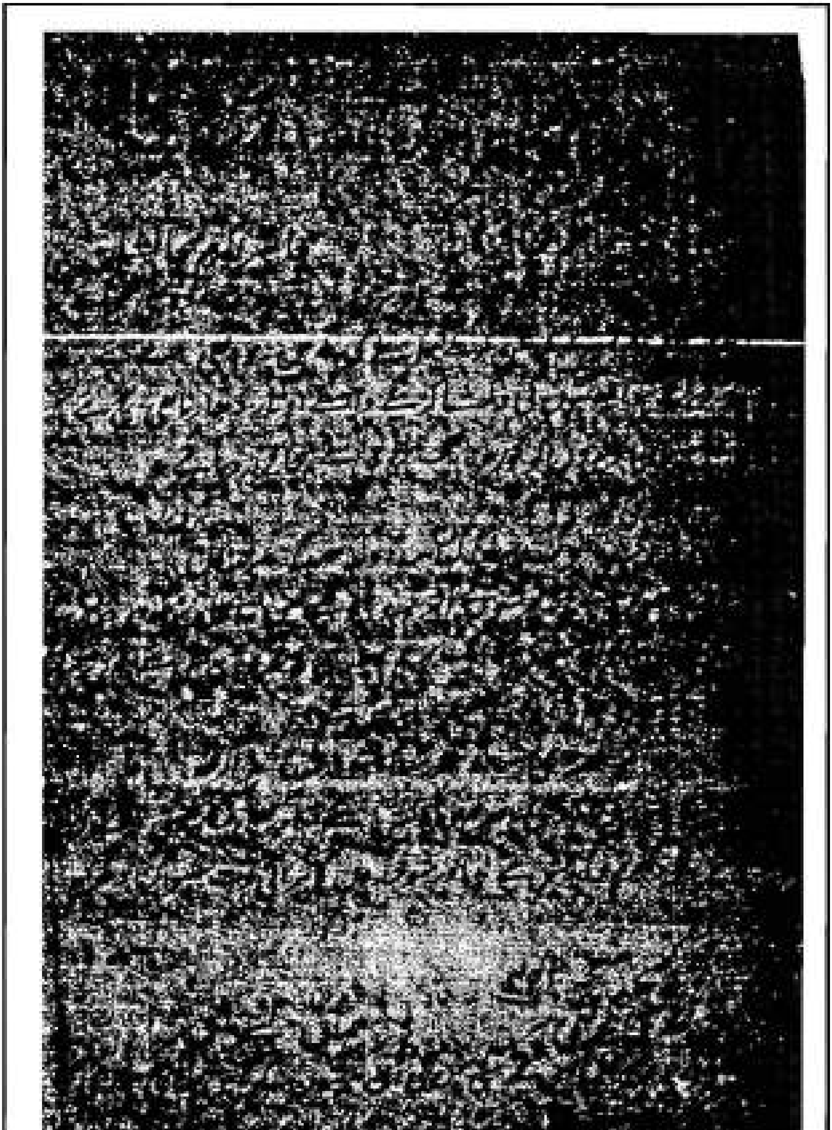

ستگر وڈبھاگیا سہج انمرت بانی رام

ارتھ وڈی بھاگ والی سری ویا گپت کی بانی جو وید ہے اوسکو سن

جنکو کرم لکھے تن ردے سمانی رام

ارتھ جن کے مستک میں کرم انوسار پرمیشور نے اس وید بانی کی پراپتی لکھی ہے

اُن کے ہردے میں سمائی ہے ◆

بنو نت نانک سدا گئے پوتر انمرت بانی

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ امرت روپ جو پوتر وید بانی ہے ۔ اُس کو نت

ہی گائن کرے ۔ اور جنہوں نے وید بانی کا گائن کری ہے ۔ اُن کو برہم کی پراپتی ہوئی

ہے ◆

سنکہیا ۱۰ صفحہ ۱۵ وار بھائی گرداس

ایہا سندھیا پروان ہے جت ہر پربھ پیارا چت آوے

ارتھ ۔ ہے بھائی سندھیا تو یہی پروان ہے ۔ جس میں میرا ہر پربھو چت میں

آوے ◆

گور ہاتھ دیا ہار سے منوا استھر سندھیا کرے وچار

نانک سندھیا کرے من مکھی جی نہ ٹکے مرجمے ہوے خوار

ارتھ ۔ جو گورو کی کرپا سے دُبدھا دور ہووے اور من کو استھر کرے ۔ اور ست است

کا وچار ۔ ایسی حالت میں جو سندھیا کرے ۔ وہ پروان ہے ۔ اور جو مکھ لوگ

سندھیا کرتے ہیں ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ اُن کا من استھر نہیں ہوتا ۔ اس

واسطے وہ مرتے جیتے خراب ہوتے رہتے ہیں ۔ ایسی سندھیا اپروان ہے ◆

سنکہیا ۱۱ صفحہ ۵۱۵ راگ بڈہنس

سبھے وید بانی پرکاسی مایا موہ پسارا

ارتھ ۔ ہے پرماتما نے وید بانی کا پرکاش کیا ۔ مگر لوگ پھر مایا کے موہ میں پھنسے رہتے ہے ۔

ویدوں کا مطلب یہ ہے کہ گورو کی کرپا سے پرماتما کی پریم بھگتی میں لین ہو جانا چاہئے ✱

کا ہی تت بھاؤ سدھانت وچار ہے۔ جے دینا ناتھ پرانوں کے پتی پورن روپ سنسار سمندر سے اُدھار کرنے ہارا آپ ہی کا نام ہے۔

۳۱ ۵ صفحہ ۲۹۲

اشرتہ پریہ وچن تہارے ۔ اتی سندر تمرین پیارے

سبھوں مدھ فورارے

اشرتہ ہے پربھو تمہارے وچن جو وید ہیں۔ وہ امرت روپ ہیں اور اتنیت سندر سروپ ہیں۔ ہے تمرین پیارے آپ سب کے بیچ میں ہیں اور سب سے جدا ہیں

۳۲ ۵ صفحہ ۲۹۳

اتی سندر بید چتر سیانے ودیا ستاچار ۔ مان لوہ ویتر رو وجت اپ ملک کمنڈ و دھارنتہ۔ اتی سندر چھندوں کا مکتب ہے۔ اور چتروں سے بڑے سیانے بھاو پرشن اُتر ہیں ہیں۔ اور چاروں ویدوں کی ودیا جن کی رسنا پر بس رہی ہے۔ یہ بات تو آسان ہے۔ پرنتو مان سوہ ویتر سے رہت ہوتا پہ رستہ کمنڈلے کی دھارنے ہے

۳۳ ۵ صفحہ ۲۹۳

اگم اگمان گرگن بھان من جپتے سن سوئی۔ چار آشرم چار برناں مکت بھیے سیو تو دے ہے پرتجو۔ آپ ہے وید اگم ہیں۔ کس پرکار آپ کی بھا کہی جاوے۔ آپ کی شوبھا کو سن کر میرا من جیوتا ہے۔ چاروں آشرم برہمچریہ۔ گرہستھ۔ بان پرست سنیاس اور چاروں ورن برہمن۔ کشتری ویش شودر۔ اسکا سیون کرتے ہوئے مکت ہوئے ہیں۔

۳۴ ۔ صفحہ ۲۹۷

رتس جن کے پگ نت پوجے میری جند شہ جو مارگ دھرم چلیے رام ۔ ارتھ ہے بھائی جو دھرم کے راستہ پر چلتے ہیں۔ اس بھگت کے چرن نت پوجتے لگے ہیں

۳۵ صفحہ ۳۰۰ راگ بھاگڑا محلہ ۵

سو ستگور پورا دھن ہے جن ہر اُپدیش دے سب سرشٹ سنواری

ارتھ۔ وہ ستگورو پرماتما دھنیا دکے یوگ ہے۔ جس نے ابتدا دنیا میں وید دوارا ہری کا اُپدیش دیا۔ اور سب سرشٹی کو بنایا۔ پورا گورو پرماتما کو مانا ہے۔ گرنتھ صاحب میں ہزاروں مثالیں موجود ہیں ❊

کرانتی ویدوں اور شاستروں کے ماننے والوں کو گوروں نے گورمکھ مانا ہے۔

پنکتی صفحہ ۱۴۰۵

گورمکھ پرہلاد جپ ہر گت پائی ❊ گورمکھ جنک ہر نام لو لائی

گورمکھ وششٹ ہر اُپدیش سنائی

ارتھ۔ پرہلاد گورمکھ نے ہری کا جاپ کر کے گت پائی ہے۔ اور جنک گورمکھ نے ہری کے نام میں پریتی لگائی ہے۔ اور وششٹ بھی گورمکھ ہوا ہے۔ جس نے ہری نام کا اُپدیش دیا ہے۔ نوٹ مترجم۔ گورو صاحبان کے خیال میں تو پرہلاد اور راجہ جنک اور وششٹ جو وید شاستر کے وکتا اور وید بھگت ہوئے ہیں یہ گورمکھ ہیں۔ اور انھوں نے برہم ودیا حاصل کر کے مکتی بھی پائی ہے۔ مگر تت خالصہ اس گوربانی کی مخالفت میں کمر باندھ کر تیاری کر رہا ہے ❊

پنکتی ۱۲ صفحہ ۱۰۸۵ 43

شاستر سوداگری ست گورو پہ لیجیں۔ خرچ بنہ چلیا نیاں ست من جانی گل

ارتھ۔ ہے بیاپاری۔ بھاگرت سمبندھی شاستروں کا شروون روپ سوداگری کرکے اور ست سنتوکھ آدی گھوڑے لیکر چلیں اور شبھ کرم روپی نیکیوں کا خرچ اپنے پلے باندھ رکھو۔ اور کبھی چت من میں ایسا خیال نہ کرنا۔ کہ آج نہیں۔ کل کر دونگا۔ کیونکہ یہ سوداگری اس منا کھے شریر (انسانی جسم) میں ابھی کرنی چاہیئے۔

نوٹ مترجم۔ یہ لفظ بھی ٹیکے کے مطابق لکھے ہیں۔ دیکھئے گورو صاحب آپ کا دھرم کو شاستروں کے سننے کا اُپدیش دیتے ہیں۔ خالصہ بھائیو اس پر وچار کرنا آپ کا حق ہے ❊

کشن سدا اوتاری ہو باکس بیدہ ترے سنسارا

ارتھ کشن جی سدا اوتار دھارن کرتے رہتے ہیں بھگتوں کی رکھیا کے واسطے
پھر سنسار کیسے تریگا۔ نوٹ مترجم۔ گورو صاحبان کے خیال میں دنیا سے ترنے
کے دو ہی طریقے ہیں۔ ایک وید پاٹھ کر ویدک سدھانت کے موافق کرم کرنے
سے مکتی ہوتی ہے۔ اسکی بابت بیچی تنگ میں گورو صاحب نے بتا دیا ہے۔ کہ لوگ
مایا کے موہ میں ہی پھنسے ہوئے ہیں۔ ویدوں کی بچار کرکے اُن کی ہدایت کے
موافق عام سنسار عمل نہیں کرتا۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ پرماتما اوتار دھار کر جیوں
کو مکت کر دیتا ہے۔ جیسا کہ گنکا۔ اجامل۔ گج پت ہاتھی کا ذکر گرنتھ صاحب میں
موجود ہے۔ اور بھی بہت لوگوں کا مکتی حاصل کرنا لکھا ہے۔ مگر کرشن جی کہاں تک
اوتار دھارن کرتے جاویں۔ اُن کو اسقدر اوتار دھارن کرنے کی فرصت نہیں
اس لئے وہ کہتے ہیں۔ کہ یہ سنسار کس طرح مکتی کو حاصل کریگا +
[illegible] پیج صفحہ ۵۱۸

سچ منتر تمہارا امرت بانی   سیتل پرکھ درشٹ سوجانی

ارتھ۔ آپ کا منتر اور نام سچا ہے۔ اور آپ کی وید بانی سچی ہے۔ ہے سوجان پرکھ
آپ کی درشٹی سیتل ہے۔ یہ ارتھ وزیرکوٹ والے سٹیک گرنتھ صاحب کا
واں پر ایک آدمی دیکھ سکتا ہے۔ جو سکھوں کا ٹیکا بنایا ہوا ہے۔
[illegible] پیج صفحہ ۵۱۲

تیرا وقت سہاوا امرت تیری بانی   سیوک سیوے بھاؤ لاگا ساؤ پرانی

ارتھ۔ ہے اکال پرکھ تیرا دیا ہوا یہ مکھ جنم بہت نیک وقت ہے۔ اور تیری وید
روپی بانی امرت روپ ہے۔ پرنتو وہ پرانی پریم سے سیوک بن کر تیرا سیون
کرتا ہے۔ جن کو تیرے ملنے کی لگن لگی ہوئی ہے۔ یہ ارتھ بھی اُسی ٹیکا کے بیان
سے لگا گیا ہے۔ دیکھ لے۔
[illegible] پیج صفحہ ۵۱۰

نوٹ مترجم - گورو ارجن دیو جی ویدوں کی بابت کیا رائے ظاہر کرتے ہیں - باوجود
ایسے ایسے گورو واک کے تت خالصہ وید کو تول کرتے ہیں ؎

رکم ۵ صفحہ ۵۷۹

۱ محلہ ۳ گور بانی گاو بھائی — اوہ سپھل سدا سکھدائی

ارتھ - ہے بھائی گورو جو پرماتما ہے - اسکی وید بانی کا گاین کرو - کیونکہ وہ بانی ہمیشہ سکھ کے دینے والی ہے - یعنی مکتی داتا ہے - اسواسطے وید بانی گرنتھ صاحب وچار دو ؎

رکم ۵ صفحہ ۵۹۱

بولے صاحب کے بھانے — داس بانی برہم کھجانے

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں - پرماتما کے حکم کے انوسار ایسا ہم بولتے ہیں - ہم جو اس پرمیشور کے داس ہیں - برہم کی بانی جو وید ہے - اسکا ویاکھیان کرتے ہیں ؎

رکم ۴ صفحہ ۵۸۸

سچ بانی سچ شبد ہے بھائی گور کرپا تے ہوئی

ارتھ - ہے بھائی وید بانی سچی ہے - اور شبد بھی سچ ہے - پرماتما کی کرپا سے وید پڑھا جاتا ہے - اور گورو دوارا اسکی پراپتی ہوتی ہے ؎

رکم ۵ صفحہ ۵۹۵

اکا بانی اک گور - اکو شبد وچار

ارتھ - ایک ہی وید روپ بانی ہے - اور ایک ہی برہم سروتری برہم نشٹھی گورو ہے اور ایک ہی برہم کا وچار ہوتا ہے ؎

سچا سودا ہٹ سچ رتنی بھرے بھنڈار

ارتھ گور اپدیش روپ سچا سودا ہے - اور ست سنگ روپی دوکان ہے - اس دوکان میں بیبیک اور ویراگ آدی گنوں کے بھنڈار بھرے پڑے ہیں - نوٹ بیبیک اور ویراگ کو رتن کہا ہے - پرشبد ویدوں کی تعریف میں کہے ہیں - ان شبد [illegible] ؎

سلوک ۳ محلہ ۵ صفحہ ۵۷۰

سمرت شاستر سودھیا بھائی بن گورو بھرم نہ جائی

ارتھ۔ ہے بھائی ہم نے سمرتیاں اور شاستروں کو وچار کر بھلے پرکار سودھیا ہے۔ پرنتو سدھانت یہی سدھ ہوا ہے۔ کہ گورو کے بنا بغیر من کا بھرم نہیں جاتا۔ نوٹ گورو صاحبان نے صاف الفاظ میں بیان کیا ہے۔ کہ سمرتیاں اور شاستروں کا سدھانت یہی ہے کہ گوروؤں کے بغیر بھرم دور نہیں ہوتا۔ اسی واسطے یہی اپدیش سار گرنتھ صاحب میں انہوں نے درج کیا ہے۔

سلوک ۳ محلہ ۵ صفحہ ۵۷۵

سادھ سنگ جو تیں بلائیو تو سنی تمہاری بانی

ارتھ۔ ہے پربھو آپ نے جو ہم کو سادھ سنگ ملا دیا۔ تب میں نے آپ کی بانی جو وید ہے۔ اسکو سنتوں دوارا سنا ہے۔ [illegible]

سلوک محلہ ۵ صفحہ ۵۷۶

ہر امرت بانی گاوے   سادھاں کی دھوڑی نہاوے

ارتھ۔ ہری کی امرت سمان بانی جو وید ہے۔ اسکو گانا چاہیئے۔ اور سنت جنوں کے چرنوں میں نواس کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سنتوں کے بغیر وید بانی کا پڑھنا اور سمجھنا مشکل ہے۔

اپنا نام آپ دیا   پربھ کرنہار رکھ لیا

ارتھ۔ جس پرمیشور نے اپنا نام آپ وید دوارا دیا ہے۔ تس سامرتھ والے کرنہار پرمیشور نے داسوں کو اپنی سیوا میں رکھ لیا ہے۔

سلوک محلہ ۵ صفحہ ۵۷۸

دھر کی بانی آئی   تن سگلی چنت مٹائی

ارتھ۔ آور وپ پرمیشور کی بانی جو وید ہے۔ جن کے دل میں آئی ہے۔ بچار کر جنہوں نے وید کے سدھانت کو پایا ہے۔ انہوں نے سب طرح کی چنتا دور کر دی ہے۔

کی شرن میں آیا ہوں۔ بھاو یہ کہ آپکی ہی جے ہو رہی ہے ۔

نمبر ۵۱ صفحہ ۶۱۰

سو یوگی جو یگت پہچانے ۔ گور پرسادی ایکو جانے

یوگی وہی ہے۔ جو پرمیشور کے نام میں جوڑنے کی یُکتی کو پہچانے۔ گورو کی کرپا سے سب میں۔ ایک بیاپک سروپ کو جانے ۔

سو برہمن جو برہم وچارے ۔ آپ ترے سگلی کل تارے

وہی برہمن سریشٹ ہے۔ جو برہم کا وچار کرے۔ آپ وچار دوارا سنسار سے تیر کر سنساری کل کو ترا دیوے ۔

نمبر ۵۲ صفحہ ۶۱۰

کال ناہیں یوگ ناہیں ست کا ڈھب تھانسٹ جگ بھرشٹ ہوئے ڈوبتا او جگ

ارتھ ہے ہری جی اب ست جگ کا زمانہ نہیں ہے۔ اسواسطے یوگ آدی کرم نہیں ہو سکتے اور ست بچنے کا بھی وقت نہیں ہے۔ مطلب یہ کہ جھوٹ ہی کی پردھانتا ہے۔ دیوتپ استھان یگ آدکوں کا ابھاؤ ہو رہا ہے۔ جو استھان پوجنے یوگیہ تھے۔ وہ بھی رنج دھرم نشٹ کرگئے ہیں۔ یعنی درسگاہیں بھی تباہ ہوگئی ہیں۔ وید شاستر کی تعلیم کا سلسلہ بند ہوگیا ہے۔ اسی وجہ سے جگت ڈوب رہا ہے ۔

کلجگ آئی دھرم چھوڑیا ملیچھ بھاشا گہی ۔ سرشٹی سب اک ورن ہوئی دھرم کی گت رہی

ارتھ کلجگ میں لوگوں نے تو دھرم تیاگ دیا ہے۔ کیونکہ ملیچھوں کی بولی فارسی آدی گرہن کرلی ہے۔ اسی سبب سے سب سرشٹی ایک ورن ہو گئی ہے۔ ورن آشرم سنکر ورن ہوگئے ہیں۔ ان حالات میں دھرم کی گتی رہ چکی ہے۔ یعنی دور ہو گئی ہے ۔

نمبر ۵۳ صفحہ ۶۱۱

پوڑے بجر کی سچی بانی ۔ سکھمن انتر سہج سمانی

ارتھ۔ پہلا کھنڈ جپ کا ہے۔ اسکی وید بانی سچی ہے۔ اس بانی سے میرے من میں

نمبر ۵۱ ۱۳ صفحہ ۵۹۵

پرتہا ہے ساکھی مہان پرکھ بولدے ساکھی سگل جہان

ارتھ - ہے بھائی مہاپرکھ جو پرتاپ رہتا ہے۔ سو کسی ادھکاری کے پرتہا سے ساکھی اچارن کرتے ہیں۔ پرنتو وہ اُپدیش روپ ساکھی اچارن کرتے ہیں۔ وہ اپدیش روپ ساکھی سارے جہان کی ساکھی ہوتی ہے۔ بھاو یہ کہ سب کیلئے اپدیش ہوتا ہے ۔

گورمکھ ہوئے سو بوجھ کرے اپنا آپ پچھانے

ارتھ - جو گورمکھ ہوتے ہیں - وہ اُس کو شنکر واگرو کا تجربہ کرتے ہیں پھر اپنے آپ پہچان لیتے ہیں ۔

نمبر ۵ ۱۶ صفحہ ۵۹۸

برہم بندے تس دا برہمت رہے ایک شبد لو لائے

ارتھ - ہے بھائی جو ایک برہم میں ہی ہمیشہ برتی کو لگائے رکھے - اور برہم کو جانے اُسکا برہمتو رہتا ہے ۔ اس شبد میں برہمن کی تعریف ہے ۔

نمبر ۵ کبیر صفحہ ۷۰۳

من رے سریو نہ ایکے کاجا   بھجیو نہ رگھوپت راجا

ارتھ - ہے من - تجھ سے ایک مت ہونیکا کاریہ نہ ہو سکا - کیونکہ تو نے رگھو پتی راجا رام پرکاش سروپ کو سمرن نہیں کیا ۔

نمبر ۵ روداس صفحہ ۶۰۷

نانا خیان پوران وید بدھ چونتیس اکھر ماہیں بیاس وچار کہیو پرمارتھ رام نام سر ناہیں

ارتھ پران اور وید بدھی جو چونتیس اکھروں میں ہیں ۔ ویاس نے وچار کرکے پرمارتھ کے واسطے بہت اچھا کہا ہے ۔

نمبر ۵۵ روداس صفحہ ۶۰۷ ۵

نم سرنا گتی راجا رامچند کہے روداس چمارا

ارتھ شری روداس جی کہتے ہیں - کہ ہے راجہ رام چند میں چمار ذات کا داس آپ

کا بھگت لوگ وچار کرتے ہیں۔ جب سنتوں کی سنگت دوارا اسکے گیان کو
پاویں۔ تب اگیان کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔ اور مکتی کی پراپتی ہوتی ہے ؏

نمبر ۶۴ ۵ صفحہ ۶۲۸
مانگو رام تے سب تھوک۔ مانکھ کی جاچت شرم پائیے پربھ کے سمرن موکھ
ارتھ۔ ہے رام۔ میں آپ ہی سے سب پدارتھ مانگتا ہوں۔ کیونکہ منکھ سے
مانگنے سے شرم لگتی ہے۔ اور آپ کے سمرن کرنے سے موکھ کی پراپتی ہوتی ہے
مطلب یہ کہ منش موکش کا داتا نہیں ہے۔ نوٹ۔ گورو صاحبان تو پرمیشور
کی بھگتی کی ہدایت کرتے ہیں۔ لیکن تت خالصہ اسکے برخلاف مردم پرستی کا
سبق سکھلاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ گورو نانک صاحب پرمیشور ہیں۔ جو کہ
پرسپر ورودھ ہے ؏ دھناسری۔

نمبر ۶۵ ۵/۵۳ صفحہ ۶۲۹
پتت ادھارنا جیا جنت تارنا وید اچار نہیں انت پایو
ارتھ۔ ہے پاپیوں کے ادھارنے والے اور سب جیو جنتو کے تارنے والے
آپ کے یش کو وید نے اچارن کیا ہے۔ اور وید کہتا ہے۔ کہ پرماتما کا انت
کسی نے نہیں پایا ہے۔ وید کی تعلیم اس شبد سے ظاہر ہے ؏

نمبر ۶۶ ۵/۵۳ صفحہ ۶۲۹
گن نکھ ساگرا جس رتنا گرا بھگت وچھل تینکا لیو
ارتھ۔ ہے گنوں اور سکھوں کے سمندر ہے جس سروپ رتنوں کی کان
جی کہتے ہیں آپ کو ویدوں نے بھگتوں کا پیارا کتھن کیا ہے۔ دوار ٹیکا

نمبر ۶۷ رودواس صفحہ ۶۵۴ راگ جیت سری
جت دیکھوں تت دکھ کی راسی اجہوں نہ پتیائے نگم بھگ
ارتھ۔ جہاں جہاں میں دیکھتا ہوں۔ دکھ ہی دکھ۔ اس دکھائی دیتی
اس بات کی گواہی دیتے ہیں۔ کہ پرمارتھوں میں دکھ ہی ہے

سکھ ہوا ہے۔ اور شانتی اُتپن ہوتی ہے۔

۵۹ ۔ صفحہ ۶۱۱

شبد دیپک برتی تتہ لوئے۔ جو چاکھے سو نرمل ہوئے

ارتھ جو دیپک پرکاش روپ شبد وید ہے۔ وہ تراوکی میں برت رہا ہے۔ جو اس وید کے پریم رس کو چاکھتا ہے۔ وہ نرمل ہو جاتا ہے ٭

۶۰ ۔ صفحہ ۶۱۲

تن پربھ ساچے اک سچ لائے اُتم بانی شبد سنائے

ارتھ۔ اُس سچے پربھو نے ایک سچے نام میں جیون کو لگایا ہے۔ اُتم بانی جو وید ہے۔ اُسمیں اپدیش سنایا ہے۔ نوٹ۔ اس شبد سے ثابت ہے۔ کہ وید دوارے پرماتما نے جیووں کو ابتدا دنیا میں اپدیش دیا ہے ٭

۶۱ ۔ صفحہ ۶۱۲

نہ سیدا بوجھے نہ جانے بانی منکھ اندھے دکھ بہانی

ارتھ۔ اور جو منکھ ہیں وہ نہ اپدیش کو سمجھتے ہیں۔ اور نہ ہی وید بانی کو جانتے ہیں۔ اگیان سے اندھے شخصوں کی عمر دکھ میں ہی گذر جاتی ہے ٭ نوٹ۔ یہ تینوں نمبر ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں۔ اور ایک ہی سلسلہ کے ہیں۔ اور ویدوں کی بابت تعریف ہے۔

۶۲ ۔ صفحہ ۶۱۳

چہو جگ میں انرت ساچی بانی پورے بھاگ ہر نام سمانی

ارتھ۔ چاروں جگوں میں امرت روپ وید بانی ہی موجود ہے۔ جن لوگوں کے بھاگ اُتم ہیں۔ اُن کے دل میں ہری کا نام سما جاتا ہے ٭

۶۳ ۔ صفحہ ۶۲۲

وید سمرت گنے شاستر بھگت کریں وچار۔ تمگت پائے سا دہ سنگت نس جائے اندھیار
جس پرماتما کا ویش وید اور سمرتیاں اور شاستر کتھن کرتے ہیں۔ اور جس کے سروپ

جلد سویم

لائن ۵ صفحہ ۲۰۰ – راگ سوہی محلہ پنجم

پنڈت پاڑھے آن بھی بہو واچالی آبلرام جیو

ارتھ – بہم ویشنو پنڈت اور بیگی جن ہیں۔ انکو بلا کر شاستر کے سدھانت سنائے تیری واچالی ہے ॥

بچی واچالی من بھی وڈھائی جب ساجن سنگ لاگے

ارتھ – یہ بچالی جب شاستر سدھانت روپی تیری پڑھ جاوے – اور جب ساجن روپ گورو سکھوں کے دل میں پرگٹ ہونگے شاستر دوارا سے ॥

گنی گیانی بہتا لکایا پھیرے ست دوسے

ارتھ – گنی اور گیانی لوگوں نے بیٹھ کر صلاح کرکے اور سکاری دھکر اپدیش کرنے کی جگہ ست سروپ کے جو دھک جاوا اک وید کا اپدیش کیا۔ اس طرح گویا پھیرے دوسے ہیں۔ ازطیکا ॥

ورپایا پرکھ اگم اگوچر سد نوتن بال سکھائے

ارتھ – ایسا ورپایا جو کہ اگم اگوچر ہے۔ اور سدا ہی کال فرن سروپ ہے۔ اور جگیاسو روپ استری کا بھیشٹ ور ہے۔ ساجو پکڑ میں سنکھ پرماتما کو پالیا ہے۔ نوٹ یہ پھیرے اور بیاہ کا حال جب کہ ست خالصہ نے دنیاوی بیاہ بنالیا ہے ॥

لائن ۵ صفحہ ۲۰۰ –

پورن پرکھ اچیت ابناشی جس وید پورانی گایا

ارتھ – سو پورن پرکھ اچیت ابناشی ہے۔ جس کا یش وید اور پرانوں نے انیک طرح سے گایا ہے ॥ ازطیکا ॥

لائن ... صفحہ ۲۰۱ –

پس ایسا مورکھ ہے۔ ویدوں کی شہادت کو بھی دھارن کرنا یا میں پھنسا ہوا ہے ؎

۷۱ ۵/۱۱ صفحہ ۷۶۵ راگ گوڑی محلہ پنجم

اُتم کرم کیے جن تانک سب دیکھے لوک سوایا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ سمپورن شاستر اور وید بھی یہی کہتے ہیں۔ اور سمپورن لوگ بھی کرم گتی کو مانتے ہیں ؎

۷۲ ۵/۲۶ صفحہ ۷۶۰

سمر سوامی انترجامی منکھ دیہ کا یہ اُتم پھل

ہے۔ بھائی انترجامی سوامی کو سمرن کر۔ کیونکہ منش جنم کا یہی اُتم پھل ہے ؎

وید بکھیان کرت سادھو جن بھاگ ہین سمجھت نہیں کھل

ارتھ۔ وید اور سنت جن سب ہی اس بات کو اُچارن کرتے ہیں۔ پرنتو یہ مورکھ جیو بھاگ ہین ہوا ہوا نہیں سمجھتا ہے۔ نوٹ مترجم۔ اس شبد میں صاف طور پر گورو صاحبان نے ہدایت کر دی ہے۔ کہ سنت جن اور وید کا کہنا جو لوگ نہیں مانتے وہ مورکھ اور بد بھاگی ہیں۔ تت خالصہ بھائیوں کو اس پر غور کرنا چاہیے ؎

۷۳ ۱/۴ صفحہ ۷۶۱ راگ سوہی اشٹپدی محلہ ۱

نانا خیاں پُران جس بیس اُتم کھٹ درشن گاوے رام

ارتھ۔ جس پرماتما کی نانا پرکار کی کتھا پرسنگ اور سار اُتم پنڈت پُران گاتے ہیں۔ پھر جس سام کو چھ شاستر گاتے ہیں۔ اسی کا سمرن کرنا چاہیے ؎

جلد دوم ختم ہوئی

صفحہ ۷۷۲

اشٹ دسا کھٹ تین اُپائے — سو بوجھے جن آپ بوجھائے

ارتھ۔ اٹھارہ پُران اور کھٹ شاستر اور تین گن اُس پرماتما نے پیدا کئے ہیں۔ ان سب کے کرتا پرماتما کو وہ آدمی جانتا ہے۔ جس پر پرماتما اپنی کرپا کرے ۔

صفحہ ۷۹۸

نام جپو نانک گنت پاؤ شاستر سمرت — نام درڑھیا

ارتھ۔ ہے بھائی۔ اُس واہگرو پرماتما کے نام کو جپو۔ اُس نام سے ہی مکتی پاوگے۔ یہ بات شاستروں اور سمرتیوں میں بتائی ہے۔ مطلب یہ کہ شاستر اور سمرتیاں بھی نام [illegible] ہیں۔ ہم نے اللہ کہنا درڑھ کر لیا ہے ۔

صفحہ ۸۰۴

کنس کیس مارن کیا — جیو دان کالی کو دیا

[illegible] سے کنس کو پکڑ کر جس نے مار دیا ہے۔ اور کالی ناگ کو جس نے جیون دیا۔ ایسے ہری کو اپنے ہردے میں سمرن کرو۔ تاکہ یہ جی کرشن جی کو [illegible] مانتے تھے ۔

صفحہ ۹۱۷

[illegible] پڑھتا گیتا سمرت — ہردے رام نہیں پورن [illegible]

[illegible] پنڈت۔ تو گیتا سمرت وید پڑھتا ہے۔ مگر تیرے ہردے میں رام کی بھگتی کی ریت دھارنا نہیں ہے ۔

[illegible] کرکے لوک درڑھاویں — اپنا کہیا آپ نہ کماویں

[illegible] وہ ویدکا اپدیش کر کے لوگوں کو درڑھ کرواتا ہے۔ اور اپنا کہا ہوا اپدیش آپ نہیں کماتا ۔

[illegible] وید پڑھت پنڈت — من کا کہیا کدے نہ دھرت

[illegible] گرو صاحب کہتے ہیں کہ پنڈت جی ویدکا پڑھ کر [illegible]

سمرتی سمرتی گن گاوسے کرتے سیدہ ساد مکٹ ملی جن دھیایا
ارتھ۔ سمرتی یعنی وید اور سمرتی پرماتما کے گنوں کو گائن کرتے ہیں۔ اور سیدہ اور ساد دھ
اور منی لوگوں نے پرماتما کو سمرن کیا ہے ؛

نمبر ۳ صفحہ ۳۴۳ راگ بلاول محلہ تیسرا

جت ست سنجم او ہناں یگاں کا دھرم ہے کل میں کیرت پرانا
یگ یگ آپو اپنا دھرم ہے سودھ دیکھو وید پرانا

ارتھ۔ جت دھارنا۔ ست بولنا اور اندریوں کا سنجم کرنا یہ باتیں ست یگ اور دواپر اور تریتا یگوں کا دھرم ہے۔ اور کلیگ میں ہری نام کو جپنا اور نام کی کیرتی کرنی کلو دھرم ہے۔ کیونکہ ویدوں اور پرانوں میں ایسا لکھا ہے۔ تم بھی وہاں دیکھ لو۔ نوٹ مترجم۔ جس بات کا وید اور پران میں اپدیش تھا اسی کو گورو صاحب نے پرچار کیا۔ اور وید پران کا پرمان دے کر اپنے پرچار کو مضبوط کیا ہے۔ کوئی نئی بات گورو صاحب نے ظاہر نہیں کی ؛

نوٹ نمبر ۴ صفحہ ۴۶۷ پر شلوک مسلمانوں کے برخلاف ہے۔ جو گورو نانک شاہ کو مسلمان کہتے ہیں

نام وسار یا جنہاں پیا پن گورو بھگت نہیں کیو دیا

ارتھ۔ جن لوگوں نے پرماتما کے نام کو وسار کر دیا یا کاٹ دیا ہے۔ ان لوگوں نے گورو دھارن کیا۔ نہ بھگتی کر کے سکھ کے بھاگی بنے ہیں ؛

نوٹ۔ ایسے لوگوں کا حال گورو صاحب اگلے شبد میں کہتے ہیں ؛

سو کر سو آن گردھب منجھارا ۔ لپسو ملیچھ نیچ چنڈالا

ارتھ۔ جو لوگ گورو دھارن نہیں کرتے۔ وہ تناسخ کے ذریعہ دوسرے جنم میں سور اور کتا اور گدھا۔ اور بلا اور لپسو وغیرہ اور (ملیچھ) مسلمان اور نیچ ذات اور چنڈال وغیرہ کی جونی میں داخل ہوتا ہے ؛ مترجم۔ نوٹ۔ اس شبد سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مسلمان کی ذات میں وہ لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ جنہوں نے پورب جنم میں گورو دھارن نہیں کیا اور نہ بھگتی کی ہے ؛

گھروں میں جا کر مائی کرے بھکشا مانگتا ہے۔ اور ستری بھاونا کر کے اُسکی طرف دھیان کرتا ہے۔ نوٹ اس شبد میں ناہ پردری کا کھنڈن ہے جو گرو بنیں کرتے ۔

جت ست سنجم سچ سوچیت ۔ نانک یوگی تربھون میت

ارتھ۔ جتی رہنا۔ ست پالنا۔ اور اندریوں کا روکنا ان گنوں کو دھارن کر جس نے بیج کا چنتن کیا ہے۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ ایسا یوگی تینوں بھون کا متر ہے ۔

محلہ ۱ صفحہ ۸۳۵

گورمکھ جوگ کماوے ۔ او دھو جت ست سبد وچارے

ارتھ۔ سبد اور دھو۔ جو گورمکھ لوگ ہیں۔ وہ یوگ کماتے ہیں۔ جنہوں نے جت اور ست کو دھارن کیا ہے۔ اور وید کا وچار کیا ہے۔ وہ مُکت کو پراپت ہوتے ہیں ۔

محلہ ۱ صفحہ ۸۴۷

سمرت شاستر پن پاپ وچار دے تتے سار نہ جانی

ارتھ۔ سمرتیاں اور شاستر پن پاپ اور اُن کے پھل کا وچار کرتے ہیں۔ پرنتو تو نے تتھوں دوارا پرماتما کی وچار حاصل نہیں کی ۔

محلہ ۱ صفحہ ۸۴۶

ستگور بنا ہور کچی ہے بانی

ارتھ۔ ستگورو جو پرماتما ہے۔ اُسکی وید بانی کے بغیر اور سب بانیاں کچی ہیں۔ نوٹ مترجم۔ ان شبدوں پر خالصہ بھائیوں کو غور سے توجہ کرنی چاہیئے ۔

محلہ ۵

سندر رامکلی سدھ

کیشو گوپال پنڈت سدھو ہر ہر کتھا پڑھے پُران جی

ارتھ۔ کیشو گوپال پنڈت۔ ست بلائیو سمپورن پاپوں کے ہرنے والے جو ہری کا پران ہے ۔

کو دو گر دو ہو ٭

کھٹ کرماں اور آسن دھوتی — بھاگٹ گرہ پڑھیں نت پوتھی

ارتھ ۔ ہے پنڈت تو کھٹ کرموں کو کرتا ہے۔ اور آسن لگا کر بیٹھتا ہے۔ اور دھوتی پہنتا ہے۔ یہ کام تو اچھے کرتا ہے۔ مگر امیروں کے گھروں میں اُجرت لے کر جو پاٹھ کرتا ہے۔ یہ اچھا کام نہیں ہے ٭

مالا پھیرے منگے بھبھوت ایہہ کوئی تریا نہ میت

ارتھ ۔ ہے پنڈت تو مالا پھیرتا ہے۔ اور مایا کو مانگتا ہے۔ ہے متر اس طرح کوئی آدمی کبھی کو پراپت نہیں ہوا ہے ٭

۹ ۲۹ صفحہ ۹۳۰

اٹھ دس وید سنے کہہ ڈورا — کوٹ پرکاش نہ دسے اندھیرا

ارتھ ۔ اٹھارہ پران اور چار وید پہ سنکھ بولا کب سنتا ہے۔ بھاؤ پر کر شردھا وچار روپی کانوں سے رہت جیو ان کے سدھانت کو نہیں سن سکتا۔ جیسے کروڑوں چاند سورج کے پرکاش ہوتے ہوئے بھی اندھے آدمی کو اندھیرا ہی دکھائی دیتا ہے ٭ ویسے ہی شردھا اور وچار روپی کانوں سے رہت جیو کو شرتیوں کی موجودگی میں گیان کی پراپتی نہیں ہوتی ہے ٭ رنگیلا ٭

۱۷ ۵ صفحہ ۹۳۰

کل پروان کتیب قران — پوتھی پنڈت رہے پران

ارتھ ۔ گورو صاحب فرماتے ہیں۔ کہ کلجگ میں مسلمانوں کا تیج ہے۔ اور ہندوؤں کا پرتاپ کم ہو رہا ہے اس وجہ سے سمرتیاں اور پران اور اُن کے سدھانت جاننے والے پنڈت بھی کم رہ گئے ہیں ٭

۱۱ ۵ صفحہ ۹۳۰

بندہ راکھے جتی کہاوے — مائی مانگت تری لوبھاوے

ارتھ ۔ ہے یوگی ۔ تو جتی کہلاتا ہے ۔ اور ویریہ کی رکھشا نہیں کرتا ہے۔ لوگوں کے

گنگبیر رامچند ہوا۔ اُس سے خطے پر لنکا جانے کو پُل باندھ دیا۔ لنکا کو لوٹ کر دیت راون مار دیا ؎

رامچند ماریو اسے راون   بھید بھبیکھن گور پچاین

ترجمہ۔ رامچند جی نے راون اہنکاری کو مارا ہے۔ بھبیکھن کے بھید بتانے پر۔ رامچند جو گورمکھ روپ ہیں۔ اُنہوں نے مارا ہے ؎

گورمکھ ساگر پاہن تارے

ترجمہ۔ رام چند گورمکھ نے سمندر میں پتھروں کو تار دیا۔ نوٹ۔ گورو صاحبان وید والوں کے بھگتوں کو گورمکھ کہتے ہیں۔ مگر تت خالصہ نے وید کے ماننے والوں کو لوبھی اور پاکھنڈی کی پدوی دی۔ ایسی حالت میں تت خالصہ گوروؤں کے کس طرح پیرو کہلا سکتے ہیں۔ شرم کی بات ہے ؎

صفحہ ۸۷۰

سنجم نہ راکھیا سید شبد نہ کھیا پون نہ سادھیا سچ نہ آدھیا

ترجمہ۔ سنجم نہیں رکھا یعنی برہمچریہ کا پالن نہیں کیا۔ اور وید کی بانی نہیں پڑھی۔ اور پون کی سادھنا نہیں کی۔ یعنی پرانایام نہیں کیا۔ اور پرماتما کا سمرن نہیں کیا ؎

صفحہ ۸۷۴

سمرت شاستر ساجی اِن پاپ پُن گنت گنیتی

ترجمہ۔ ہے اکال پُرکھ۔ سمرتیاں اور شاستروں کو تو نے ریاوا کیلئے آپ بنایا ہے۔ جن میں پاپ اور پُن کی گنتی گنی گئی ہے ؎

صفحہ ۵۷۸ — ۸۷۸

بابانیاں کہانیاں پُت سپُت کریں

ترجمہ۔ بزرگیاں تعلیمات وید شاستروں کی ودیا کھیا۔ مطلب یہ کہ اُنکا پڑھنا سُننا اُتم

اُن کی کتھا کیرت جو پُران ہیں۔ اُنکو پڑھے۔ بھاو یہ کہ پچیشور بھگوان جی کتھا سنا سب

پنڈ پتل کریا دیا پھل ہو سب پاوے

ارتھ۔ پنڈ پتل اور کریا دیا اسب کرنا۔ اور ہمارے پھول گنگا جی میں ڈالنے ۔

۱۶ ۳/۱ صفحہ ۸۵۸

گورمکھ نادو وید وچار — گورمکھ مہن چج آچار

ارتھ۔ جو گورمکھ لوگ ہیں۔ وہ ناد یعنی راگ اور وید کی وچار کرتے سنتے ہیں۔ گورمکھ

لوگوں کا یہی اشنان ہیں۔ جو اچھے نیک کرم کرتے ہیں ۔

۱۷ ۳/۱ صفحہ ۸۶۲

اوڑھی بانی پرپایا گور سبد بیچار — آپ گیا دُکھ کٹیا ہری ور پایا نار

ارتھ۔ وید بانی دوارا ہری کی پراپتی ہوتی ہے۔ گورو کے اُپدیش سے وید بانی کا وچار کیا ہے۔ آپا بھاو (خودی) جس کا دکھ کٹ گیا اُس جگیاسو استری نے

ہری پرماتما کو ور پایا ہے ۔

۱۸ ۱/۱۲ صفحہ ۸۶۷

گورمکھ شاستر سمرت وید — گورمکھ پاوے گھٹ گھٹ بھید

ارتھ۔ گورمکھ لوگوں نے شاستر اور سمرتیاں اور وید کے سدھانت کو جان لیا ہے

اور پرماتما جو گھٹ گھٹ میں بیاپک ہے۔ اُسکا بھید گورمکھ جنہوں نے پایا ہے ۔

۱۹ ۳/۱ صفحہ ۸۶۷

مکتی مہان سُکھ گور سبد وچار — گورمکھ کدے نہ آوے ہار

ارتھ۔ گورو جو پچیشور ہے۔ اُنکے شبد وید کی وچار سے مہان سُکھ یعنی مکتی پراپت

ہوتی ہے۔ جو لوگ گورمکھ ہوتے ہیں۔ اُنکو کبھی بھی تکلیف نہیں ہوتی ۔

گورمکھ باندھیو سیت سبد جانے — لنکا لوٹی وید سنتا پے

[illegible]ن اور ویر کی تعریف ہے ۔

[illegible] صفحہ ۶۰۹ وار ماجھ گوڑ انا مدیو جی

دھن دھن اوہ رام بین باجے ۔ مدھر مدھر دھن انحد گاجے

[illegible] دھن ہے رام اور دھن ہے بلبھدر اور دھن کرشن ہے ۔ اور دھن وہ بنسری [illegible] کرشن جی کے ہونٹوں سے ملکر امرت پان کرتی اور بجتی ہے ۔ اور میٹھی میٹھی آواز سے [illegible] دھن گاج رہی ہے ۔

دھن دھن میگھا روما ولی ۔ دھن دھن کرشن اوڑھے کانبلی

دھن ہے وہ چھترا دھن ہے اسکی اون ۔ اور اس کمبل کی جو کمبلی دھن اس کمبلی کے اوڑھنے والے کرشن جی دھن ہیں ۔

دھن دھن ماتا دیوکی جنہ گرہ رمیا کنولاپتی

[illegible] دیوکی دھن ہے ۔ جس کے گرہ میں کنولاپتی نے جنم لیا ہے ۔ اور دھن ماتا [illegible] کے گھر میں بال چرتر کئے ہیں ۔

دھن دھن بن کھنڈ بندرابن ۔ جنہ کھیلے سری نارائینا

[illegible] بن کی جگہ ہے ۔ اور دھن بندرابن شہر ہے ۔ جہاں سری کرشن جی [illegible] ہیں ۔ نوٹ ۔ گوروبانی میں کرشن جی کو پرمیشور مان کر شبد گورو ارجن [illegible] فرمایا ہے ۔ افسوس ہے ۔ کرتت خالصہ بھائی اس بانی کے خلاف [illegible] کرتے ہیں ۔ اس پر وچار کرنا چاہیئے ۔ یہ اندھیرے کا زمانہ جلدی ہی ختم ہو [illegible] کرشن لیلی پڑھیں ۔ کیونکہ گمدہ صاحبان نے جو کچھ لکھا ہے ۔ اسکی تردید [illegible] کی طاقت سے باہر ہے ۔ اس معاملہ میں سب تت خالصہ کو چیلنج کرتا ہوں ۔ [illegible] کا جواب دیں ۔ کہ کرشن مہاراج کو پرمیشور مانا

ادھکاری کرتے ہیں ۔

جے ستگور بھاوے سوہن لئیں سے کرم کریں

ارتھ ۔ جسے پرمیشور بھاوے ۔ وہ آدمی اس وید شاستر کی بانی کو مان لیتا ہے ۔ اور وہی آدمی وید شاستر کے موافق کرم کرتا ہے ۔

جانے پچھو سمرت ویاس سکھدیو نارد وچن سب سرشٹ کریں

ارتھ ۔ گورو صاحب کہتے ہیں ۔ سمرتیاں شاستر ویاس کے بنائے گرنتھوں کو اور سکھدیو اور نارد کو پوچھ لو کیونکہ یہ سب کے سب سرشٹ وچن کرتے ہیں ۔ نوٹ مترجم سمرتی شاستروں کی بابت یہ رائے گورو صاحباں کی ہے ۔ پنتھ خالصہ اس پر وچار کریں ۔

سلوک ۲۴ گیسہ صفحہ ۱۹۳

چودس اماوس رچ رچ مانگیں کر دیپک لے کوپ پڑیں

ارتھ ۔ چودس اماوس آدمی بنا کر مانگتا پھرتا ہے ۔ اسے پنڈت تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاستر ودیا چراغ ہاتھ میں لے کر کوئیں میں گرتا ہے ۔ مطلب یہ کہ شاستر پڑھ کر بھی شبھ کام کر رہا ہے ۔ جس سے آواگون کے چکر میں پڑا رہیگا ۔ نوٹ مترجم یہی اور جو سکھ پنتھ کی نندا کی ہے ۔ مگر شاستر کی تعریف کی ہے ۔

سلوک ۲۵ گیسہ صفحہ ۱۹۵

نگم ہوشیار پہرو آو بھت جم سے جائی

ارتھ ۔ وید جو کہ جیو کی رکھشا کرنے والا سب سے ہوشیار ہے ۔ اس کے ہوتے ہوئے جم پکڑ لیتا ہے ۔ مطلب یہ کہ باوجود ایسے گیان کی موجودگی کے جس سے حاصل کرنے سے جیو مکتی پا سکتا ہے ۔ مگر عدم توجہی کی وجہ سے جیو پتھار رتھ گیان وید سے حاصل نہیں کرتا ۔ اس واسطے وید کے دیکھتے ہوئے جم جیو کو پکڑ لیتا ہے ۔ نوٹ اس شبد میں بھی سکھ

بھی نام جپیا۔ رکھشیوں نے بھی ہری کو دھیایا ہے۔ اسواسطے تو بھی ہری کا سمرن
[illegible] کتی پراپت ہوگی۔ نوٹ۔ اس شبد میں گورو صاحباں نے رشی منیوں کی
[illegible] ہری کا اپدیش کیا ہے ۔

[illegible] صفحہ ۹۱۶

وید پران سمرت سبھ جپیا مکھ پنڈت ہر گایا

[illegible] وید پران سمرتیوں کے جو کرتا ہیں۔ انہوں نے بھی ہری کا نام جپیا ہے اور
[illegible] ان میں مکھ پنڈت ویاس آدی جو ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہری کو گایا ہے ۔

[illegible] صفحہ ۹۱۸

دس اٹھ چار وید سب پوچھو نانک نام چھڈائی جیو

[illegible] پران چار وید ان سب کو وچار کر دیکھو۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ
[illegible] ہیں کہ جیو کو ہری کا نام ہی بندھنوں سے چھڑائیگا ۔

[illegible] ۹۳۴

[illegible] اشن مہیش سرشٹ نام رتے وچار

[illegible] اشن۔ شو۔ اور بھی جو سرشٹ کے پرش ہیں۔ ان سب کا ہی [illegible]
[illegible] وچار [illegible] ہیں۔ نوٹ۔ اس شبد میں [illegible]
[illegible] رشی منیوں کی تعریف [illegible] کی ہے ۔

۹۲۶

[illegible] بیدی جن وید کریں اچار

[illegible] اور [illegible] اور [illegible] جن [illegible] سب

۲۶ م صفحہ ۹۱۱ راگ مارو

امرت کھنڈ دودھ مدھو سینچن تُرنب نہ چاترے

ارتھ۔ جیسے تُرنب کو امرت روپی کھانڈ دودھ شہد سے سینچن کریں تو بھی تُرنب میٹھا نہیں ہوتا۔ تیسے ہی گیان روپ امرت اور بھگتی روپ کھانڈ اور نشکام کرم دودھ بھگوت کا نام شہد جو ہے۔ انکا پتی پاون بھی منکھ کے پاس کریں۔ تو اس پر اثر نہیں ہوتا۔ اُسکے اوگن دور نہیں ہوتے۔

(منکھ) سدھار

۲۷ م صفحہ ۹۱۵

جپیو نام سکھدیو جنک گور چرنی ہر ہر شرن پرے ۔ دالد پر بھنج سدامہ ملیو بھگتی بھاؤ ترے

بھگت وچھل ہر نام کرتار رکھو کر کرپا کرے

ارتھ۔ سکھدیو اور جنک نے گورو کے وچنوں سے نام جپا ہے۔ سوامی بالی کرکے ہری کی شرن پڑے ہیں۔ سدامے کے دردر کو دور کیا۔ اور بڑے پریم کے ساتھ بھگوت بھاؤ جنہوں نے پریم بھگتی دھارن کیا ہے۔ وہ ہی ترگئے ہیں۔ بھگتوں کا پیارا جو ہری ہے۔ اُنکا نام سمرن کرنے سے جن پر بھگوان کی کرپا ہوتی ہے۔ پار ہو جاتے ہیں

۲۸ م صفحہ ۹۱۵

میرے من نام جپت اُدھرے ۔ دھرو پرہلاد بدر داسی سُت گورمکھ نام

سری گورو جی کہتے ہیں کہ اے میرے من تو نام کو ہی جپ۔ کیونکہ نام جپ کر سب لوگ کلیان کو پراپت ہوتے ہیں۔ دیکھ دھرو پرہلاد اور بدرداسی کا بیٹا اور نارد گوڑ دوار نام جپ کر ہی ترگئے ہیں۔ نوٹ۔ اس شبد میں گورو صاحب نے اپنے من کو کہا ہے کہ جیسے دھرو پرہلاد آدی نام جپکر ترگئے ہیں۔ تو بھی نام جپ کے گتی کو حاصل

دھنا جٹ بالمیک بٹ پارا گورمکھ پار پیا ۔ شنکر برہمی اور ہیا بکسیں و پیچھے پڑے

ارتھ۔ دھنا جٹ بالمیک بھیل ڈاکو یہ گورمکھ ہو کر مکت ہو گئے۔ اور شنکر برہما دیا

۳۸ ہے صفحہ ۹۱۷
۹

ہر نرمل نرمل ہے بانی ہرسیتی من راتا ہے

ترجمہ۔ جو ہری آپ نرمل ہے۔ اور جسکی وید روپی بانی بھی نرمل ہے۔ اس ہری کے ساتھ ہمارا من لگا ہوا ہے ۔

۱۳ ہے صفحہ ۹۷۱

گورمکھ ناد وید وچار — گورمکھ گیان دھیان آدھار

ترجمہ۔ جو گورمکھ ہیں۔ وہ ناد اور وید کی وچار کرتے ہیں۔ اور گورمکھ لوگ گیان دھیان کا آدھار جانتے ہیں۔ اس شبد میں وید کی وچار کرنے والیکا نام گورمکھ ہے ۔

ہے صفحہ ۹۸۱

مایا مائی ترے گن پرسوت جمایا — چارے وید برہمے نوں فرمایا

ترجمہ۔ مائی مایا نے چیتن سے سمبندھ کر کے مایا نے پرسوت ہو کر ترے گنی (تینوں گنوں) کو پیدا کیا ہے۔ پھر چار وید پیدا کر کے اُن کا وچار برہما کو فرمایا۔ کرتو کی کریا کو راہ چ کر ۔

گور بانی برتی جگ انتر اس بانی تے ہر نام پائیدا

ترجمہ۔ اس سنسار میں جو گورو بانی وید برتی ہے۔ اس بانی سے ہری کا نام پراپت ہوتا ہے۔ ہر پرشن - کی وید پاٹھیوں کو شانتی پراپت نہیں ہوتی۔ وسکا اتر دیتے ہیں

وید پڑھے اندن نام سنبالے — نام نہ جپیہے ہو جم کالے

ترجمہ۔ جو وید پڑھ کر رات دن جھگڑے ہی کرتا رہتا ہے۔ اور نام کو نہیں جپتا ہے۔ سو جم ہو کے بندھا بادھا ہے ۔

ہے صفحہ ۹۸۵

... کی بہت راگے — جانے پاچھو وید پرانی ہے

ساچی کیرتی ساچی بانی — اور نہ ویسے وید پرانی

ارتھ۔ تیری ہی کیرتی اور ہی سام نام روپی بانی بھی ہی ہے۔ ویدوں اور پرانوں میں۔ اور کسی کی ہی کیرتی نہیں ہے ؞

سطر ۳ ۱/۱۴ صفحہ ۹۵۵

سام وید رگ یجر اتھرون — برہمے مکھ مایا ہے تریگن

ارتھ۔ سام۔ رگ۔ یجر۔ اتھرو۔ یہ چاروں وید ہیں۔ ان ویدوں کو پیدا کرنے والے برہما آدی جو رشی ہیں۔ اُن کی اُتپتی تینوں گنوں کرکے ہیں ؞

سطر ۳۵ ۱/۱۹ صفحہ ۹۵۸

گوروت کرشن گوردھن دھارے — گوروت ساشر پاہن تارے

ارتھ۔ گوروت کرکے کرشن جی نے گوردھن کو اٹھایا ہے۔ اور گوروت کرکے رامچندر جی نے سمندر میں پتھروں کو تیرا دیا ہے ؞

سطر ۳۶ ۱/۲ صفحہ ۹۶۶

برہما بشن مہیش وچارے — ترے گن بدھک مکت نہارے

ارتھ۔ برہما۔ وشن اور شو جو وچار والے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بھی یہی کہا ہے۔ جو تین گنوں پر جیو بسا کر رہے ہیں۔ وہ مکتی سے (نراس) علیحدہ رہ گئے ہیں

پتن پاپ سب وید ورڈایا — گورمکھ انبھ ہت پیجے ہے ؞

ارتھ۔ پتن اور پاپ سب وید نے نظیر کرایا ہے۔ جو گورمکھ ہیں۔ وہ ویدوں پر وشواس کرکے امرت پی رہے ہیں۔ یعنی وید سدانت کو گرہن کرتے ہیں ؞

سطر ۳۷ ۱/۱۴ صفحہ ۹۶۷

تو آپ سچا تیری بانی بھی آپے الکھ اتھاہ ہے

ارتھ۔ ہے پرماتما۔ تو آپ سچا ہیں اور تیری وید بانی بھی سچی ہے۔ اور تو الکھ اتھاہ

سٹکا ۳ پیچ صفحہ ۱۰۰۶

من نگھو اندر دبھانی گھٹے اہنک تے

ارتھ۔ منکھ لوگ اندر پرماتما کی تلاش نہیں کرتے۔ اہنکار سے موہت ہو رہے ہیں ؛

چارے کنٹاں بھو تھکے اندر تکھ تتے

ارتھ۔ چاروں طرف پھر کر منکھ تھک جاتا ہے۔ مگر اسکی ترشنا پورنے سے کم نہیں ہوتی

سمرت شاستر نہ سودھنی منکھ تھکے

ارتھ۔ سمرتیاں اور شاستروں کو وچارتے نہیں۔ منکھ لوگ خراب ہوتے ہوتے ہیں۔

اس شبد میں سمرتیاں اور شاستروں کی برائی کی ہے ؛

سٹکا ۳ پہر صفحہ ۱۰۱

وید پران پڑھے کا کیا گن خر چندن جس بھارا   رام نام کی گت نہیں جانی کیسے اُترس پارا

ارتھ۔ دھارنا کے بغیر وید پران پڑھنے کا کیا فائدہ ہے۔ وہ تو ایسے جیسے گدھے کے اوپر چندن کا بوجھ لادا دیا ہے۔ تو نے رام نام جپنے کی پرمی نہیں جانی ہے۔ تو بتاؤ مکت کیسے ہو جاویگا ؛

سٹکا ۳ پہر صفحہ ۱۰۱۵

جیو بدھو سو دھرم کر تھاپیو ادھرم کہو کت بھائی

جیو کو مارتے ہو۔ اور اُسکو تم دھرم کر کے اپنے دل میں ستھاپن کرتے ہو۔ بے بھائی تم بتاؤ کسکو ادھرم کہتے ہو۔ یہی ادھرم ہے ؛

آپس کو منی ور کر تھاپیو کا کو کہت قصائی

ارتھ۔ پھر تم اپنے آپ کو شریشٹھ پرش کہتے ہو۔ تم بتاؤ۔ قصائی کس کا نام ہے۔ پس آپ ہی بڑے قصائی ہو۔

ماردو چھین ویاس کہت ہے منکھ کو پوچھو جائی

ارتھ۔ جو بھگوت کی سرن میں پڑے ہیں۔ اُنکی آبرو پرماتما نے رکھی ہے۔ جو وید پرانوں کے بکتا ہیں۔ اُن سے پوچھ لو۔ یا خود پڑھ کے دیکھ لو۔

سلوک ۳ ۱۲ صفحہ ۹۸۸

پورے گورو کی پوری بانی　　پورے لاگے پورے مانہہ سمانی

ارتھ۔ پورے گورو کی وید سوبانی پوری ہے۔ اسواسطے پوری بانی میں جو شخص جڑتا ہے۔ اُسکی برتی پرماتما میں لگی ہے۔

سلوک ۴ ۱۲ صفحہ ۹۸۹

گورو شاستر سمرت کھٹ کرماں　　گورو پوتر استھانا ں سبھے

ارتھ۔ شاستروں اور سمرتیوں کے سدھانت کو جاننے والا گورو ہوتا ہے۔ اور کھٹ کرم کرتے ہیں۔ اور گورو پوتر استھان یعنی یاترا کرنیکے واسطے تیرتھ ہیں۔

سلوک ۴ ۱۲ صفحہ ۹۹۹

شاستر سمرت وید بکھانے　　جنم پدارتھ جیت پرانی

ارتھ۔ شاستر سمرتیاں اور وید کہتے ہیں۔ ہے جیو تو اپنا جنم امولک پدارتھ کو جیت کے۔ ارتھات سپھل کرے۔

سلوک ۵ ۱۲ صفحہ ۱۰۰۳

ہرجی اہنکار نہ بھاوائی وید کوک سنا وسے

ارتھ۔ ہر بھگوان پرماتما کو اہنکار نہیں بھاتا ہے۔ وید ایسے کوک کر کہتے ہیں۔

سلوک ۶ ۱۲ صفحہ ۱۰۰۴

سام ول وید سی واجنو گہتو وبڑے جوتے

ارتھ۔ وید سو بانی ڈھول تینوں لوکوں میں یکتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ جسمیں سیت (وبڑے) پکھ ہیں۔ وہ کرن پکھ ہیں۔ کرم اُپاسنا گیان وہ تب وید کو کہتا ہے (ڈھنکا

بھگت ہیت مار یو ہرناکس نرسنگھ روپ ہوے دیہ دھریو

ارتھ۔ پرماتما بھگت کی رکھشا کرنیکے لئے نرسنگھ روپ دھار کر ہرناکس کو مارا ہے۔

انبریک کو دیو ابھے پد راج ببھیکھن ادھک کیو

ارتھ۔ انبریک بھگت کو ابھے پد دیا ہے۔ اور ببھیکھن کا راج ادھک کر دیا ہے۔

اُتھان رامچندر جی نے لنکا بھی کر دیا۔

نانا کھیاں پران وید بدھی چو تیس چھپا سو دیاس ورجکھیو پاتھ راستا تھ سر نانہد

ارتھ۔ نانا پرکار کے جو ویاکھیان مہا بھارت آدی اور اٹھارہ پران چگے وید کی بدھیاں جیسی

سب چونتیس اکھشروں میں ہیں۔ ان سب کو وچار کے ویاس نے پرمارتھ سبھا سب ہات

کہا ہے۔ کہ رام نام کے تلیہ اور کچھ نہیں ہے۔

ک آسا محلہ پہلا صفحہ ۳۶۶

چارے چار وید جن ساجے چارے کہانی چار لگا

ارتھ۔ جس پرماتما نے چار وید بنائے ہیں۔ اسی پرماتما نے چاروں کہانی اور چار

جگ بنائے ہیں۔ اس شبد میں ویدوں کا کرتا ایشور کو مانا ہے۔

ک رام کلی محلہ ۵ صفحہ ۸۱۹

بن ہر نام نہ ٹوٹس چھل سوده سمرت شاستر سگل

ارتھ۔ ہری کے نام کے بغیر بھرم نہیں ٹوٹتے۔ ہم نے شاستر اور سمرتیاں سودھ لی ہیں۔ وہ سب یہی کہتے ہیں۔ کہ نام کے بغیر جیو کا چھٹکارا نہیں ہو سکتا۔

ک مارو محلہ پنج سولہے صفحہ ۹۹۷

قران کتیب دل ماہیہ کماہے دس عورات رکھیو بد راہے

ارتھ۔ تم لوگ قرآن کی کتاب کا حکم دلیں کرتے ہو۔ قران میں جو ایک آدمی کو واسطے دس عورتوں سے شادی کرنا جائز لکھا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں یعنی برا کام ہے۔

ارتھ - نارد جی کا وچن ہے۔ اور ویاس جی بھی کہتے ہیں۔ اور سکھدیو جی سے بھی
جاکر پوچھ لو یعنی بھاگوت پڑھکر دیکھ لو۔ سب ہی ایسا کہتے ہیں۔ نوٹ - کبیر صاحب
اپنی بات کو مضبوط کرنے کے واسطے پرمان دیتے ہیں۔ کہ نارد اور ویاس اور سکھدیو
جی سے پوچھ لو۔ وہ بھی ایسا ہی کہتے ہیں۔ کہ جیو ہنسا ادھرم ہے۔ اور ہنسک آدمی
قصائی ہے۔ از ٹیکا

۵۰ کبیر صفحہ ۱۰۱۷

راجن کون تمہارے آوے   ایسو بھاو بدر کو دیکھیو اوہ غریب موہے بھاوے

ارتھ - جب پانڈو کے وکیل ہو کر کرشن جی دریودھن کے گھر آئے۔ تب اُسکی صفائی نہ
جان کر بدر کے گھر چلے گئے۔ دوسرے دن جب ملے۔ تو دریودھن نے کہا کہ آپ ہمارے
پدارتھ چھوڑ کر بدر گولے کے گھر جا کر کیا۔ سکھ پایا۔ تب کرشن جی نے کہا۔ ہے راجن
تمہارے کون کام ہے۔ جبکہ تم شردھا رہت ہے۔ بدر کو ہم نے دیکھا۔ اُس میں بہت
شردھا ہے۔ اُسکی شردھا کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ اسی وجہ سے وہ غریب ہے۔
مجھ کو اچھا لگتا ہے ٭

ہستی دیکھ بھرم تے بھولیا سکا بھید نہ جانیا۔ گر ودوہ جب کو پانی امرت کر میں جانیا

ارتھ - ہستی آدمی پدارتھوں کو دیکھ کر پدارتھوں کے بھرم میں ہی بھول رہا ہے۔ تو نے
مجھ کو سری بھگوان نہیں جانا ہے۔ اسی وجہ سے تم دادودھ پانی کرکے جانا ہے۔
اور بدر کا پانی امرت کرکے مانا ہے ٭

۵۱ نامدیو صفحہ ۱۰۱۷

راجا رام جپت کو کو نہ تریو   گور اپدیش سادھو کی سنگت بھگت بھگت تاکو نام پریو

ارتھ - راجا رام کو جپتا ہوا کون نہیں تر گیا۔ جس نے سنتوں کی سنگت کی -
اور گرو اپدیش سنا ہے۔ اُسکا نام سنسار میں بھگت بھگت مشہور ہوا ہے ٭

ارتھ۔ سری گورو نانک دیو جی کہتے ہیں۔ کہ ہے اکال پرکھ میں تو تیری بانی کو جپنا اور سننا چاہتا ہوں کیونکہ سب سے بڑے اشچریہ روپ تو تیری قدرت کو سب پرکار آپ ہی جانتا ہے ٭

تک ۲

گور کے سبد تیرے من گیتے اندر آدک برہماد ک تیرے

ارتھ۔ گورو کے اپدیش وسشٹ آدی منیشور اینک ترگئے ہیں۔ اور اندر اور برہماد ک دیوتا تر گئے ہیں ٭ نوٹ مترجم۔ یہ دو شبد گورو نانک صاحب کے ہیں۔ ان میں صاف کہا ہے۔ کہ میں بانی کو سننا و جپا کرتا ہوں۔ اس بانی کے اپدیش سے بہت رشی مکت ہو گئے ہیں ٭

تک ۳ صفحہ ۱۰۳۶

شاستر وید ترے گن ہے مایا اندھا لیو دھندکائی

ارتھ۔ لوگ شاستر اور وید کو پڑھتے بھی ہیں۔ مگر ان میں ترے گن مایا کی باستا کر کے اندھا ہو رہا ہے۔ اس لئے وہ دنیا کے دھندوں میں ہی پھنسا رہتا ہے۔ مطلب یہ کہ رات دن دھندوں میں ہی گزار دیتا ہے۔ پرمیشور کے نام سمرن میں تھوڑا وقت بھی نہیں لگاتا ٭

تک ۴ صفحہ ۱۰۳۶

چہونہ ورناں وچہ جاگے کوئی جھے کا نے تے چھوٹے سوئی

ارتھ چاروں ورنوں میں جو کوئی گیان حاصل کر کے پرماتما کی بھگتی کریگا وہ ہی مکت ہو جاویگا۔ مطلب یہ کہ جنم مرن کے چکر سے نکل جاویگا ٭

تک ۵ صفحہ ۱۰۴۲

گور اپدیش پرچاو دہر اچہر سے ساستا تے بالک عمر نہ کرے

ناپاک پاک کر حضور حدیثاں ثابت صورت دستار سرا

سفتوں کے اُپدیش سے دل کو پاک کرو۔ اور اس اپدیش کو حدیث جان لے۔ اور یہ
صورت کے ساتھ سنگھ رہنا یا پرمیشور کے سنگھ رہنا۔ سر پر پگڑی باندھو۔

جلد چہارم

لہ ماجھ صفحہ ۱۰۲۸

گور سنگھ گور گوبند پوچھ سمرت کینا سبھی

ارتھ۔ گرو سنگھ وجے پرماتا ہے۔ سمرتیوں دوارا نشچے کر لیا ہے۔

سمرت شاستر سبھنی سبھی کیتا سکھ پرہلاد سری رام گور گوبند دھیایا

سبھی سمرتیاں شاستروں نے گورو پرماتما کو مانا ہے۔ سکھدیو اور پرہلاد نے سری
رامچندر جی کو پرمیشور جان کر دھیایا ہے۔

کہ کبیر صفحہ ۱۰۳۴ راگ کیدارا کبیر جی

سو آن ستر واجات سب تے کرشن لاگے ہیت
لوک ویر اکیا سرا ہے تینوں لوک پرویس

ارتھ۔ بالمیک کتوں کا بیری اور سب سے نیچ ذات کا تھا۔ وہ ایک کرشن کے تئیں
پریم رکھتا تھا۔ اس کا یش تینوں لوک میں پرویش کر گیا ہے۔

سے صفحہ ۱۰۳۵ بھیروں محلہ پہلا

آکھن سننا تیری بانی تو آپے جانے سرب بڈائی

سودے سرت وید — پاربرہم گور نا ہیں بھید

گوروجی کہتے ہیں ہم نے سب شاستر اور وید سودھ کے دیکھے ہیں۔
گورو کہتے ہیں یعنی گورو ہی پاربرہم کے معنی میں آجاتا ہے ۔

۱۰۵

شاستر آپے وید — آپے گھٹ گھٹ جانے بھید

آپ ہی شاستر روپ ہے۔ اور آپ ہی وید روپ ہے۔ اور آپ
گھٹ کے بھید کو جانتا ہے ۔

(155 ے) ۱۴۴

سرتا نے — باہر جاتا بھیتر آنے

ہے جو مورتی سرتا نے کھینچے۔ بجاو پکڑی مارگ کرکے بیٹھا
کو کھینچے۔ اور آتما سے۔ اور باہر جاتے ہوئے پران پون کو اندر

لادے — لگن منڈل

شکر کرے — سو سرتان چھتر سر دھرے

قوام میں پران پون کو ٹھہراوے۔ وہ جوگی سر پہ چھتر
مکتی حاصل کرلیتا ہے ۔

۱۰۶

دکھائی — ان بھی پہنچے گھنیری پائی

گورو جی نے کچھ گیان وشلی دکھائی ہے۔ سر جی نے بھوگ

تتمہ تم ہو گے کہ مہاپار

ارتھ۔ یہ رام نام کا اپدیش مہادیو جی نے پرہلاد کو دیا تھا۔ سو پرہلاد رام نام کو جپا کرتا ہے۔ مگر جب اس کے پتا نے بہت قسم کا دکھ پرہلاد کو دیا۔ کہ رام نام کو چھوڑ دیوے۔ مگر پرہلاد نے کچھ بھی نہیں کیا۔ بلکہ ہر گھڑی رام نام کا سمرن کرتا رہا۔ جب پرہلاد کی ماتا کو یہ خبر پہنچی۔ کہ پرہلاد کے مارنے کی تجویز اسکا پتا کر رہا ہے۔ تو وہ ماتا اس کی پیاری پرہلاد کے پاس آئی۔ اور پرہلاد کو اپدیش کرنے لگی ہے

ماتا اپدیش پرہلاد پیارے ۔ پتر رام نام چھوڑ دو جیو لیو ابھار

ارتھ۔ اے میرے پتر پرہلاد تو رام نام کو چھوڑ دے۔ اور اپنی جان بچا لے۔ اس اپدیش کو سن کر پرہلاد اپنی ماتا کو جواب دیتا ہے ؛

پرہلاد کہے سنو میری مائی ۔ رام نام نہ چھوڑوں گورو دیو سکھائی

ارتھ۔ پرہلاد کہتا ہے میری مائی سنو۔ میں رام نام ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ کیونکہ گورو نارد جی نے ایسا اپدیش کیا ہے۔ محلہ ۵ صفحہ ۵ نمبر ۱۰

تک دس دنگا ایک ہی بندہ آئی ۔ پانچ ترک بید سے شونکی بانی

ارتھ۔ یہ دس اندریاں سبھاؤک ہی خصلتیں ہیں۔ اس بانی کے پڑھنے سے بس ہوگئے ہیں ؛ گورنانک

تک محلہ ۵ صفحہ ۵ نمبر ۱۰

کوٹ شاستر مورکھے سنایا ۔ جیسے وہ ودس لوپن چھپایا

ارتھ۔ مورکھ آدمی کو خواہ کوٹ شاستروں کا اپدیش سنایا جاوے۔ وہ اس کے من میں کچھ گیان اتپن نہیں ہوتا۔ جیسے ہوا ایک طرف سے آ کر دوسری طرف کو چلی جاتی ہے۔ اسی طرح مورکھ کو شاستروں کے اپدیش کرنا بھی بے فائدہ جاتے ہیں کیونکہ وہ ادھکاری نہیں ہوتا۔ نوٹ۔ شاستروں کی بہو ورنن ہے ؛

تک محلہ ۵ صفحہ ۱۰۵

[illegible] چار کرامات بجائی   چار بیٹے دیئے [illegible] دیئے اللہ [illegible]

[illegible] تین کن چار [illegible] کا [illegible]

[illegible] اور چار بیٹے [illegible] چار شیشوں کے ہاتھ میں [illegible]

[illegible] سوون بار وہو ایسی شکتی تمہاری

[illegible] بار [illegible] ایسی شکتی ہے۔

[illegible] نانک تیرا دھرم کرے سنگھاں سرداری

[illegible] یہ تیرا شکر ہے [illegible] گھٹ گھٹ میں ہے

[illegible] اکال تیرا [illegible] داری

[illegible] ہے۔ [illegible] ایک [illegible]

[illegible] ہے [illegible] اور [illegible] اکال [illegible]

[illegible] تارو کرے تواری

[illegible] اور زیادہ [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] خاطر اوگن [illegible] تواری

[illegible] ہے۔ [illegible] کی پاس میں [illegible]

[illegible] پاپ کرے [illegible] دری

ارتھ۔ جنسی کی پہچان وسیع ذخر میں سرشٹے ہو بہی۔ سکے لیکن سمجھتی ہیں۔ اُن یگیوں کو جلا کر ترک کر وچار کرو۔ ان یگیوں کے ساتھ ملتے ہے۔

اشٹ ادھے کی سوجھی پڑتے — کون کرم جیوں ادھیکر سرتے

ایسا جانو رہے اور کے چکروں کی آتو سرجی ہو جاوے گی۔ ... کو دور کرنے کرموں کو ترک کرکے من ... پر کر یوگ ہی کرنا چاہیے۔

۱۵ ۔ صفحہ ۱۰۸۰

سنگھ کی بانی سدا اشکو ہے — جو تین جوت طلا وا جو ہوئے

ارتھ۔ سنگھ کی بانی جو وید ہے۔ اس پر عمل کرنے سے ہمیشہ سکھ حاصل ہوتا ہے۔ اور وہ آدمی وید بانی کے ذریعے پرماتما کی پراپتی حاصل کر لیتا ہے۔

۱۶ ۔ صفحہ ۱۰۹۲ اشٹ پدی راگ بسنت

وید کتیباں سے کے الگ کیتے — اور وہ بے انت انت کس لیتے

ارتھ۔ وید پرماتما کی استتی کرتے ہیں۔ تو سمجھتے ہیں۔ وہ جو ایک پرماتما ہے۔ اس کا جسم کو اچھا ... وہ بے انت ہے۔ اور اس کا انت کسی نے نہیں لیا۔

۱۷ ۔ صفحہ نمبر ۱۰۹

پنچ مار چیت رکھو ماں ہیں — یوگ جگت کی ایسی پاہیں

ارتھ۔ پانچ کام کرودھ وغیرہ کو مار کر چت کو دستمت کرتا ہے۔

گورسبد وچارے آپ جائے — ساچ یوگ من بسے آئے

ارتھ۔ جو اپنا سبد رکھو لیوے۔ اور گورو ایدیش کو وچارے۔ تب سچا جو پرمیشور ہے یوگ اسکے ذریعے من میں بس جاوے۔

ویدے سانی ہو شرسے یوگ ناہیں

ارتھ۔ وید کی شاستروں میں بحث کرنے سے یوگ کی پراپتی نہیں ہو سکتی۔

تیرتھ سمرت پُن دان کچھ لاہا ملے وپاری

[illegible] تھا۔ اور سمرتیاں آدی شاستروں کا پڑھنا پڑھانا ہو۔ پُن دان کرتا رہے۔ گورو صاحب کہتے ہیں آخر ان سب کا ناش ہو جاویگا۔ یہی [illegible]

نانک نام ملے وڈیائی میکا گھڑی سنبھالی

گورو جی کہتے ہیں۔ مجھ کو تیرے نام جپنے کی وڈیائی ملے۔ اور ایک گھڑی میں تیرے نام کا سنبھالنا کروں۔ تب تیرتھ استھیود شبد [illegible] تو سنسار میں [illegible] بنا رہا [illegible] [illegible] کیا گیا [illegible] ساتھیوں کو اس پر غور و خوض کرنا چاہیئے۔ میں امید کرتا ہوں کہ [illegible] فائدہ اٹھا کر ویک [illegible] کریں گے۔

۱۰۹۵

وہاں دین دیال بھجتے ہیں جیون کرشن جب گھر آیا

[illegible] بھجے تب ہی ان پر ستھیہ دیال ہوتے ہیں۔ اور [illegible] کہتے ہیں [illegible] کے گھر آتے تھے۔ یہی طرح [illegible] گھروں میں [illegible] بھاجے۔

۱۰۹۶

[illegible] کے طوط   گج اندر دھیا شو [illegible]

[illegible] نے [illegible] کو [illegible] تھا۔ وہ مکت ہو گئی۔ [illegible] راج ہاتھی نے [illegible] تھا۔ [illegible] کا دھیان کیا۔ [illegible]

[illegible] والد [illegible]   [illegible] کی بیج [illegible]

[illegible] تھا۔ اسکا [illegible] دور کر دیا۔ [illegible] تب [illegible] حاصل کیا۔

ارتھ۔ جیسی کرم روپی پاپی ہوتی ہے۔ ویسے ہی انسان گسندوں کی مار پڑتی ہے۔ کرور
بار پاپ کرتا ہے۔ مطلب یہ کہ آواگون بنا رہتا ہے۔

بجھاویں چھینکا بجھاویں منسا جیسی رندا تمہاری

ارتھ۔ خواہ چھینکا خواہ منسا جیسی تمہاری منشا ہوتی ہے۔ ویسا ہی جیو کا حال ہوتا ہے۔

آد پرکھ کو الہہ کہیے شیخاں آئی واری

ارتھ۔ بے اکال پرکھ جو مشہور تھے کو الہہ کہتے ہیں۔ جگت میں شیخوں کے چڑھنے کی باری آئی

دیول دیوتیاں کر لگا ایسی کیرتی چالی

ارتھ۔ دیوالے اور دیوتاؤں کو ٹکس کر لگا دیا ہے۔ مسلمان لوگوں نے ایسی چال چلی ہے۔

کوجا وانگ نماز مصلے نیل روپ بنواری

ارتھ۔ لوٹا ہاتھ میں لے کر وضو کر کے مصلا بچھا کر بانگ دیتے ہیں۔ تیرے بنواری نیل روپ
کی پیدا ہو گئی ہے۔ یعنی نیلے کپڑے پہنتے ہیں۔

گھر گھر میاں سبناں جیاں بولی اور تمہاری

ارتھ۔ گھر گھر میں سب جیووں کے منہ سے میاں ہی کا شبد ہوتا ہے۔ تمہاری سرشٹی کی بولی
پہلی بولی سے بدل گئی ہے۔

جے توں میر مہی پت صاحب قدرت کون ہماری

ارتھ۔ بے اکال پرکھ تو سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اگر آپ ایسا ہی کرنا چاہتے ہیں۔ تو
ہماری کیا طاقت ہے۔ کہ آپ کو روک دیویں۔

چارے کنٹ سلام کریں گے گھر گھر صفت تمہاری

ارتھ۔ پہلے لوگ ڈنڈوت کیا کرتے تھے۔ اب چاروں کنٹ آپکو سلام کرینگے۔ پہلے استتی ہوتی
تھی۔ اب آپ کی گھر گھر میں صفت کہی جاوے گی۔ تب آکاش بانی ہوئی کہ آپ کیا چاہتے
ہیں منظور کیجئے۔

[illegible] جاتے ہی نہیں۔ اور جن کے ایمان میں بیٹھے ہوئے ہیں ۔

سینہ بیا کال کرے سب برتا جیوں سنگری دھنان

[illegible] مثل سینہ بیا کرتے ہیں۔ اور سب برے دھن ان کرتے ہیں۔ پر تو ان کا [illegible]

[illegible] ایسا ہے۔ جس پر سعدی کا ذخیرہ ہوتا ہے۔

صفحہ ۱۰۸

[illegible] صورت نہیں جاتا ۔۔۔ ایک سو گھر جاگے پر [illegible]

[illegible] لوگ صبر کر کے سروپ سے جیتے ہوئے ہیں۔ انھوں نے [illegible]

[illegible] جن لوگوں کے پردے میں جو ان کی پوری تعلیم قائم ہوتی ہے۔ [illegible]

[illegible] سے بات کو جان لیا ہے۔ مطلب یہ کہ [illegible]

[illegible] جو ان کا [illegible] سے ہوئے۔ اور [illegible] پر [illegible] جاتا ہے

صفحہ ۱۱۲

[illegible] ہے اتاری بانی ۔۔۔ [illegible]

[illegible] کی شبد میں جو وید ہے۔ سو جن کے [illegible]

[illegible] سری گرو جی کہتے ہیں۔ جن کو [illegible] کا [illegible]

[illegible] ہوا ہے۔

صفحہ ۱۲۱

[illegible] من کو بانی ۔۔۔ [illegible]

[illegible] شید [illegible] کی وید بانی ہے اور [illegible] ہے [illegible] میں

[illegible] واسطے جیسی اس نام کو [illegible] ہے۔ اس کا

وہ بکٹ اُدھار ہے گھر پہ بیار تو — تبھی اُدھاری گانٹھ نے دیار

ترجمہ - وہ بکٹ تیرا بہت ادھار ہے کو کرشن مہاراج نے مکت کر دیا ہے - گانٹھ تو
چھوڑ دیا ہے تجھ کو بھی مکت ہو گئی ہو

بدرا ادھار لیو داس سے بجاؤ — سے سن تو بھی پر دھیان ہو

ترجمہ - داس بہاری کو ادھار نے کہنے بدرا ادھار ہم کیا ہے تیرے من
کو بھی ایسے بھگت وچھل ہری کا دھیان کر

پیر لاد رکھی بستر پیچ آپ — بستر جینت دھوتی رکھی لاج

ترجمہ - پیر لاد بھگت کی ہری نے آپ عزت رکھی ہے - اور بستر دان جتنے کے سمے دھوپد
کی لاج آپ پانڈو نے رکھی تھی

شرح - یہ کتنے شبد کی پچھلا درہ ہے مگر غلطی سے لکھی نہیں گئی تھی سو اب آخر
لکھا جاتا ہے

تحسن بالمکی من جب جیا — اجامل بوجیا کو پہ کب دیار

ترجمہ - بھگتوں کی بالمکی تحسن کر کے من نے تیرے جپ میں بیار کیا - اجامل نام پاپی
تھا ایک دفعہ نارائن نام اُچار کر کے مکت ہو گیا

بالتکے ہو گیا سادھو سنگ — دھرموں کو لیا پتنگ

ترجمہ - بالمیک بھی سادھو کا سنگ ہوا ہے - اور دھروپد بھگت کو ہری نے [illegible]

[illegible] صفحہ ۱۱۹۵ راگ سارنگ محلہ پنجم

گرے سو مہاپک [illegible] دیا [illegible] چھوڑ کہان

شاہ [illegible] جانی [illegible] من سے مان

ترجمہ - [illegible]

[illegible]

روپ کی گیا نا ہوتی ہے۔ اور عقل کے ساتھ ہی پاتر کو پاتر کی شناخت کرکے دان کیا جاتا ہے

نانک آکھے راہ ایہہ ہو گلاں شیطان

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پرماتما کے ملنے کا آزمی راستہ ہے۔ جو ہم نے بتا دیا ہے۔ اور باقی یعنی سب کچھ دھارنے یا دیا کا کھنڈن کرنا یہ شیطانوں کا کام ہے۔

(۲۹) پرمانند جی صفحہ ۱۱۵۲

ہنسا تو من تے نہیں چھوٹی جیہ دیا نہیں پالی
پرمانند سادھ سنگت مل کتھا پنیت نہیں چالی

ارتھ۔ جیو ہنسا من سے دور نہیں ہوئی اور نہ ہی جیوؤں پر کچھ دیا کی ہے۔ پرمانند جی کہتے ہیں۔ سادھ سنگت میں مل کر پیغمبر کے نام کی پوتر کتھا بھی شروع نہ کی۔

(۳۰) محلہ ۵ صفحہ ۱۱۳۶

اب اپنے پریتم سوں بن آئی   راجا رام رت سکھ پا منڈ جن سکھ سکھ

ارتھ۔ اب اپنے پریتم سے بن آئی ہے۔ راجہ رام چندر کے جپنے ہوئے سکھ پایا ہے روپ بادل سکھدائی بیکھا کری ہے۔ یعنی پرشاد پیش کیا ہے۔ نوٹ مترجم۔ راجہ چندر جی جنہیں مانا ہے۔ خالصہ صاحبان اس شبد پر غور کریں۔

(۳۱) محلہ ۵ صفحہ ۱۱۶۷ 1167

گور سکھ ناد وید وچار   بن گور پورے گھور اندھار

ارتھ۔ گور سکھ لوگ ناد اور وید کا وچار کرتے ہیں۔ پورے گورو کے بغیر اگیان کا اندھیرا ہے

(۳۲) محلہ ۱ صفحہ ۱۱۷۳

واہ واہ بانی ست ہے گورمکھ بوجھے کوئے

ارتھ۔ وید بانی وشنو کے لوگ ہے۔ کوئی گورمکھ اس وید بانی کو جانتا ہے۔

(۳۳) محلہ ۱ صفحہ ۱۲۰۳

سنکادک برہما آدک گاوت گاوت پار   بیوت اپاسنو پرکہا جب نا پتنگ پرساد

ارتھ - جس پرمیشور کو سنکادک اور برہما آدک دیوتا گاتے ہیں - اور سکھدیو اور پرہلاد بھگت جس کا گاین کرتے ہیں - اور ہری کے پریم کا رس جو امرت روپ ہے - اُسکو پیتے ہیں - سری گرو جی کہتے ہیں - کہ اے میرے من تو بھی اس آتم سروپ ہری کا جاپ کر ۔

۲۷ نمبر صفحہ ۱۲۳۳ سارنگ اشٹپدیاں

سنک سناد برہما دی اندر آدک بھگت رتے بن آئی

ارتھ - سنک سنندن اور برہما اور اندر تیری بھگتی میں رتے ہوئے ہیں - اور اُن کی تیرے ساتھ پریتی ہو گئی ہے ۔

۲۸ نمبر صفحہ ۱۲۴۳ وار سارنگ

امرت بانی تت بیچاری گیان دھیان وچ آئی

ارتھ - امرت بانی جو وید ہے - وہ تت سروپ پرماتما کی ودیا کہتی ہے - گیان اور دھیان کا اسمیں اچھی طرح سے ذکر کیا ہے - مطلب یہ کہ گیان اور دھیان کا بیان اسمیں ہے ۔

گورمکھ آکھی گورمکھ جانی   سرتی کرم دھیائی

ارتھ - جو بانی وید اسکی گورمکھ کہتے ہیں - اور جو گورمکھ جگیاسو ہیں - اُنہوں نے سن کر اس وید بانی کو جان لیا ہے - ویدوں کی بانی کو اُتم کرم کرنے والوں نے پیار کے ساتھ اس کا دھیان کیا اور اس پر عمل کیا ہے ۔

۲۹ نمبر صفحہ ۱۲۴۵

عقلیں صاحب سیویئے عقلیں پائیے مان   عقلیں پڑھ کے بجھئے عقلیں کیجے دان

عقل کے ساتھ پرماتما کا سمرن ہو سکتا ہے - اور عقل کے ساتھ لوک پرلوک میں مان عزت ہوتا ہے - اور عقل سے ہی ودیا حاصل ہوتی ہے - اور ودیا پڑھ کر سمجھنے

صفحہ ۱۳۳۰

نت اٹھ گاوہو پربھ کی بانی   اٹھے پہر پربھ سمرو پرانی

ترجمہ: بے بھائی۔ نت صبح کو اٹھ کر پربھو کی وید بانی کو گاؤ۔ اور آٹھوں پہر پربھو کا سمرن من میں کرو۔

صفحہ ۱۳۳۱

بن ستگر کنے نہ پائی پرم گتی   پوچھو سگل وید سمرتی

ترجمہ: اے بھائی۔ ستگرو کے بغیر کسی نے پرم گتی نہیں پائی ہے۔ بھیوں وید شاستر سمرتیوں کو پوچھ کر دیکھ لو۔

صفحہ ۱۳۴۷

وید آپار برہم پرمیشر آرادھو ناٹک سب پرسپے

ترجمہ: سمری کو رچی کہتے ہیں۔ اے من تیرے اہنکار اسادھ روپ روگ کی دوائی ہے۔ ان کے دوارا پار برہم پرمیشور کو آرادھو۔

صفحہ ۱۳۴۸

برہمن سنگ اودھرے گیہ جم کرم جو پورے

ترجمہ: جو وید آدھین وغیرہ برہمن کے کرم ہیں۔ ان کرموں میں جو برہمن لگا رہتا ہے پربھو کی سنگت سے بھوسا گر پار ہو جاتا ہے۔

صفحہ ۱۳۵۵ - آخری شلوک کبیر صاحب

کبیر میں جانوں پڑھبو بھلو پڑھبے سوں بھل جوگ

ترجمہ: کبیر جی کہتے ہیں۔ پر میں نے شاستروں کا پڑھنا چھا خیال کیا پر نام آدمی ایسکی بھگتی کو بھلا کر لوگ گیا۔

صفحہ ۱۳۶۲

برہم گیانوں پورت میں پیاسا   تپ تیا جن پوج کرا ویگے

ارتھ۔ یہ بھائی کول کے پتر اور ویاس جی مچھودری کے پتر ہیں۔ انھوں نے تپ تپنے سے اپنی پوجا کرائی ہے۔ مطلب یہ کہ تو بھی تپ کر کے پوجنیہ ہو جاویگا۔

سلوک ۔ ۱۲۱۶ راگ کلیان اشٹ پدی

برہم نام گن ساکھ تروار   نت چن چن پوجا کریجے

ارتھ۔ برہم ایک پیڑ ہے۔ اور نام اسکی شاخ ہے۔ اور گن پھول ہیں۔ ان پھولوں کو چن چن کر ہم نت پربھو کی پوجا کریں۔ مطلب تیرے گن گاین کریں۔

سلوک راگ پربھاتی ۱ صفحہ ۱۳۳۱

سرتی کے مارگ چل کے اتم بدھ پرگاسی

ارتھ۔ سمرتی جیسا مارگ میں چل کے سنتا ہے بڑی اتم ہے۔ اُنھوں کو برہم ورشٹی پرگاسی ہے

سلوک ۔ صفحہ ۱۳۳۲

گور کی بانی سبد لئے پیارے   اینتھے اوتھے ایہ آدھار

ارتھ۔ گورو کی بانی وید کے ساتھ پیدا ہوئی۔ اینتھے اوپر لوک میں تیرا ہی آدھار ہے۔

سلوک ۔ صفحہ ۱۳۳۳

گور پوری تاں کی کلا   گور کا سبد سدا سد اٹلا

ارتھ۔ جس پر ستگور ٹھیک بیٹھیے ہے۔ اُسکے اپدیش سوالی کا جوہر ہیں۔ وہ بھی پوری ہے اسی گورو کا شبد ہمیشہ سرشٹ اور اٹل ہے۔

گور کی بانی جس من بسے   دکھ درد سب تاں کے نسے

ارتھ۔ اس ستگور کی بانی جو دیو ہے۔ جس کے من میں بس جاتی ہے۔ اُسکے دکھ درد سب دور ہو جاتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

اگر [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

صفحہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] ۔ [illegible] دینا چاہیے ۔

۱۲۶۰

[illegible] اچھا ہے [illegible]

۱۲۶۱

[illegible] حاصل ہو گا ۔

1262

[illegible]

باب پنجم

[illegible] ڈانگ ۱۲ صفحہ ۲ شبد اول (سچا صاحب سیو سے [illegible]
[illegible] اندھے مایا سرو گرار   لوبھی ان کو سیو دکھے پچھو دیا [illegible]
[illegible] گن داتی پرکرتی اندھکار ہے: اس مایا کے موہ میں اگیانی لوگ
پھنسے ہیں۔ لوبھی پرش پرچھے ور کر تیاگ کر مایا کا سیون کرتے ہیں۔ وید میں
دیکھو تو وہاں ایسا ہی لکھا ہوا ہے۔ مگر لوبھی آدمی پرماتما سے
[illegible] نہیں کرتے۔ مایا کے ساتھ پریم کرتے ہیں۔ سری گورو صاحب اُپدیش دے کر لوگوں
[illegible] سمجھنے کی خاطر ویدوں کا پرمان دیتے ہیں۔ جس سے یہ بات ثابت ہوتی
[illegible] گورو صاحب ویدوں کو سوتہ پرمان مانتے تھے۔

[illegible] رنگ محلہ پہلا سلوک ۹ صفحہ نمبر ۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے (ستگورو [illegible]
[illegible] گورو بن گیان نہ ہووے   پچھو برہمی نارد [illegible] وید بیاسے کو ہے
[illegible] گوروجی کہتے ہیں کہ اے بھائی ستگورو کے بغیر گیان نہیں ہو سکتا
[illegible] شک ہے۔ تو برہما کے وید اور ناردجی کی سمرتی اور وید بیاس
[illegible] شاستر دیکھ لو۔ وہاں ایسا ہی لکھا ہے۔ سری گوروجی اپنے
[illegible] ثابت کرنے کے واسطے وید شاستر سمرتی آدی کا پرمان دیتے ہیں۔
[illegible] جاتا ہے۔ جس کو سب مانتے ہیں۔ اور جو شک و شبہ سے خالی ہو۔ کیونکہ
[illegible] ہو۔ وہ خود ثبوت کا محتاج ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سری
[illegible] ویدوں کو ایشوری بانی مانتے تھے۔ اس لئے وہ ویدوں کے ہمیشہ
[illegible] ہیں۔

[illegible] کلام محلہ ۱ سلوک ۱۹ صفحہ ۱۰ جس کا پہلا شبد یہ ہے (کرم کمادہ [illegible]

رمزہ ۱۳ یہ صفحہ آخری ۸ سو مٹھ محلہ چوتھا۔

ایہ جنبک راج گرو ماماس نجہ ملے بن آوسے

ارتھ۔ یہ جنبک راجہ گیان کا پرکاشی ہے۔ سری گورو ماماس جی اکیچی بن آتا ہے

سبھاؤ چونکہ آپ کا ہی شوبھا دیتا ہے۔

رمزہ صفحہ ۹

شو برنچ دھر دھیان نت جس وید بکھانے

ارتھ۔ شوجی اور برہما آدی جس کے دھیان کو دھارن کرتے ہیں۔ اور وید نت جس کے

بیان کرتے ہیں۔

رمزہ ۱۳ صفحہ ۱۶

سو برہمن جو بندے برہم جپ تپ سنجم کمدے کرم

ارتھ۔ برہمن وہی ہو سکتا ہے۔ جو برہم کے سروپ کو جانتا ہو۔ اور جپ تپ اور ساتھ ہی جت آدی کرموں کو کرنے والا ہو۔

سیل سنتو کھ کا رکھے دھرم بندھن توڑے ہوئے مکت

سوئی برہمن پوجن جگت

ارتھ۔ سیل سنتوکھ سبھاؤ رکھے۔ اور بندھنوں کو توڑ کر آزاد خیال رکھے۔ ایسا جو برہمن ہے وہ پوجنے کے لائق ہے۔

رمزہ صفحہ ۱۶

کھتری سو جو کرماں کا سور پن دان کا کرے سریر

ارتھ۔ کھشتری سوئی ہے۔ جو کرموں کا شور بیر ہووے۔ مطلب یہ کہ یدھ میں پیٹھ نہ دکھاوے اور اپنے سریر کو پن دان کا ہی روپ کر دیوے۔ مطلب یہ کہ اگر ضرورت ہو وے۔ تو سیس کو ارپن کر دے۔ ایسا داتا ہو۔

شاستر سمرت وید وچار سے مہا پُرکھ اِیہ کہیا
بِن بھجن نہیں نستارا سکیہ نہ کنہوں لہیا

[illegible] گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے شاستر اور سمرتیاں اور وید [illegible] کیا ہے۔ اور جہاں پر کھ یعنی پرماتما نے وید دوارا ایسا کہا ہے [illegible] پرماتما ہے۔ اس کے بھجن کرنے کے بغیر کسی کو مکتی پراپت نہیں [illegible] ایسا کوئی بھی جیو نہیں ہوا۔ جس نے پرماتما کی بھگتی کے بغیر ہی [illegible] کر لی ہو۔ ارتھات ویدک کرم کے بغیر کوئی آدمی [illegible] ے مکتی حاصل نہیں کر سکتا۔ خالصہ بھائیوں کو بھی گورو بانی کے [illegible] وید شاستر پڑھنے اور سمجھنے چاہیے۔ اور ان کے حکم کے بموجب کرم [illegible] چاہیے۔ تاکہ مکتی کے بھاگی بن جاویں۔ اگر اب غور نہ کیا [illegible] پاپ کرنا بے سود ہوگا۔ اب وقت ہے۔ کہ گورو بانی کو غور [illegible] نا ہے۔ اور اس پر کمربستہ ہو کر عمل کرنا چاہیے۔

[illegible] محل ۹ شلوک ۱ صفحہ [illegible] جس کا پہلا شبد یہ ہے

(نراجیت پاپ ترن ڈرے)

[illegible] ان جاس گن گاوت تا کو نام سنے میں [illegible]

[illegible] گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہے سکھو۔ جس پرماتما کے گن وید [illegible] گاتے ہیں۔ تم بھی اس پرماتما کا نام ہردے میں دھارن کرو [illegible] وید کی بتائی ہوئی بدھی کے بموجب پرچار سننا اور عمل کرو [illegible] کہ صاف الفاظ میں گورو صاحبان اپنے سکھوں کو اُپدیش [illegible] جس میں ذرا بھی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ یعنی [illegible] دیا ہے۔ کہ وید کے موافق کرم دھرم کرتے رہو۔ مگر [illegible] سکھ ہیں۔ مگر ان کے اس واک کے برخلاف وید [illegible] لگے ہوئے ہیں۔ یہ اُن کی حماقت ہے۔ [illegible]

ان کا پرمان دیتے ہیں۔ تت خالصہ بھائیوں سے بھی توید ان ہے۔ کہ وہ بھی گوروؤں کے پیرو نہیں۔ مخالفت سے کامیابی نہیں ہو گی سکتی۔ وار ماجھ محلہ پہلا شلوک ۲۰ صفحہ ۱۴۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(کی تان نیبی اک وھنتو نام پھل)

کیتے کہے بلکھیان کہ کہ جاوناں — وید کہے وکھیان انت نہ پاوناں

پڑھ ھٹے ناہیں بھید بجھے پاوناں — کھٹ درشن کے بھیکھ کسے سچ سماوناں

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ رشی منی لوگ بہت اُپدیش کرتے ہیں۔ آخر کر اس دنیا سے گزر جاتے ہیں۔ وید بھی یہی اُپدیش کرتا ہے۔ کہ اُس پرماتما کا انت کوئی نہیں پاوے گا۔ ویدوں اور شاستروں کے پڑھنے سے بھید معلوم نہیں ہوتا۔ اگر پورا گیان وید کا ہو جاوے۔ تو پرماتما کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ اور کھٹ درشن کے مطابق جو آدمی اچھا چال چلن رکھتا ہے۔ وہ سچ میں سما جاتا ہے یعنی ہمیشہ سچ بولتا اور سچ کہتا ہے۔ ایسا جیو پرماتما کا بھگت کہلاتا ہے۔ اور سنگت بھی اچھا ہوتا ہے۔

ملا گوڑی محلہ پنج سلوک ۱۴۳ صفحہ ۱۹۲ شبد اول

(ہر ہر آرادھئے)

وید پران سمرت بنے — سب اوچ مہا جنن سنے

ارتھ۔ وید اور پران اور سمرتیاں کو جنہوں نے پڑھا ہے۔ اور اُن پر وچار کر کے پریم پوروک اُن کی بانی پر عمل کیا ہے۔ وہ سب سب لوگ اونچی پدوی کو پراپت ہو گئے ہیں۔ یہ گورو صاحبان کا خیال وید اور شاستر آدی گرنتھوں کی بابت ہے۔ جو گورو کے سکھ ہوتے ہیں۔ اُن کو اس گوروبانی کی طرف ضرور کرنا چاہیئے۔

ملا گوڑی محلہ پنج شلوک ۱۶۱ صفحہ ۱۹۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(او برت راجا رام کی سبھی)

ہری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ سادھو لوگو رام جو پرماتما ہے۔ ایک حقیقی دھیان ایک ہی ہو رہا ہے۔ اُسکی شرن میں رہنا چاہئے۔ وید اور شاستر ان کو پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ ان کا پڑھنا ایک اعلے قسم کا کرم ہے۔ جو شخص وید اور شاستر پڑھتا ہے۔ وہ ہری کا نام سمرن کرتا ہے۔ اور اُس کے پردے میں ست پکے طور پر جاگزین ہو جاتی ہے۔ وہ ہر وقت پرماتما کی بھگتی میں لین رہتا ہے اور ہری کے نام سمرن سے مکتی ملتی ہے۔ ست خالصہ کو بھی ایسا ہونا چاہئے۔ اور مکتی کے بھاگی بننا چاہئے۔

گوڑی باون اکھری محلا پنج سلوک ۳۵ صفحہ ۱۲۴ جس کا سبد یہ ہے (آئے پربھ سرناگتی کرپا ندھ دیال)

تریے بھون پربھ دھارے | اکھر کر وید وچارے

(اکھر) ناش رہت جو پرماتما ہے۔ اس نے تینوں بھون دھارن کئے ہیں۔ اور ناش رہت کرکے وید کا وچار اُس پرماتما نے کیا ہے۔ یعنی ناش رہت پرماتما نے ناش رہت وید کا وچار کیا ہے۔ تاکہ جیو مطابق کرم دھرم کرکے مکتی کا بھاگی بن جاوے۔

گوڑی باون اکھری محلہ پنج سلوک ۳۵ صفحہ ۱۲۴ شبد اول
(سادھو کی مہما ارتھ)

سمرت بیدے اب ہارے | شاستر سمرت وید پکارے
ست سوروت سودھ وچارا | بن ہر بھجن نہیں چھٹکارا

گورو صاحب اپنے دوارا کہتے ہیں۔ اب ہم ہار کر اُس واہگورو کی شرن پڑے جس کو سمرتیاں اور شاستر اور وید ست کرکے پکار رہے ہیں۔

سمرت سرت سودھ وچارا | بن ہر بھجن نہیں چھٹکارا

سب سمرتیوں اور شاستروں اور ویدوں کو غور سے وچارا ہے کہ سب کا سدھانت وچارا ہے۔ سب یہی کہتے ہیں۔ کہ ہری

ہیں۔ وہ اس گورو بانی کے مطابق ویدوں اور شاستروں کو تعظیم کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور اُن کی ہدایت کے بموجب کرم دھرم سنسکار وغیرہ کرتے ہیں۔

سـ۱۳ـ گورو بانی محلہ ۹ سلوک ۵ صفحہ ۲۰۲ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔
(کو مجھو مائی بھولیو من سمجھا وے)

وید پران سادھ مکھ سنکر نکیہ نہ ہر گن گاوے
درلبھ دیہ پائی مانس کی برتھا جنم سراوے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ یہ پاپی جیو سادھوؤں کے مکھ سے وید اور پران کو سن کر بھی ہری کے گن ایک پل بھر نہیں گاتا۔ مانس جنم بڑا درلبھ ہے۔ اس کو بے ارتھ کھو رہا ہے۔ گورو صاحباں کے وقت بھی وید اور پران سادھو لوگ پڑھا کرتے تھے۔ اور لوگوں کو بھی اُپدیش دیا کرتے تھے۔ اور اس وقت تے سب لوگ ویدوں کی تعظیم کرتے ہیں۔ مگر جو اگیانی لوگ وید پران کو سن کر بھی ہری کے گن نہیں گاتے تھے۔ اُن کو گورو صاحباں نے تاکید کی ہے۔ کہ ہے سکھو۔ تم وید پران جو سنتے ہو۔ اس پر عمل بھی کیا کرو۔ آج کل بھی لوگ وید و شاستر کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اور سادھو لوگ تو بالکل وید کے پڑھنے سے خالی ہو گئے۔ وہ بہت مشکل سے پانچ گرنتھی یا گرنتھ صاحب بے معنی کے پڑھ سکتے ہیں۔ بھلا پھر ان کو گیان ہووے۔ تو کہاں سے۔ اور لوگوں کو کیا اُپدیش کریں۔ سب آشرم بگڑ گئے ہیں۔ اسی وجہ سے ملک میں بجائے پریم اور محبت کے فساد پیدا ہو رہا ہے۔ اور نفاق بڑھتا جاتا ہے۔ اس امن کے زمانہ میں وید کا ابھیاس ضرور کرنا چاہیئے۔

سـ۱۴ـ گورو بانی محلہ ۹ شلوک ۶ صفحہ ۲۰۴ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے
سادھو رام سرن بسراماں۔ وید پران پڑھے کو ایہہ گن سمرے ہر کو ناماں

...ی گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے شاستروں اور سمرتیاں کو بہت اچھی طرح ...لیا ہے۔ ان میں ہری کے نام کے سمرن کرنے کے برابر اور کسی کرم کا پھل نہیں لکھا ... ان گرنتھوں میں ہری کا نام اصول لکھا ہے۔ اس نام کی سمرن کرنے ... آدمی مکتی کا بھاگی ہو سکتا ہے۔ اس واسطے گورو جی نے اپنے سکھوں کے ... اپدیش کی ہے۔ کہ شاستر اور سمرتیاں کو پڑھو۔ ان کے پڑھنے سے ہری کا نام تمہارے ہردے میں درڑھ ہو جاوے گا۔ اور یہی سب ... ہے۔

... گورو جی کی سکھیا کے خلاف پنج اشٹ پدی ... صفحہ ۲۶۵ ... جس کا پہلا ... کی یہی ہے

بید کتاب گیان دھیان ۔ کھٹ شاستر سمرت بکھیان
... ابھیاس کرم ... سگل تیاگ بن ... پھریا

... گورو جی کہتے ہیں۔ کہ اگیانتا کے کارن سے جیو جب تپ ... دھیان اور کھٹ شاستر اور سمرتیاں اور جوگ ابھیاس اور ... کرم دھرم اور کریا ہے۔ جو کرنے یوگ ہے ان سب کو تیاگ ... چلا جاتا ہے۔ یا گھر بار تیاگ کر آوارہ گردی کرتا ہے۔ ایسا ... آدمی کرتا ہے۔ اور جو لوگ گیانی ہوتے ہیں۔ وہ وید شاستروں ... عمل کرتے ہیں۔ جنگل کو جاتے ہیں۔ جو شخص کہ لوگوں نے پر تو باقی ... کہ کئی لوگ جنگلوں میں رہتے تھے۔ اس لئے وہ بھی جنگلوں ... جاتے ہیں۔ مگر بے سود ہے۔ جب تک پہلے آشرم پورے نہیں جاویں ... جنگل میں جا کر کیا کرے گا۔ ایک مورکھ کی کہانی اس جگہ بہت ... آتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک بڑھا آدمی سادھوؤں کے پاس ... اور ... سادھو ہونے کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا۔ اچھا بھائی ... کر ... کہ ... اپنا ... بنا تو ہم بھی تمہاری ...

سمجھن کے بغیر جیو کا چھٹکارا کبھی نہیں ہو سکتا۔

۱۷ گوڑی سکھمنی محلا ۵ اشٹ پدی ۱۰ صفحہ ۲۹۴ شبد اول

(سمرو سمر سمر سکھ پاؤ)

وید پران سمرت سدھ اکھر   کیجے رام نام اک آکھر

ارتھ: شری گورو جی کہتے ہیں کہ وید پران سمرتیاں کے ایک ایک اکھر کو سودھ کرکے آخر کو ایک رام نام ہی سار روپ اکھر نشچے کیا ہے۔

خالصہ بھائیو۔ دیکھو گورو صاحبان فرماتے ہیں کہ ہم نے وید پران اور سمرتیوں کے ایک ایک اکھر کو سودھ وچار کر یہی نتیجہ نکالا ہے کہ رام نام کا ہی جپ کرنا سریشٹ ہے۔ یہ بات گورو صاحبان نے ویدوں سمرتیوں اور پرانوں سے سیکھی ہے جن کی بابت آج آپ کو یہ تعلیم دی جاتی ہے کہ وید شاستر کی تعلیم اچھی نہیں ہے۔ آپ اس گورو بانی کا آج کل کے پرچارکوں کے ساتھ مقابلہ کریں کہ کیسا وِرودھ پرچار ہو رہا ہے۔

۱۸ گوڑی سکھمنی محلا ۵ اشٹ پدی ۱ صفحہ ۲۹۰ شبد اول

(سمرو سمر سمر سکھ پاؤ)

ہر سمرن کر بھگت پرگٹائے   ہر سمرن لگ وید اپائے

ارتھ: شری گورو جی کہتے ہیں کہ ہری کے سمرن کرنے سے بھگت پرگٹ ہوئے ہیں۔ اور ہری کے سمرن کے واسطے وید بنائے گئے ہیں۔ یعنی پرماتمانے جیوں سے اپنا سمرن کرانے کے لئے وید اُتپن کئے ہیں۔ اسواسطے گورو صاحبان کہتے ہیں کہ ہری کے سمرن میں لگ جاؤ۔ کیونکہ پرماتما نے وید اسی غرض کے واسطے بنائے ہیں۔

۱۹ گوڑی سکھمنی محلا ۵ شلوک ۲ تک اول صفحہ ۲۶۵

جس کا پہلا شبد یہ ہے:

بید شاستر سمرتی [illegible] — پوجس ناہیں ہر ہرے [illegible]

سب خوارش نتیجہ پیش کرنے کے، اشیا مطلوبہ حسب سوالی ہے
کی شاستروں میں لکھا ہے۔ اس کے مطابق گرو صاحبان بھی
... ہیں

رگ وید سنگھتا منڈل پنج شلوک ۷ صفحہ ۱۷۰ جس کا پہلا شبد
(گیان انجن گور دیا گیان اندھیر)
... شرت میں دیکھو   شسیر سمرت گھٹ میں ایکو
... ہے ہیں۔ گرو وید پران اور سمرتیاں میں دیکھو دیکھ
ایک جگہ بھرپور ہو رہا ہے یعنی چاند سورج اور تاروں میں
بھی اجالا ہو رہا ہے۔ یہ گیان وید آدی شاستروں کے پڑھنے
سے پراپت ہوتا ہے۔ اس لئے ویدوں کا پڑھنا اور سننا ضروری

رگ وید سنگھتا منڈل پنج شلوک ۲۲ اشٹ پدی صفحہ ...
(دیسکے گھما سن ایڈیشن)
... نام دھن بانی   شرت شاستر وید بکھانی
... نام کی مہما عون وید اور سمرتیاں اور شاستروں سے آچار
اس بانی کے پاٹھ میں اس گرنتھ کے کنٹوں کی اور نام کی
... ہوتی ہے۔

... سبھا ارت تاکی بانی   ایک نام ... پاپ سہائی
ایک اکال پرکھ کے نام کی منی روپی یہ بانی جس کے سن ...
... پرش کی شرم سبھا ... ہوتی ہے اور اس کی بانی بھی ...
... ہوتی ہے۔ خالصہ سماج دیکھو گرو صاحبان وید بانی کی ...
... کرتے ہیں۔ ... افسوس ہے۔ آجکل کے ...
... کے خلاف پرچار کرکے خالصہ دھرم کو ... کرتے ہیں ...

کردیں گے۔ تو اس سوامی نے جواب دیا۔ کہ میں اب چیلا نہیں بنوں گا۔ میری
عمر بڑی ہو چکی ہے۔ اب تو میں گرو ہی بنوں گا۔ سو ایسے سوامی لوگ بغیر پہلے آشرم
ختم کرنے کے آخری آشرم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس ملک
سے ودیا کا ابھاو ہوتا جاتا ہے۔ کیونکہ موجودہ زمانہ کے سادھو تقریباً
کل ان پڑھ ہوتے ہیں۔ شاستروں اور ویدوں کا تو انہوں نے شاید
نام بھی نہ سنا ہو گا۔ مگر آنکھ سے بھی نہ دیکھا ہو گا۔ پڑھنا پڑھانا تو درکنار
رہا۔ پھر وہ سادھو دھرم کا ناش نہ کریں گے تو اور کیا کریں۔ اس میں بہت
سا قصور گرہستی لوگوں کا بھی ہے۔ اگر ہم اس بات کی پرتگیا کر لے جاویں
کہ جو سادھو کم از کم کچھ شاستر پڑھا ہوا ہووے۔ اس کی سیوا کریں۔ اور
جو بالکل بیچارہ کچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو صاحب بلا بھی پڑھے لکھے یا بالکل ان پڑھ
ہووے۔ اس کو دان دینا تو کجا اپنی مجلس میں پاؤں بھی نہ رکھنے دیں۔ بلکہ
اس کو دھتکاریں۔ امید ہے کہ یہ سادھو فرقہ کچھ درست ہو جاوے۔
جب یہ درست ہو گیا۔ تو پھر گرہستی لوگوں کے سدھرنے کی امید ہو سکتی
ہے۔ ورنہ خدا معلوم کیا حالت ہو گی۔ اس حالت میں گویا دھرم کا ناش
ہی ہوتا رہے گا۔ اور لوگ دکھی رہیں گے۔

نوٹ۔ ارگوڑی کی محل چوتھا شلوک ۱۱ صفحہ ۳۴۸ ... کی حسب ذیل
شبد ہے۔ (مل جوگی بھربا شلا کالا)

ناٹک دیکھا رے ست جن چار پہر۔ نجات بھئے تو پراپت سے وحی پور و
ارتھ۔ سری گیتا جی کہتے ہیں۔ کہ ست جن جو سادھو لوگ ہیں۔ انھوں
نے وید کا وچار کیا ہے۔ اور وہ وچار کر کے کہتے ہیں۔ کہ ہری پرماتما کا
جو پورا حقیقت ہے۔ جو کچھ وہ خواہش کرتا ہے۔ وہ فوراً ہو جاتا ہے۔
اس واسطے ہم لوگوں کو روحانی ... کرنا چاہئے۔ اور وید شاستر کو
پڑھ کر ہری کا نام سمرن کرنے سے ہی حاصل کرنی چاہئے۔ مکتی کی ... مشتقا

... آرہے ہیں وید شاستر پڑھ کر سنا رہا ہے کہ گوروں کا وچن

جھوٹ ہے ۔

گورو کبیر صاحب سلوک ام صفحہ ۳۰۳ شبد اول

(جھگڑا ایک جنجال کا)

وید بڑا کہ جس سے پایا	وید بڑا کہ جہان سے آیا

... ہے کہ جس برہم شبد نے اُتپت کیا ۔ وہ بڑا ہے یا اُتپتی

... (ریشن) وید بڑا ہے یا جہاں سے وید آیا ہے وہ بڑا ہے

جس برہم شبد سے وید اُتپت ہوا ہے وہ بڑا ہے ۔

گورو کبیر صاحب سلوک ۴۲ ام صفحہ ۳۰۳ جس کا پہلا

... ہے ۔ ویر جس سنے نہ ہر گن (...)

... جانے	جہاں ہوں کا کیا ٹھکانے

... ہوں ...	آگ لگائے ... میں سو رہے

... گئے ہیں ۔ کہ جو بھی آدمی ہیں ۔ یعنی شکل میں جو ...

... تھے ۔ اور نہ وہ ہری کا جس کا ... کہتے ہیں ۔

... کو چھوڑ کر اور کوئی نیک کام نہیں جانتے ۔ ... وقت

... میں لگے رہتے ہیں ۔ وہ ایسے ... کرنے والے ہوتے

... کا کہا بھی نہیں مانتے ۔ یعنی برہما کا حکم جو وید ہے ۔ اس کو

... نہیں مانتے ۔ وہ خود تو برباد ہو چکے ہیں ۔ اور لوگوں کو بھی

... رہے ہیں ۔ وہ ایسے احمق لوگ ہیں کہ جیسے ایک شخص ...

... اس میں سو جاتا ہے ۔ ویدوں کے متعلق کبیر صاحب کے

... ہیں ۔ اس پر خالصہ بھائیوں کو خوب غور کرنا چاہئے ۔

... باون اکھری کبیر صاحب سلوک ...

... کا پہلا شبد ہے ۔ (باون اچھر لوک ...)

ب۲۲ تیسری گوڑی محلہ پنج صفحہ ۵۰۷ سلوک ۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے
سمرت شاستر پن اپن کیرتن انت نہ پاراوار - بھگت سوہے جو تم سمرے نانک وار
پوڑی - سمرت شاستر کہو سرشٹ تھائیں - اگم اپار انت نہ جانے سیج
ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ جیسے شاستر پرماتما کے گن کا بیان کرتے چلے
گئے ہیں - کہ پرماتما انت ہے - اور سمرتیاں میں بھی بہت کتھا ہیں جن
میں پرماتما کو بے انت لکھا ہے - اور اس کے گن بے انت ہیں - کوئی
آدمی اس کا انت نہیں پا سکتا - چونکہ وید اور شاستر سمرتیوں سے یہ
ثابت ہوگیا - کہ ایشور سے کوئی بڑا ہے - اور نہ اس کے برابر ہے
اس واسطے اس پرماتما کے دروازے پر جو لوگ پرارتھنا اور اپاسنا
کرتے ہیں - وہ بھگت ہیں - اچھے ہیں - اور جو اس کے بغیر اور کسی
کی بھگتی میں لگے ہوئے ہیں - ان کا جنم نشپھل جاتا ہے
ب۲۳ - تیسری گوڑی محلہ پنج سلوک ۱ صفحہ ۲۷۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے
وید پران سمرت سنے بہو بدھ کرے بیچار ادھارن سکھ ساگر
ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ ہم نے وید اور پران اور سمرتیاں
کو اچھی طرح غور سے دیکھا ہے - وہاں سے یہی نتیجہ نکالا ہے - کہ دنیا
جیسے ادھار کرنے والا اور دکھ دور کرنے والا ایک پرماتما
ہی ہے - اور وہ سکھ کا ساگر ہے - اس لئے وہاں سے ہی سکھ کی پراپتی
یعنی مکتی حاصل ہو سکتی ہے
ب۲۴ - وار گوڑی محلہ چوتھا سلوک ۷ صفحہ ۳۰۰ جسکا پہلا شبد
یہ ہے (سنکھ وید پڑھی ودیا بائی)
پنڈت ان اگن کا تالک سنے - پورے گورو کا چرن اوپر آیا
ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - جیسے شاستر اور وید جس بات کو کہہ کر
سناتے ہیں - پورے گورو کا حکم بھی اسی پر لگتا ہے - اور پرمان

[illegible] ورنہ دھرم میں اُن کی ضرورت نہ ہووے۔ یہ ٹھیک ہے۔ ویدوں کا پڑھنا

[illegible] دان کا دینا۔ دلانا۔ وغیرہ چھ کرم برہمن کے آشرم اور ورن کے

[illegible] دینی ہیں۔ مگر سنیاسیوں کے واسطے ان کی ضرورت نہیں۔ اس واسطے اس

[illegible] جی نے کہا ہے۔ مگر جو انہوں نے اس کا جواب دیا ہے جب کہ

[illegible] ان کی پراپتی ہو جاوے گی۔ تب یہ سوال حل ہو جاویگا۔ جس کو اس پر

شک ہووے۔ وہ دریافت کر سکتا ہے۔ پنڈت [illegible] اچھی طرح [illegible]

[illegible] کی عملداری [illegible] شلوک ۹ صفحہ ۱۰۰ سطر اول

(جپ سیا سنگ [illegible])

[illegible] ویدوں [illegible] سب [illegible] [illegible]

[illegible] ہیں۔ چاروں وید [illegible] کے [illegible] کے [illegible]

[illegible] ہے۔ [illegible] کا [illegible] ہے۔ [illegible] سب [illegible] اور [illegible] کی

[illegible] شلوک ۲۳ صفحہ ۱۰۹ جس کا پہلا شبد بھی یہ ہے

[illegible] وید [illegible] سری [illegible] سائی

[illegible] تین [illegible] ہووے [illegible] سب [illegible]

[illegible] ہے بڑی [illegible] شاستر چار وید ہے [illegible] ہوا ہوا [illegible]

[illegible] ہے۔ (سری) [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کی [illegible]

شاستر اور وید اور [illegible] ان [illegible] میں سمائی ہوئی ہے۔ [illegible]

[illegible] اور کوئی شاستر سب [illegible] ہیں اور [illegible] کی [illegible]

[illegible] کا [illegible] ہیں۔ ہے [illegible] تو [illegible] سب [illegible] ہوتا ہے

[illegible] شبد [illegible] شلوک ۲۲ صفحہ ۱۰۹ جس کا پہلا [illegible]

(شاستر وید [illegible]) ۲۴۰ [illegible]

ترک طریقت جانئے ہندو وید پران — من سمجھاون کارنے کچھ اک پڑھئے گیان

ارتھ - کبیر صاحب کہتے ہیں - کہ جو مسلمان لوگ ہیں - وہ طریقت یا اسلامی شرع کر جاتے ہیں - اور جو ہندو ہیں - وہ وید اور پران کر جاتے ہیں - یعنی اپنے دھرم لینگ وید اور پرانوں کو مانتے ہیں - مگر من کے سمجھانے کے واسطے گیان بھی حاصل کرنا چاہئے - یعنی کھٹ شاستر کا وچار کرنا چاہئے - کیونکہ شاستر کے پڑھنے سے ہی گیان حاصل ہوتا ہے -

بیان گورو صاحب - کھٹ شاستر ہوئے گیان ۴

نسخہ گوری بیراگن رودداس جی شلوک ۴ صفحہ ۴ شبد اول

(ست گور پرساد)

کرم اکرم وچار سنکا سن وید پران — سنسا سد رہئے کون ہرے ابھمان

ارتھ - شاستر کے کرم ہیں - ایک شبھ کرم ایک دُکرم - اگر ان دونوں کی وچار کریں - تو وید پرانوں کو سن کر سنکا پیدا ہوتی ہے - کیونکہ کسی جگہ پر ایک کرم کو اچھا لکھا ہے - اور کسی جگہ پر اس کو برا لکھا ہے - اس واسطے دل میں سنکا ہوتی ہے - اور دل میں سنسا ہر وقت بنا رہتا ہے - کہ ابھمان کا ناس کیسے ہوگا - ترک ترجمہ - رودداس جی نے جو شبد اس طور پر لکھا ہے - کہ ویدوں میں کئی کرم کسی ورن آشرم کے واسطے ضروری لکھے ہیں اور دوسرے ورن آشرم میں ان کرموں کی ضرورت نہیں لکھی - ایسے شبدوں کو سن کر رودداس جی نے لکھا ہے - کہ سنسا دل میں پیدا ہوتا ہے بے شک ایسا ہونا چاہئے - مگر آخر پر انہوں نے بتایا ہے - کہ جب گیان حاصل ہو جاویگا - پھر ان ہاتھی کے سے بھاری سوال حل ہو جاوینگے میں ... شاستر ... سے ہوں ... کہ ... معلوم ہو جاوے کہ اپنے کرم میں ... کہ ایک ورن آشرم کے واسطے ضروری ہوں

آسا محلہ پنج سلوک ۴۴ صفحہ ۱۵۳ شبد اول

(بابر وصوصے اشٹپدی پہلا)

مایا کی کرت چھوڑ گنوائی بھگتی سار نہ جانی
وید شاستر کو ترکن لاگا تت یوگ نہ پچھانی

مایا کی کرت یعنی دنیاوی کام کاج بھی چھوڑ دیا ہے۔ پاکھنڈی بھگت اصلی بھگتی کی سار بھی نہیں جانی ہے۔ پرنتو ایسا مورکھ ہے۔ شاستر پر ترک کرتا ہے۔ کہ ویدوں شاستروں میں باوجی یوگ شاستر کا جو تت گیان ہے۔ یعنی پرماتما سے ملنے کا طریقہ شاستروں میں لکھا ہے۔ اُس کو نہیں جانتا ۔

خالصہ صاحبان غور سے دیکھیں اور وچار کریں۔ کہ جو شاستر پر دلیلیں پیش کرتے ہیں کہ ویدوں اور شاستروں میں ہے۔ اُن کو گورو صاحبان نے پاکھنڈی اور آلسی کہا ہے بے سمجھ کہا ہے۔ کہ گورو صاحبان کے دل میں ویدوں شاستروں کے خالصہ بھائیوں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہئے ۔

مارو سلوک ۱۵۱ صفحہ ۷۷۳ محلہ ۵ اپڑتال جسکا پہلا شبد ہے

(لکھا مایا ناو سوں)

وید شاستر جنہیں پڑھے سنیں نہیں ڈھورا
جیتے بازی ہار سکا جیتا شوس کھوبا

سمجھتے ہیں۔ کہ وید اور شاستر جن کرموں کے کرنے کو دوستا نہیں ہے۔ یعنی ان نیک مراتیوں کی آخر کو جب بازی ختم ہو جاوے گی۔ یعنی منقریب موت کے پچھتانے سے کیا فائدہ ہوگا۔ بالکل بے سود

چارے وید برہمے کو دے پڑھ کر کرے وچاری
تا کا حکم نہ بوجھے بپڑا نرک سورگ اوتاری

ارتھ ہے ہری آپ نے چاروں وید برہما کو دیئے۔ جن کو برہما پڑھ پڑھ کر وچارا کرتا ہے۔ جبکہ برہما بھی جو تیرا حکم وید میں ہے۔ نہ مانے۔ تو وہ بے چارہ بھی نرک سورگ کو پراپت ہوگا۔ یا جو جیو ویدوں میں دیا ہوا حکم نہیں مانتا۔ وہ آواگون کے چکر میں گھومتا رہیگا۔

صفحہ ۴۲۳ آسا محلہ پہلا سلوک ۱۱ شبد اول

(ایکو سرور کمل انوپ)

ساکھا تین کہے نت وید   ورلا بوجھے پاوے بھید

ارتھ۔ ستگورو جی کہتے ہیں۔ کہ کوئی کوئی آدمی اس بات کو سمجھتا اور جانتا ہے جو کہ وید نے کہا ہے۔ کہ کرم۔ اُپاسنا۔ گیان تین کانڈ وید میں ہیں اس بات کو کوئی گیانی ہی جان سکتا ہے۔ اس شبد سے صاف ثابت ہے۔ کہ جو لوگ وید کے بتائے ہوئے تین کانڈ کو نہیں جانتا۔ وہ اگیانی ہے۔

صفحہ ۴۵ آسا محلہ پہلا شلوک ۱۰ صفحہ ۴۲۵ شبد اول

(گرہ بن سمسر سہج)

من چیتے گھٹ درشن جان   سرب جوت پورن بھگوان

ارتھ۔ من کے سنکلپ جس شخص نے ناش کر دئے ہیں۔ اور گھٹ شاستر کا سمعانت جس نے جان لیا ہے۔ اس پرش نے سرب پرکار سے پورن بھگوان کی جیوتی کو جان لیا ہے۔ خالصہ بھائیو پرماتما کے ملنے کا طریقہ گورو صاحبان نے اس شبد میں بیان کر دیا ہے۔ اس واسطے آپ صاحبان کو اس شبد پہ وچار کرکے اس پہ عمل کرنا چاہئے۔ تب ہی پرماتما کی پراپتی ہو گی۔

نابھ کمل میں ویدی رچے برھم گیان اچارا
سام راگ سادھو لہا پاٹھ سوا سیہ بھاگ ہمارا

ترجمہ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ ہے من تو انشٹ کرنے میں چاروں سادھن روپی ویدی رچی ہیں - برھم گیان کی شرتیوں کا منتر اچارن کیا ہے اور گوتھا چار بھی پڑھی ہے - ہمارے بڑے اتم بھاگ ہیں - کہ ہم کو ایسا اوپدیش سنواتے ہے ۔

(۲۲) آسا کی وار محلہ پہلا شلوک ۱۲ صفحہ ۴۳۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے

نانک میرو سریر کا اک رتھ

چاروں وید ہوئے سچیار ۔ پڑھے گنے تن چار وچار

ترجمہ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ چاروں وید سچے ہیں - انکو وچار کر پڑھنا ہے جو لوگ ویدوں کو پڑھتے ہیں ان کا وچار بہت سندر ہو جاتا ہے ۔

(۲۳) گوجری محلہ شلوک ۲ صفحہ ۲۵۵ جسکا پہلا شبد بھی یہ ہے ۔

نابھ کمل تے برہما اپجیا وید پڑھے مکھ کنٹھ سنوار
تاکو انت نہ جائے لکھیا آوت جات رہے گبار

ترجمہ - جس پرماتما کی نابھی سے کمل اتپن ہوا - اور اس کمل سے برہما جی اتپن ہوا - سو برہما جی جس ہری کا جس چاروں ویدوں دوارا گاتے ہیں - اور وہ برہما وید کو سندر سور سے پڑھتا ہے - اس پرماتما کا انت نہیں پایا - وہ برہما کمل کی نالی میں آتا جاتا رہا - کمل کی نالی میں اندھیرا ہی رہا -

(۲۴) گوجری محلہ ۳ شلوک ۳ صفحہ ۵۰۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے ۔

(ایک گھڑی پچ وچ چھپے)

انکو نام ندہان ہے ست ستگر سچ سوئی - جپ جپائی جتا ... ست سادھو ...
شاستر قول ... سو ... [illegible]

ر۲۳ وار آسا محلہ پہلا سلوک ۲ صفحہ ۸۲۴۷ جسکا پہلا شلوک
گمی یہی ہے۔

لبھا وناد لبھا وید لبھا وجیو لبھا وبھید

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ناد یعنی آواز بہت اَشچرج ہے۔ اور وید
بھی اَشچرج ہے۔ اور جیو اور برہم کا بھید بھی بڑا اَشچریہ ہے۔
ر۲۴ آسا کی وار کبیر صاحب سلوک ۴ صفحہ ۱۳۷۰ جسکا پہلا شبد
یہ ہے

(یوگی جتی تپی سنیاسی)

وید پُران سمرت سب کھوجے کہوں نہ اوبرنا
کہہ کبیر ایہو رام جپیو ن میٹ جنم مرنا۔

ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ ہم نے وید پران اور سب سمرتیاں کو
کھوج کھوج کر دیکھا ہے۔ اور کسی کی پرارتھنا وغیرہ سے مکتی نہیں ملتی
رام نام کے جپ کرنے سے جنم مرن مٹ جاتا ہے۔ اس لئے رام نام کا
جاپ کرنا چاہئے۔
ر۲۵ وار آسا کبیر صاحب شلوک ۱۹ صفحہ ۱۳۷۰ جسکا پہلا
بھی یہی ہے

کیا سو آرن کرسرت سنائے۔ کیا ساکت پیہ گن گاتے
رام رام وا آرم ہیجے۔ ساکت سون بھول نہ کیجے

ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ کتے کی صفت کا جو آدمی ہے۔ اس کو سمرتیاں
نہیں سنانی چاہئے۔ اور جو پاپی ہیں۔ اُن کے پاس ہری کے گن نہیں گایا
کرنے چاہئے۔ رام رام کے جاپ میں رتے رہنا چاہئے۔ ایسے جو پاپی
جن ہیں۔ بھول کر بھی ایسے لوگوں کو وید اور شاستر کے واک نہیں کہنے چاہئے
ر۲۶ آسا کی وار کبیر صاحب سلوک ۲۳ صفحہ ۱۳۷۵ جسکا پہلا
یہ ہے۔

(اُتن ویکھے سن چن رہے

سنگا چل وکہ سکھ آدمی وید وارا پرتیت ہوتا ہے۔ اس وجہ سے
وید سمجھتے ہیں۔ سری گرو جی بھی کہتے ہیں۔ کہ ہر قسم کا دھرم میں برہمی لگانے
سے منوشتی سے جاتے ہیں۔ اور شانت بھاو دیا جاتے ہیں اگنی سے
شلوک وید گن بھاری محلہ ... شلوک صفحہ ۲۹۵ جسکا پہلا شبد ہے

بھاگی رنگ لاگے تری گت

چت ویدا ... پرماتما

سری گرو جی کہتے ہیں۔ کہ اس لامحدود پرماتما کی گتی جانی نہیں جاتی اور
وید ونگرات کہتے ہیں۔ کہ اس پرماتما کو جب بہت ...
اسکو اپنے ... میں چتن کیا کرو
... شلوک ... صفحہ ۹۰۵ جسکا پہلا شبد ہے

... سبہ ساچا

آسے وید پڑھن سب شاستر آپ ہی جاپ ہے

سری گرو جی کہتے ہیں جو ... لوگ ہیں۔ وہ ...
... کیا کرتے ہیں۔ وہ اس پرماتما کے آپ ہی ...
... اس دنیا کی پیدائش کے وقت برہما کے پاس ...
کیے ہیں

... صاحب شلوک صفحہ ... جسکا پہلا شبد بھی ہے

وید پڑھن سبھی مت سنے کرے کرم کی آسا

کال ... سبھی آنند پنڈت ... چلے نراسا

... صاحب کہتے ہیں۔ کہ ہم نے وید پڑھا ان سے سب مت کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ بے پنڈت جی سکونت من ہے۔ ایک ہی پرماتما (پرماتما) کا نام ندان ہے تمام ندان ہے۔ سوائے پرمیشور کے اگر (کوئی) اور کسی نام کی ارادہ یا بست وغیرہ کرتا ہے۔ تو جو کچھ پڑھتا گنتا ہے بجائے فائدہ کے اس سے نقصان اٹھاتا ہے۔ آگے منورکھ پنڈت تو شاستر کو سن کر اسکا ارتھ نہیں وچار سکتا۔ اس لئے تو جنتا اور پڑھتا ہے۔ جو اپنے آپ کو نہیں جانتا۔ وہ بڑا مورکھ ہے۔ اور وہ اپنے پرماتما سے بھی پیار نہیں کرتا ۔

۱۲ گوجری محلہ ۵ شلوک صفحہ ۵۵۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے

شاستر وید سمرت سب سودھے سب ایکا بات پکارے
بن گرمکت نہ کو پاوی من دیکھو کر وچارے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے شاستر اور وید اور سمرتیاں سب اچھی طرح سے پڑھ کر وچار کیا ہے۔ سب ایک ہی بات بتلاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ گورو کے بغیر کوئی مکتی پراپت نہیں ہوتا۔ یہ بات من میں دھارن کرو۔ اور وید شاستر کے کہنے کے موافق ستگورو کو دھارن کرو۔ تب مکتی کے بھاگی بنوگے۔

۱۳ گوجری اشٹپدی محلہ پہلا سلوک ۱ صفحہ ۵۰۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(ایک نگری کی پنج چور)

ادر دسول جن سا کہت لاہا چار وید جہت لاگے
بیج بجائے جانتے تا تک یار برہم لولاگے

ارتھ۔ سری گورو جی لکھتے ہیں۔ جس برہما نے دولی برکشی کا اردھ (اوت کرشٹی) اور مول کا [illegible] جو ویاسیل برہم ہے۔ اور جس کیان ساکھا [illegible] آدمی ہیں۔ اور وید جسکے پتے لگے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

رتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ کل یگ میں کرپا ندھ پرماتما کا نام جس کے جپ کرنے سے مکتی ہوتی ہے۔ اس کے برابر اور کوئی دھرم نہیں ہے۔ ویدوں میں ایسی بڑھی بتائی ہے ؞

۵۔ سورٹھ کبیر صاحب سلوک ام صفحہ ۶۰۳

جان کے نگر دودھ کے مشا ہم سمند بلوون کو ماٹا
تاس کی ہو وسے بلون ہاری کیوں میٹھوں گے چھاچھ تمہاری

سری کبیر جی کہتے ہیں۔ کہ جس کے گھر میں اونکار روپی گئو کے دودھ جس ہیں۔ اور گیان روپی دودھ سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور اس کے جس کے رڑکنے کو ست سنگ روپی سمندر مٹ ہیں۔ مطلب یہ۔ کہ سنگ کے بیچ تت متھیا کا وچار ہوتا ہے۔ اگر تو بھی اس دودھ کے رڑکنے جاویں۔ تو تم کو بھی وید کے سدھانت کا مکھن ملیگا۔ اگر مکھن نہ ... تو تس وید وچار کا پھل سکھوں کی پراپتی روپی جو لسی ہے سو تم کو ہی ملے گی۔ مطلب یہ کہ وید وچار دوارا تم کو اُتم پرشوں کی پدوی ہوگی ؞

موہنی محلہ ۵ شلوک صفحہ ۱۱۷ جس کا شبد بھی یہی ہے

بیلوڑی لانب پروالی کرم درڑایا بلرام جی
بانی برہم وید دھرم درڑھو پاپ تجایا بلرام جی

... روپی بچی کے ساتھ بیلے لانب ایہہ ہے۔ جو گوراں نے پرورتی کرماں سے روک کر شبھ کرموں میں لگا دیا ہے۔ بلہار سے جاتے ہوئے۔ بانی جو وید روپی برہما نے اُچاری ہے۔ اُس وید پر ان کو درڑھ کرو۔ ایسا گوراں نے کہا ہے سارے پاپوں کا تیاگ کر دیا جا ... سے جائے سارم جیو کے ؞

٭ ترجمہ اس ٹیکا والے گرنتھ صاحب کا ہے جسکو ریاست فرید کوٹ نے شائع کیا ہے

ہے۔ اس لئے ہم نے کرم کی نشچیتہ طور پر دھارنا کی ہے۔ کہ جس سے مکتی ہو جائے۔

نمبر ۵ سوریٹھ محلہ ۹ شلوک ۲ صفحہ ۱۴۰۸ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

(ما ئی من میرو بس ناہیں)

وید پران سمرت کے مت سن نکھ نہ ہئے بسا وے

پر دھن پر دارا سوں رچیو برتھا جنم سرا وے

ارتھ: سری گورو جی سمجھتے ہیں۔ کہ ہے مائی میرا من بس میں نہیں آتا۔ یہ ایسا بگڑا ہوا ہے۔ کہ وید اور پران اور سمرتیاں کے مت سن کر کچھ کال بھی اپنے ہردے میں نہیں سمادھ رکھتا۔ ویدوں کے اپدیش کو نظر انداز کر کے بیگانہ دھن اور بیگانی استری کے حاصل کرنے میں مگن رہتا ہے۔ اس لئے اپنے جنم کو نشپھل کھو رہا ہے۔

نمبر ۱۵ سوریٹھ محلہ ۹ شلوک ۸ صفحہ ۱۴۰۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

(مائی کون اپاؤ کرے)

جاں تے بھگت رام کی پاوے جم کو ترا س ہرے

ارتھ: سری گورو جی اپنے من میں وچار کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ مجھے پرانی کون ایسا اپائے ہے۔ جس کے کرنے سے رام کی بھگتی پراپت ہو جاوے اور جم کا ڈر بھی دور ہو جاوے۔

کون کرم ودیا کہو کیسے دھرم کو نسو پھن کرے

کون نام گورو جا کے سمرے بھو ساگر کو ترے

ارتھ: سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہے من کونسا کرم ہے۔ اور کونسی ودیا ہے اور کونسا دھرم اختیار کریں۔ اور کونسا نام سمرن کریں۔ جس کے نام سمرن ذریعہ سے بھو ساگر کو ترکر پار ہو جاویں۔

کل میں ایک نام کرپا ندھ جاہے جپے گت پاوے۔ اور دھرم تاکے سم ناہیں ایہہ بدھ وید بتاوے

جو شریر کے اندر اور باہر برہمانڈ میں ہری سمرتھ ایک ہی ہے
بھگتوں کے ساتھ ملکر شری ہری کے منگلاچار گاتے ہیں۔ ہری
گاتے ہیں۔ گرو دوجی لاٹ چلائی گئی ہے۔ جو ایک دن شبد پڑھ کر
گائی گئی ہے۔ دمشقات جتن کرین ہمیں :-

ہر تیرتھ کی لاٹ من چاؤ بھیا ہر رنگیا رام جیو
سنت جناں ہر ملیں پربھو پایا بڑ بھاگیا رام جیو

ہری کے ساتھ یہ تیسری لاٹ تھے۔ جو کہ ویراگ بالوں کے من میں
ہوا تھے۔ ہری کے سنتوں کے ساتھ ملکر بڑ بھاگیوں نے ہری کو
پیارے جاتے۔ رام جیو کے۔

نرمل ہر پایا سرگن گایا مکھیوں بولی ہر بانی
سنت جناں بڑ بھاگی پایا ہر کتھے اکتھ کہانی

جب ہری کے گنوں کو گایا۔ تب نرمل ہری نام پایا۔ اور منہ سے
پرمیشر ہی بانی بولی۔ سنت جناں کا سنگ اتم کرن والیاں
نے۔ جس جگہ ہری کی اکتھ کہانیاں کتھن کی جاتی ہیں ؛

ہر دے ہر ہر دھن اپجی ہر جپئے مستک بھاگ جیو
جن نانک بنے تیجے لاوڑیں ہر اپجیں من ویراگ جیو

من کے ہردے میں ہری پیار نیتا روپ دھن اپجی ہے۔ جو
ہری کی اتیت مہوئی ہے۔ یہ تینوں ہری کو وہ جپتا ہے۔ جس
مستک پر اتم بھاگ ہووے۔ سری گرو جی کہتے ہیں۔ تیجی لاٹ
ہری کی پربھتی کے لئے من میں ویراگ اتپن ہووے ؛

ہر چوتھڑی لاوڑیں سہج بھیا ہر پایا رام جیو
گرمکھ ملیا سبھائے ہر من تن میٹھا لایا رام جیو

ہری کے ساتھ چوتھی لاٹ یہ ہے۔ جو من تن پیارا ہوا ہے۔

دھرم دھرڑھ سو سہ نام دھیاؤ سرت نام پڑھایا
ستگور کرپا آرا دھو سب کل کلیش پاپ گنوایا
جن آپنا سیوا وڈ بھاگی سن ستگور سر مستک لایا
جن کے ناتک لاتب بھی آکر تجھ کاج بچایا

ارتھ۔ دھرم کو دریڑھ کرو۔ اور ہر نام کو دھیاؤ۔ جنھوں نے بھی ہر نام جپنا لسٹے گر کیا ہے۔ ستگور جو پورے پرکھ ہے۔ اسکو آرادھو۔ جن لوگوں نے اپنا گورو کا جھ کر کے پیشور ہے۔ آرادھیا ہے۔ انھوں نے جنم کے پاپ اور سنتاپ پاپ سب دور کر دیا ہے۔ ان بڑے بھاگیوں کے من میں سچے ہی آنند ہوا ہے۔ جنھوں نے ہر ہی سے پیار کیا ہے۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ یہ کس کی ہی لاتب ہے۔ جو ہوا گورو کی دوار سے آ کر نیج گیا ہے

دو دھرم کی لاتب ستگور پرکھ ملایا رام جیو
نر بھو ہے من ہو کے پتبل گوایا رام جیو

ارتھ۔ سندری کو رو جی کہتے ہیں۔ کہ دوجی لاتب یہ ہے۔ کہ ستگور جی نے جگیا سکو روپی استری کو پورا سوای کو گنوں میں ملایا ہے۔ جیسا سے جا گئے ہیں رام جیو گئے۔ اور ہے نے من نر بھو ہو گیا۔ اور اپنے کار میل کو گنوا دیا ہے۔ جیسا سے جا گئے رام جیو گئے۔

نرمل بھو پایا ہر گن گایا ہر دیکھے رام حضوری
ہر آتم رام کپا ریا سوامی سرب رہا بھرپوری

ارتھ۔ نرمل کرنے والا جو پیٹھ سے بھو پایا ہے۔ اس نے ہر ی کے گن ان کو گایا ہے۔ اور ہری رام کو جیو سچ تریہ دیکھتے ہیں۔ ہے آتم رام سوامی نے یہ سنسار پسار کے پھر سب میں بھرپور ہو رہا ہے۔

انتر باہر ہر پربھ ایکو مل ہر جن منگل گائے
جن ناتک دوجی لاتب چلائی انحد سبد وجائے

ہو گیا سہو اس پتا کر غلط فہمی نہ ہو جاوے۔

(۲) وار سارنگ محلہ پہلا سلوک ۱۱ صفحہ ۱۲۴۲ پوڑی

(ناؤں لینے سالاہے پاپاں بت دھوئی)

(۳) بلاول اشٹ پدی ا محلہ ۳ صفحہ ۷۹۶

(سنگو سیانی وچی ورت جائی)

(۴) سوہی محلہ پنج اشٹ پدیاں گھر ۱۰ صفحہ ۷۰ جس کا پہلا شبد

ہی ہے

سمرت وید پران پکارن پوتھیاں

نام بنا سب کوڑ گالی ہوچھیاں

ارتھ: سری گرو جی کہتے ہیں کہ سمرتیاں اور وید پران وغیرہ کتابیں جو

ہیں پکار کر کہتی ہیں کہ ہری نام کے بغیر سب باتیں بے ارتھ ہیں۔

(۵) بلاول محلہ پنج سلوک ۱۰ صفحہ ۸۰۲ جس کا پہلا شبد ہے

(کوٹر ریا پڑھا گیں پاسے)

سمرت شاستر وید چارے

جپنے نام جپت پار اوتارے

ارتھ: سری گرو جی کہتے ہیں کہ ہم نے سمرتیاں اور شاستر اور وید کا

وچار کیا ہے۔ وہاں پر یہی لکھا ہے کہ ہری کا نام جپنا چاہئے جس کے

جپنے سے پار اتارا ہو جاتے ہیں۔

(۶) بلاول محلہ پہلا شلوک پہلا صفحہ ۸۲۷ جس کا پہلا شبد ہے

چوتھا اپائے چارے وید

کہانی چارے چارے بید

ارتھ: سری گرو جی چاروں یگوں کی گنتی کرتے ہوئے جب چوتھے یگ کی

تو فرماتے ہیں کہ چوتھے یگ کو پانے چارے وید اتپن کئے اور چار

کہانی [illegible] جیسے [illegible] سو [illegible] پیدا کریں۔

(۷) بلاول محلہ پنج سلوک ۲۲ صفحہ ۸۳۰ جس کا پہلا شبد ہے

(کھٹ [illegible] سب کرن ہوتا)

اجس کرکے ہری کا سروپ پایا ہے۔ بلہار جاوے رام جی کے

سر شٹیا لایا ہری سر چھجا پایا اندن سر لالی

جن چنڈیاں پھل پایا سوامی ہر نام جی وڈیائی

ارتھ۔ وڈ [illegible] کرکے گوراں نے ہری شٹیا لایا۔ اے ہری کی چھجو ہری کو بھایا سو جھایا سو [illegible] ات ورن جی ہری نام میں ہرتی لگائی ہے۔ سو ہی روپ ہری کا [illegible] کرکے لیا ہے۔ ہری ہی ان اجہت پھل کو پایا ہے۔ اور اس [illegible] کرکے [illegible] بانی جی۔ سماوہ خوشی پرگٹ ہوئی ہے

ہر ہر جیو شٹا کر کاج رچایا دھن پروسے نام وگاسی

جن نانک بولے چوتھی لاواں ہر پایا پربھ اوناسی

ارتھ۔ جب گوراں نے ہری سادھ سنگت کو [illegible] کری ہری روپی بیاہ رچایا۔ تب جگیا سو روپ استری نام روپ میں جب [illegible] ہوئی۔ شری گورو جی کہتے ہیں۔ چوتھی لاں [illegible] ہوکے پربھ اوناسی ہری روپ ور پایا۔

سلوک ۱ [illegible] سوہی محلہ پہلا سلوک ۲ صفحہ ۷۲۲ جب کا [illegible] ہے (دیوا بلے اندھیرا جا ہے۔ وید پاٹھ مت پاپاں کھائی

اگے سو [illegible] جاوے چند [illegible] گیان پرگاس [illegible]

ارتھ۔ شری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جب دیوا بلتا ہے۔ اندھیرا ناس ہو جاتا ہے ویسے ہی وید کے پڑھنے سے پاپ کرنے والی بدھی ناش ہو جاتی ہے۔ جب سورج کی روشنی ہو جاتی ہے۔ چاند کی روشنی نظر نہیں آتی۔ جب گیان پرکاش ہو جاتا ہے۔ تو اگیان ناش ہو جاتا ہے [illegible] ایک دفعہ بھائی ہیرا داس کے ساتھ اس گرو [illegible] چرچا ہوئی تھی۔ تو انہوں نے اپنی غلطی اس طرح بیان کی۔ کہ وید کا پاٹھ وقت [illegible]

[illegible]

شاستر سمرت نام بدھ مت   گورمکھ شانت اُتم کرودھ

ارتھ ۔ سری گرو جی کہتے ہیں ۔ کہ شاستر اور سمرتیاں بھی نام کو دردھ کرواتی ہیں ۔ گورمکھوں کو نام جپ کے شانتی ہوتی ہے ۔ کرم بھی ترت اُتم ہو جاتے ہیں +

سلوک بلاول محلہ ۵ شلوک سنگ ۵ صفحہ ۸۶۷ جسکا پہلا اشٹ پدی شبد ہے (سرب نام ستیل ہے)

شاستر وید پران پکارے کرم کرت کرم درڑھیا

من مکھ پاکھنڈ بھرم بگتے ریبہ لپہ ناؤ بہار بڑ بیا

ارتھ ۔ سری گرو جی کہتے ہیں ۔ شاستر اور وید کہتے ہیں ۔ کہ دھرم کرم اور نیک کرموں کو دردھ کرواتے ہیں ۔ جو من مکھ لوگ ہیں ۔ وہ وید اور شاستر کے انوسار کام نہیں کرتے ۔ وہ پاکھنڈ اور بھرم میں پھنسے ہوئے دور ریبہ کی لہر میں بہے جاتے ہیں ۔ چونکہ پاپ کی وجہ سے اُنکی کشتی بھاری ہو جاتی ہے ۔ اس لئے وہ ریبہ کی لہر میں غرق ہو جاتی ہے +

نام جپو نانے گت پاہی سمرت شاستر نام درڑھیا

ارتھ ۔ ہے بھائی ۔ پرماتما کا نام جپو اور نام جپ کر مکتی حاصل کرو ۔ سمرتیاں اور شاستر نام جپنے کا ہی اُپدیش کرتے ہیں ۔ تت خالصہ کو اس پر عمل کرنا چاہئے ۔ اور اس گوربانی پر عمل کرنا چاہئے +

سلوک بلاول محلہ پہلا سلوک انک ۲ صفحہ ۷۹۰ جسکا پہلا شبد ہے

اکیم ایک اونکار

کمنشٹی تھت ورتھ نہ ساتے

ارتھ ۔ سری گرو جی کہتے ہیں ۔ کہ پرماتما نے شلوک کے دن چھ درشن بنائے ہیں ۔ تت خالصہ ان درشنوں کے اشٹری گیان ہونے سے [illegible] کر دیتی ہیں ۔ مگر گرو جی درشنوں کو ہی اشٹری بانی [illegible]

تت پاون پرسیہ وید لیکیا   پار برہم سو جیئو پکھیا

ارتھ: ستگورو جی کہتے ہیں - کہ پاپیوں کے تارنے والا پرمیشور ہے -
ایسا وید میں لکھا ہے - جنہوں نے اس پرمیشور کی آپاسنا کر کے گیان
کے نیتروں سے پار برہم کو دیکھا ہے ۔

۵۹ بلاول محلہ پنجم سلوک ۲۰ صفحہ ۸۱۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے -

(کھوجت کھوجت میں پھرا ان کو جیون بن تھان)

ورن آشرم شاستر سنوں درشن کی پیاس
روپ نہ ریکھ نہ پنج تت ٹھاکر ابناس
ایسو سروپ سنتن کہیو ورلے جوگی سور
کر کرپا جن کو ملے دھن دھن تن کو بھور

ارتھ: ستگورو جی کہتے ہیں - کہ میں اس پرماتما کی کھوج میں لگا ہوا ہوں
وغیرہ میں کھوج کرتا رہا ہوں - اب ورن آشرم کی بابت شاستروں
کو سنتا ہوں - کیونکہ مجھ کو ہری روپ کے درشن کی پیاس لگی ہوئی ہے
کیونکہ ان آنکھوں سے تو ہری کا روپ دکھائی نہیں دیتا - وجہ یہ ہے
کہ ہری کا نہ روپ ہے نہ ریکھ نہ پنج تت ہے - ہری جو ٹھاکر ہے - وہ
ابناس ہے - یہ ہی سروپ سنتوں نے کہا ہے - ورلے جوگی ہی ایسا
کہتے ہیں - ہری اپنی کرپا کرے جس کو ملے - اس کے دھن دھن بھاگ
ہیں - وہ بہت خوش نصیب ہے ۔

۶۰ بلاول محلہ پنجم سلوک ۱ صفحہ ۸۵۴ جس کا پہلا شبد یہ ہے -

... سے سکھت سروت   سن سن مانے ویدیے جوت

ارتھ: ستگورو جی ... ہے - شکل (سروت) سروں کو جو
... سے ... کرتے ہیں - سروپ ہیں

[illegible] اور شروع دن کا وہ پاکھنڈیاں کیا کرو ۔ سچ سمجھو کی دیوار ہے ۔ اگر کوئی سے سچ کی [illegible]
[illegible] ۔ تو اس کی گتی بہت اچھی ہوگی ۔ یعنی مکتی ہو جائیگی ۔
[illegible] رام کلی دکھنی اونکار محلہ پہلا سلوک ا صفحہ ۹۵۵ جس کا پہلا شبد
ہے

(اونکار برہما اتپت)
اونکار وید نرمئے

[illegible] سری گرو جی کہتے ہیں ۔ کہ اونکار یعنی خدا سے وید اتپن ہوئے ہیں ۔
[illegible] رام کلی وار محلہ ۳ سلوک ۹ صفحہ ۹۵۱ جس کا پہلا شبد یہ ہے ۔

(بابانیاں کہانیاں پت سپت کریں)
جائے پوچھو سمرت شاستر بیاس سکھ نارد وچن سب سرشٹ کریں
سچ لاگے جو سچ لگے سدا سچ سمالیں

[illegible] سری گرو جی کہتے ہیں ۔ کہ سمرتیاں اور شاستر اور بیاس اور نارد وغیرہ
رشیوں کو پوچھ لو ۔ کہ وہ سب خلقت [illegible] کرتے ہیں [illegible]
[illegible] نے ان کو سچ میں لگایا ہے ۔ اور وہ سدا سچ کو سنبھالتے ہیں ۔
[illegible] وار رام کلی محلہ ۱ سلوک ۱ صفحہ ۹۵۳ جس کا پہلا شبد یہ ہے ۔

(سنتی پاپ کرت کی بانچے)

دیکھنا لکھو دیوان جائے ۔ ستی کے پوچھے کتھے سماوے
مدد میں آوے تھا وہیں جاوے ۔ شاستر وید نہ مانے کوئی
آپے پرچا ہو جائی ۔ قاضی ہوکے بیٹھے نیائیں
پھیرے تسبیح کرے خدائی ۔ بڑھی لیکے حق گنوائے
جے کو پوچھے تاں پڑھ سنائے

[illegible] سری گرو جی کہتے ہیں ۔ کہ زمانہ کا ایسا تغیر و تبدل ہو گیا ہے ۔
[illegible] سب [illegible] شرم [illegible] خراب ہو گئے ہیں ۔ آج کل کے [illegible]
[illegible] واسطے سچ لکھتے ہیں ۔ [illegible] در اصل جھوٹ ہی بولتے ہیں ۔ [illegible]

۴۳ گوونڈ محلہ ۵ شلوک ۱ صفحہ ۹۰۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے
(بھو ساگر ہت چرن)

سمرت شاستر وید پران   پار برہم کا کرہن بکھیان

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ سمرتیاں اور شاستر اور وید اور پران سب پار برہم پرماتما کا وکھیان کرتے ہیں ۔

۴۴ رام کلی محلہ ۵ شلوک ۱۱ صفحہ ۹۱۵ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے
(چار پکارہی نہ تو ماننے   کھٹ بھی ایکا بات بکھانے)

دس اشٹی مل ایکو کہیا   تاں بھی جوگی بھید نہ لہیا

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ لوگ ایسے مورکھ ہیں ۔ کہ چاروں وید جو کہتے ہیں ۔ اُن کا کہا بھی نہیں مانتے ۔ چھ شاستر بھی وید ہی کی بتائی ہوئی بات کو ظاہر کرتے ہیں ۔ اور اٹھارہ پران بھی مل کر ایک ہی پرماتما کی اپاسنا کو کہتے ہیں ۔ اے جوگی ۔ تو ایسا مورکھ ہے ۔ کہ تب بھی تم کو بھید نہیں ملا ۔

۴۵ رام کلی محلہ ۵ شلوک ۱۶ صفحہ ۹۱۶ جسکا پہلا شبد یہ ہے
(گھوتے پڑھتا ٹیکا سہت)

چہار وید پران سرہائیں   نانک بھگت کی سرنی پائیں

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ چاروں وید ہری کے نام سے مجبور ہیں گورو صاحب کہتے ہیں ۔ کہ انکے وید کی سرن میں آنا چاہئے ۔

۴۶ رام کلی محلہ ۵ شلوک ۳۵ صفحہ ۹۲۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے
(اپدیس تے بستر بھاگے)

بیچار کرو وکھیان   شاستر سمرت وید پران
... ی   نانک تا کی سرن گت ہوئی
... ستسوں کی سنگ بھاگی ... شاستر سمرتیاں

شاستر سمرت نام بندھ مو ملک گورمکھ شانت آتم کر ویکھ
ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ شاستر اور سمرتیاں بھی نام کی درڑھ کرواتی ہیں ۔ گورمکھوں کو نام جپ کے شانتی ہوئی ہے ۔ دکرم بھی ترت آتم سہجتے ہیں ؞
سلوک بلاول محلہ ۵ شلوک ۵ صفحہ ۸۶۷ جس کا پہلا اشٹ پدی شلوک ۱ ہے (ہر ہر نام ستیل ہے)

شاستر وید بیان پکارے کر کھٹ کرم درڑھیا
من مکھ پاکھنڈ بھرم بھٹکے رویو لہر ناؤ بہار بڈھیا

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ شاستر اور وید کہتے ہیں ۔ کہ دھرم کرو اور چھ کرموں کو درڑھ کرواتے ہیں ۔ جو من مکھ لوگ ہیں ۔ وہ وید اور شاستر کے انوسار کام نہیں کرتے ۔ وہ پاکھنڈ اور بھرم میں پھنسے ہوئے ہیں اور دریا کی لہر میں بہہ جاتے ہیں ۔ چونکہ پاپ کی وجہ سے انکی کشتی بھاری ہو جاتی ہے ۔ اس لئے وہ دریا کی لہر میں غرق ہو جاتی ہے ؞

نام جپو نامے گت پاوہو سمرت شاستر نام درڑھیا

ارتھ ۔ ہے بھائی ۔ پرماتما کا نام جپو اور نام جپ کر مکتی حاصل کرو ۔ سمرتیاں اور شاستر نام جپنے کا ہی اپدیش کرتے ہیں ؞ تت خالصہ کو اس پر غور کرنا چاہئے اور اس گورو بانی پر عمل کرنا چاہئے ؞
سلوک ۲۲ بلاول محلہ پہلا سلوک ۲ صفحہ ۷۹۳ جس کا پہلا شبد ہے ۔ (اکیم ایک اونکار)

کمشتی ۔۔۔ درشن ہوسا ہے

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ پرماتما نے شاستر کے دن چھ درشن بنائے ہیں ۔ تت خالصہ تو ویدوں کے انشری آگیان ہونے سے بلکہ ۔۔۔ ہیں ۔ مگر گورو جی درشنوں کو بھی انشری بانی کی رچنا ۔۔۔

تت پاون پربھ سریھ وید لیکیا   پار برہم سیو ھینو سکھیا

ارتھ۔ ستری گرو جی کہتے ہیں۔ کہ پاپیوں کے تارنے والا پربھو ہے۔
ایسا وید میں لکھا ہے۔ جنہوں نے اس پربھو کی اُپاسنا کرکے جیون
کے نیتروں سے پار برہم کو دیکھا ہے۔

۵۹ بلاول محلہ پنجم سلوک ۲ صفحہ ۸۱۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

(کھوات کھوجت عمر پران کہو جیون ہن تہاں)

ورن آشرم شاستر سنتوں درشن کی پیاس
روپ نہ ریکھ نہ رنگ تت ٹھاکر اتاس
ایسے سروپ سنتن کہیو ورسے بھرے پکھ دور
کرپا کرکے جن ملے وسن وسن سکھ بھور

ارتھ۔ ستری گرو جی کہتے ہیں۔ کہ میں اس پرماتما کی کھوج میں کا ہاں بنا پھرتا
رہتا ہوں میں کھوج کرتا رہا ہوں۔ اب ورن آشرم کی ذات شاستروں
کو سنتوں کے۔ کیونکہ اُس ہری روپ کے درشن کی پیاس لگی ہوئی ہے۔
لیکن ان آنکھوں سے ہری کا روپ دکھائی نہیں دیتا۔ وجہ یہ ہے
ہری کا نہ روپ ہے نہ ریکھ نہ رنگ تت ہے۔ ہری ہی ٹھاکر ہے۔ وہ
اتاس ہے۔ یہی سروپ سنتوں نے کہا ہے۔ ورسے بھرے پکھ بھی ایسا
کہتے ہیں۔ جس پر ہری کرپا کرے جن کو ملے اُسکے وسن وسن بھاگ
ہیں۔ چت خوش نصیب ہے۔

۷۸

بلاول محلہ پہلا سلوک صفحہ ۸۵۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

وید کتیبے سنسکرت سرت   شن سن ماتے دیکھے جوت

ارتھ۔ ستری گرو جی کہتے ہیں۔ ویدوں کو پڑھا جاتا ہے۔ شنکر (سمرت) سمرن کرو۔ جو
وید ویدوں کو پڑھ کر ودوان سے شن دان پُن کرتے ہیں۔ سو رب ہیں
جو ... لوگ ... ست ... دیکھے ... ہیں ...

دوروں کے گھر جا کر تعلیم دیتا ہے۔ استری اور پرش کا پیار تیغ ہو رہا ہے پرکھشا کو آوے۔ خواہ نہ آوے۔ بید اور شاستر اور وید جو کہ ماننے کے لایق ہیں۔ ان کو کوئی نہیں مانتا۔ آج آپ کی پوجا ہو رہی ہے۔ قاضی بن کر عدالت کی کرسی پر بیٹھتا ہے۔ تسبیح کو پھیرتا ہے۔ اور خدا کا نام بھی لیتا ہے۔ مگر رشوت لے کر حقدار کا حق گنوا دیتا ہے۔ جب کوئی پوچھتا ہے۔ کہ ایسا ظلم کیوں کرتے ہو۔ تو شرع کی کتاب پڑھ کر سنا دیتا ہے کہ شرع میں ایسا لکھا ہے ۔

نمبر۳ راگ رام کلی محلا پہلا شلوک ۳ صفحہ ۹۰۳ تک جسکا پہلا شبد یہ ہے

(سادھ گنوں نہ کرو وچار)

واسیے ماونہ وید وچارے — آپ ڈوبے کیوں پتروں تارے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پنڈت تو جھگڑے کی باتیں پڑھتا ہے۔ وید کی وچار نہیں کرتا۔ تو آپ ہی ڈوبا ہوا ہے۔ پتروں کو کیسے تاریگا ۔

نمبر۴ راگ رام کلی اشٹ پدی محلہ ۳ شلوک ۱۹ و ۲۰ صفحہ ۹۰۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔ (بھگت خزانہ گورمکھ جاتا)

بھگت جناں کی اتم بانی جگ جگ رہی سمائے
بانی لاگے سو گت پاوے شبدے رہیا سمائی

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ بھگتوں کی بانی بہت اتم ہے وہ ہر ایک جگ میں سمائی رہتی ہے۔ جو لوگ اس بانی کو لگتے ہیں۔ ان کی مکتی ہو جاتی ہے۔ وہ شبد میں سمایا رہتا ہے ۔

نمبر۵ راگ رام کلی اشٹ محلہ ۳ تک ۱۸ صفحہ ۹۰۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(جیہوں میلے باہروں نرمل)

پہلا شبد یہ ہے (جس نوں پریم میں بسایا ہے)

اکھم کتھ ست گورو دکھایا — کر کرپا گھر اپنے آیا

ارتھ - ستگورو جی فرماتے ہیں کہ وید اور شاستر سب سمجھ بید نے دکھا دئے ہیں - گوراں نے ایسی کرپا کی ہے کہ گھر میں ہی گوراں کا ملاپ ہو گیا

گوڑے مارو محلہ پنج شلوک (انجلیاں صفحہ ۲۰۳) جسکا پہلا شبد یہ ہے

(جس گر دیو سے گر دو چتا)

گرہ راج میں نرک اور کرودھا — بید وید پاٹھ سب سودھا

ارتھ - ستگورو جی کہتے ہیں - کہ گرہست آشرم اور راج میں نرک اور کرودھ ہوتا ہے - ہم نے وید کا پاٹھ اچھی طرح سودھ کر دیکھا ہے - ان میں اودھ سمجھا نہیں آرام یعنی سکھ نہیں ملتا۔

گوڑے مارو محلہ ۳ سلوک - صفحہ ۲۰ ، جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے

جو لوگ پڑھتے جگی وید بچار سکے چار - ڈھونڈتے ہیں جیسا اپنے چج وچار ست سچا اکھر بھولا ہے گورو کے نرکی - جو سمجھے چار نانک سچا اکھر سوجھی

ارتھ - ستگورو جی کہتے ہیں - کہ ہر ایک جیو کی یہ خواہش ہوتی چاہئے کہ میں پنڈت بن جاؤں - اور جوتش کا علم بھی حاصل کروں - اور چاروں ویدوں کا گیان بھی حاصل کروں - کیونکہ جو لوگ ویدوں کے عالم ہوتے ہیں - وہ اپنی عقل اور وچار کے سبب ڈھونڈتے پھرتے ہیں یوں جنم کے بیکار ہوتا ہے - ستگورو جی اس بات کی بہت تاکید کرتے ہیں - کہ ست سچا جو پڑھا تا ہے - وہ نہ بھول جاوے - یا سچا اکھر جو دیتا ہے - وہ ست بھولا دے - جو لوگ چوکا لگا کر کھانا کھاتے ہیں - گورو صاحب کہتے ہیں - کہ چوکا لگانے سے کچھ بھی پاک نہیں ہوتا - یہ چوکے سب جھوٹے ہیں - یعنی پا کھنڈ ہے یا جو اپنے چوکا لگا کر دکھلائی (دکھاوا) جانا اور کھانا کچھ اچھا دھرم نہیں ہے - مثلا لکھا ہے - ایک پرماتما ہی سچا ہے - جو آدمی اس کو پہچانتا ہے وہ [illegible]

رہیں لیئے شاستروں میں ادھکاری کا لفظ لکھا ہوا ہے۔ جو لوگ شاستر آدی پستک کا ابھیاس گرو دوارا کرتے ہیں۔ وہ ہی وید کے گیان حاصل کرنے کے لائق ہوتے ہیں۔ جو شاستروں کی تعلیم سے بے بہرہ ہیں۔ وہ اگر تمام عمر ویدوں کے پاٹھ کرتے رہیں۔ انہیں کچھ گیان نہیں ہو سکتا ۔

۲۵ مارو محلہ پنج شلوک صفحہ ۹۲۲ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

(اونکار اتپاتی)

کیا ونکس سب ناتیں

ارتھ سری گرو جی کہتے ہیں۔ یہ سارا جگت اونکار سے اُتپن ہوا ہے۔ اسی اونکار سے دن رات ہوئے ہیں ۔

(ترن تر سے مطلب پانی۔ چار وید چارے کھانی) اور اسی پرماتما سے ہی ارد تری اور تینوں مطلب اعضا یانی اتپن ہوئے ہیں۔ اور اس پرماتما سے چاروں وید اور چارے (کھانی) یعنی چار قسم کی پیدائش ہوئی ہے ۔

۲۶ مارو اشٹ پدی محلہ پہلا شلوک ۵ کتب صفحہ ۱۰۳۱ جس کا پہلا شبد یہ ہے (حکم بہیا رہنا نا ہیں)

جب کیں تنہہ نہ لبہائی تیرتھ نہیں دانی

پوچھو وید پڑھنتیا مٹھی بن مانے

ارتھ سری گرو جی کہتے ہیں۔ کہ بھیکھ کے دھارن کرنے سے تیرتھ یاترا سے۔ دان کے کرنے سے پرمیشور نہیں ملتا۔ وید پاٹھیوں سے پوچھو جو لوگ پرماتما کے مانے بغیر کرم کرتے ہیں۔ وہ سب شخص محنت بھی ضائع جاتی ہے ۔

۲۷ مارو شلوک اشٹ ۵ اشٹ پدی صفحہ ۱۰۹۵ جس کا

اس کے بعد چاروں وید بنے۔ یعنی پرماتما نے زمین اور
اور آکاش کو پہلے بنایا۔ اس کے بعد پرماتما نے وید
رچے۔

نـ ۹۴

سارنگ محلہ ۵ شلوک ۵ صفحہ ۱۱۰۳

پہلا شبد، (جپ من رام نام پڑھو سار)

سنت جنا کی سنگ مل ہووے ناپاوہیں دکھ دوار

بن ست سنگت سکھ کنے نہ پایا جائے جیو وید وچار

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ اے مورکھ تو سنتوں کے سنگ جا کر مل جا۔
یعنی جو نیک لوگ ہیں۔ اُن کی سنگت کیا کر۔ تب تجھ کو مکتی کا دروازہ مل جائیگا
کیونکہ ست سنگت کے بغیر کسی نے بھی سکھ نہیں پایا۔ اگر اسبات پر تجھکو شک
ہے۔ تو وید کو وچار کر دیکھ لو۔

نـ ۹۵ سارنگ محلہ پنج سلوک ۱۰ صفحہ ۱۲۰ پہلا شبد بھی ہی ہے۔
ہر کے نام کی گت ٹھانڈی۔ وید پران سمرت سادھوجن کہو جپت بھاکھی
ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری کا نام جپنا ہے۔ اس کے جاپ کرنیکی جو
گت ہے۔ وہ بہت سیتل ہے۔ جو شخص ہری کے نام کو جپتا ہے۔ اس
کا انت چت ہو جاتا ہے۔ یہ گت سادھو لوگوں نے وید اور پران اور سمرتیاں پڑھ
پڑھ کر نکالی ہے۔

نـ ۹۶ سارنگ محلہ ۵ سلوک ۵۱ صفحہ ۱۲۰۸ پہلا شبد۔

(ہر کے نام کے جن کانکھی)

وید پران سمرت سادھوجن اے بانی رسنا بھاکھی

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جو سادھوجن ہوئے ہیں۔
یعنی جو رشی منی ہوئے ہیں۔ اُنہوں نے وید پران ...

رکھتا ہے۔ وہ سچا ہے۔ ورنہ چوکا لگاکر۔ سوچی بنا کر کھانا کھانے سے سچا نہیں ہو سکتا۔ یہ ایک پاکھنڈ بنایا ہوا ہے۔

سلسلہ ۸۶ ماڑو کی وار محلہ ۳ شلوک ۸ پوڑی صفحہ ۱۰۰۳ اجسکا پہلا شبد یہ ہے

(ہوگی سیوداں ٹیک بہواں)

ہرجی اہنکار نہ بھاوای وید کرک سنائے۔ اہنکار ہوئے سے بچھڑے گئے مرکھ تے اگیا۔

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری جو پرماتما ہے۔ وہ اہنکاری آدمی کو نہیں بھاتا ہے۔ یعنی اہنکاری آدمی کو پرماتما برا جانتا ہے۔ وید ایسا کہتے ہیں۔ اہنکاری لوگ جو ہوتے ہیں۔ وہ بچھڑے جاتے ہیں۔ ان کی مکتی نہیں ہوتی۔

سلسلہ ۸۷ ماڑو کی وار محلہ ۳ سلوک ۹ پوڑی صفحہ ۱۰۰۳ اجسکا پہلا شبد یہ ہے

(دوہیں طرفاں آپائے اول)

سمرت شاستر سودھ دیکھو اتم ہر داسا۔ نانک نام بنا کوئی تھر نہیں نامے بچ جاسا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری پرماتما کا بھگت سب سے اتم ہے۔ سمرتیاں اور شاستروں میں دیکھ لو۔ ایسا لکھا ہے۔ جو لوگ چوکا لگا کر اپنے ہاتھ سے روٹی بنا کر کھاتے ہیں۔ وہ اپنے دل میں ایمان رکھتے ہیں۔ کہ ہم اتم ہیں۔ مگر وہ اتم نہیں ہیں۔ ہری کے نام بغیر اور کوئی کرم ٹھیک نہیں ہے۔ اس لئے گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری کے نام پر قربان ہو جانا چاہیئے۔

سلسلہ ۸۸ نسبت کی وار رامانند سلوک صفحہ ۹۰ اپہلا شبد کت جایئے گھولاگو رنگ)

وید پوران سب دیکھے جوئے اوہاں تو جائے جے ایہاں نہ ہوئے

ارتھ۔ رامانند جی کہتے ہیں۔ کہ جو لوگ تیرتھ یاترا وغیرہ کو جاتے ہیں۔ ان کا یہ کرم فضول ہے۔ جب وہ ہری پرماتما سب بیاپک ہے۔ تو پھر خاص جگہ پر جا کر کیا فائدہ ہے۔ البتہ اگر اس جگہ پرماتما نہ ہووے۔ تو وہاں جانا چاہیئے۔ رامانند جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے وید اور پوران کو غور سے دیکھا ہے۔ وہاں ایسا ہی لکھا ہے۔ کہ برہم سرب بیاپک ہے۔

نکشہ ور سارنگ محلہ ۵ شلوک صفحہ ۱۴۱۳ پہلا شبد [illegible]

سبھی سمرتی بید گیت سبھے بید پران ۔ حکم چلائے اپنی کرمیں سبے کلام

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ تمام سمرتی اور بید اور پران وغیرہ سب پرماتما نے اپنے حکم سے چلائے ہیں۔ جس کے نیک کرم ہوتے ہیں۔ وہ اس کلام میں لگتا ہے۔ یعنی جن کے کرم اچھے ہوتے ہیں۔ وہ وید شاستر کو پڑھتا ہے۔ اور اُن کے مطابق عمل کرتا ہے۔

نکشہ ور سارنگ محلہ پہلا سلوک صفحہ ۱۴۱۰ پہلا شبد (انکھیں پریم سمانیاں)

پوچھا گیانی پنڈتاں پوچھا وید وچار ۔ [illegible]

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ اگر آدمی آنکھیں کھول کر دیکھے۔ تو تمام عالم کی چیزیں سب دکھائی دیتی ہیں۔ اسی طرح اگر گیان کے [illegible] انسان پرماتما کی بھگتی کی طرف چلے۔ تو وہ گیانی لوگوں اور پنڈتوں اور وید کی وچار والوں سے دریافت کر لیتا ہے۔ اور ان کی بتائی راستہ پر چلتا ہے۔ اور جو دوسرے لوگ ہیں۔ اُن کی مت بھی عقل کی سی ہے وہ لوگ تو اندھے ہیں۔ اور اُن کا جو وچار ہوگا۔ وہ بھی اندھا ہوگا یعنی ان کا بتایا ہوا راستہ اندھیرے کی طرف لیجاوے گا۔

نکشہ سارنگ ور محلہ پہلا سلوک ۱۴۱۰ پہلا شبد بھی یہی ہے۔

وید پکارے پن پاپ سرگ نرک کا بیو ۔ جو بیجے سو اُگسے کھاوا جانے جیو

وید سب پاری گیان [illegible] نانک [illegible]

ارتھ ۔ وید پکارتا ہے۔ کہ پن اور پاپ معنی سرگ اور نرک کا بیج ہے اس لئے جو چیز بیجی جاتی ہے۔ وہی پیدا ہوتی ہے۔ مطلب یہ کہ جیسا کرم جیو کرتا ہے۔ ویسا ہی پھل پاتا ہے۔ اور یہ بات کہ جو جیسا کرتا ہے وہ جانتا ہے۔ اور گرو والا [illegible] ہوتا ہے۔ جس کے پاس [illegible]

اور بسمر تقوں کو پڑھاتے تھے۔ اور کے پڑھنے سے [illegible] پیدی
شہوتی تھے۔ انھوں نے بھی پرماتما کو بے رنگ سے [illegible]۔

سریراگ محلہ ۱ صفحہ ۱۴

رس سُوِنّا رس روپا کامن رس پریمل کی باس
رس گھوڑے رس سیجا مندر رس میٹھا رس ماس
ایتے رس سریر کے کے گھٹ نام نواس

ارتھ۔ سونے اور روپے اور استری اور [illegible] کی
اور گھوڑے کی سواری اور سیجا پر سونے کا رس اور مندروں
کا جو رس ہے۔ اور میٹھے کھانے کا جو رس ہے۔ [illegible] قدر رس
اوپر لکھے ہیں پرمیشور رس آنند سریر کے [illegible]
ایسی تمام سریر ان رسوں سے بھرا پڑا ہے۔ [illegible]
پرمیشور کا نام اس تکن میں کس جگہ نواس کرے۔ مطلب
کہ شریر تو شیوں تھے رس سے پر ہو گیا ہے۔ [illegible]
کے نام کے واسطے کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ جس جگہ وہ
سما جائے۔ خالصہ صاحبان کو اس بانی کی طرف دھیان
دے کر ماس کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

۸۳

لبنت کی وار کبیر صاحب سلوک صفحہ ۱۰۹

(سو کے وہتی مولیہ الاکاش)
وہ تنیا سو کے جا سے وید

ارتھ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ جیسے سرشٹی کی اُتپتی
اس طرح سے ہوئی۔ کہ پہلے اکاش پیدا ہوا تھا

ارتھ۔ وید بانی تین گنوں کا وچار کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ وشیوں کا میل اور
وشیوں کا واپار کرنے والا جیو خراب ہوتا ہے۔ جو کہ اگلے شبد سے ثابت ہو
جاتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ مر جنمے پھر ہووے خوار۔ مر کر پھر جنمتا ہے۔ اور خراب
ہوتا ہے۔ مطلب یہ کہ آواگون کے چکر میں پڑا رہتا ہے مکت نہیں ہوتا ہے۔
سُنیے ۹ محلہ ۳ سلوک ۲ صفحہ ۱۱۷۳ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے

وید بانی جگ برتدا ترگن کرے وچار — بن ناوے جم ڈنڈ سہے مر جنمے وارو وار

ارتھ۔ ستگورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید بانی اس جگت میں برت رہی ہے۔ وہ
بانی تین گنوں کا وچار کرتی ہے۔ یعنی۔ رجو گن۔ تمو گن۔ ستو گن۔ جو جیو وید کا ابھیاس
نہیں کرتا وہ نہیں جانتا۔ کہ تین گنوں میں سے کونسا گن اچھا ہے۔ اسلئے وہ
رجو گن و تمو گن میں لگا رہتا ہے۔ اور جم کا ڈنڈ سہارتا ہے۔ اور بار بار جنمتا
مرتا ہے۔ اگر گورمکھ ہوا وید ابھیاس کرے تو ستو گن میں آکے چوتھا پد مکت کا بھاگی
بن جاوے۔

سُنیے ۹ محلہ ۱ سلوک ۵ صفحہ ۱۱۷۶ پہلا شبد (گورمکھ ولیے برہم بیچار)

گورمکھ نادو وید وچار — بن گورو پیسے گھور اندھار

ارتھ۔ ستگورو جی کہتے ہیں۔ کہ جو لوگ گورمکھ ہیں۔ وہ وید بانی کی وچار میں
لگے رہتے ہیں۔ جو وید کا ابھیاس نہیں کرتے وہ منمکھ ہیں۔
سُنیے ۶ وار محلہ ۱ پہلا سلوک صفحہ [illegible]

برہما لشن مہیش دئے اپایا — برہمے دتے وید پوجا لایا

ارتھ۔ برہما اور لشن اور مہیش جی کو اتپت کرکے برہما کو پرماتما نے وید دئے۔ وید
کے پاٹھ اور پوجا میں برہما کو لگا دیا۔

دس اوتارے راجا رام آیا — دیتاں مارے دھاڑے حکم سوایا

ارتھ۔ راجا رام چندر آدک دس اوتار دھار کر پرماتما نے دیتوں کو مار کر
اپنا حکم چلایا ہے۔ جو کہ وید سے۔ اسکا پرچار کیا ہے۔

ویدوں کی وچار نہیں کرتا۔ تم لوگ کہتے ہو۔ کہ شخص ہر ایک جنم میں کیا پاپ ہے [illegible]
تم ہرنی کیوں مارتے ہو۔

نمبر ۲۰۔ [illegible] محلہ پہلا شلوک صفحہ ۲۰ جسکا پہلا شبد یہ بھی ہے

گورو بن ساد ہیں ودیا وچار ہے پڑھ پڑھ پاوے نا ہن

ارتھ۔ سری [illegible] جی کہتے ہیں کہ گورو [illegible] کرتا ہے ودیا کا وچار ہوتا ہے
جو لوگ وید ودیا کو پڑھتے ہیں۔ انکا برا حال ہوتا ہے۔

نمبر ۲۱۔ اسی طرح سے [illegible] محلہ [illegible] شلوک صفحہ ۲۲۴ شبد اول [illegible] بیت ہے
[illegible] سمجھتے ہے اچھا [illegible] کال [illegible] کیوں [illegible]

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ [illegible] کی [illegible] لوگ [illegible] کہتے
[illegible] کال [illegible] کال سے [illegible] کیوں نہیں [illegible]

نمبر ۲۲۔ گرنتھی گرنتھ صاحب شلوک [illegible] صفحہ ۷۱۵ شبد اول ہے

وید کی پستک [illegible] کی [illegible] جھوٹی ہے آئی

ارتھ۔ وید کی پستک سری آدی گرنتھ [illegible] نے وید کے [illegible]
بتلاتے ہیں۔ [illegible] آدمی [illegible] جھلا جاتا ہے

نمبر [illegible] گرنتھی محلہ پہلا شلوک ۱۱ صفحہ ۷۱۴ جسکا پہلا شبد بھی ہے۔

جنم مرنے [illegible] ہنکار — [illegible] وید [illegible] آکار

ارتھ۔ تینوں گنوں کے [illegible] کرنے والا جنم کے چکر میں گھومتا رہتا ہے۔ ایسا گرنتھ [illegible]
کہتے ہیں۔ اور چاروں وید بھی ایسا کہتے ہیں کہ ایسا جیسے [illegible]

نمبر [illegible] گرنتھی محلہ ۳ شلوک ۳ صفحہ ۲۱۲ [illegible] جسکا پہلا شبد بھی ہے۔

[illegible] جہاں [illegible] ودیا [illegible] — سنتے [illegible]

ارتھ۔ [illegible] سب سرشٹی کا مول کارن ہے وہ وید [illegible] کا ابھیاس کر
[illegible] تم [illegible] آپ ہیں
[illegible] کر [illegible] سکتے ہو۔

نمبر ۹۵ کا ہندا محلہ ۵ شلوک ۱۲ صفحہ ۱۹۶ پہلا شبد (اگنی میں ہون کرتے ہیں)

ایسے جن ورلے سے سیوک تت جوگ کے بیتے

ترجمہ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ دنیا میں دیکھنے کو تو بہت بھگت ہیں لیکن جگ
پہچان وہ ہی بھگت ہے کہ میں ہری کا بھگت ہوں۔ ایسے لوگ بہت کم سیوا کرنے والے
ہیں۔ جو جوگ کے تت کو جانتے ہیں۔

نمبر ۹۶ کا ہندا محلہ ۵ سلوک کا صفحہ ۱۰۰۰ پہلا شبد (انگلے جاپ جپاں ہر جاپ)

جو سنت وید کہت پنتھ کا کھوہ شہ گمن آپ جپت جاپ

ترجمہ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جو سنت اور وید پر لوگ سکے ... کو گمن کہتے ہیں
اسکے پار جانے کو ہری جاپ ہی ہے۔ تاں نے من ہری کا جاپ کر اور ... جاپ کر
سوچ میں گمن ہیں اپنے

نمبر ۹۷ کا ہندا محلہ ۵ شلوک صفحہ شش پہلی ۱۴۰۵ پہلا شبد من سنگھ گورو (دسیا ہوں)

گورمکھ نام دویا ہے گورمکھ گورو ہے نام دسیا ہے

ترجمہ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ گورمکھ لوگ نام اور وید میں ... [illegible]
اور گورمکھ کا نام سمرن کرتے ہیں۔ گورو وہ ہی نام کو ہی کہتے ہیں

نمبر ۹۸ کا ہندا محلہ ۵ سلوک ۲ صفحہ نمبر ۱۲۱۲ پہلا شبد بھی یہی ہے

گن ناد دھن آنند وید کہت سنت سنگی جنتاں مل سنت منڈلی

ترجمہ سری گورو جی کہتے ہیں۔ وید کے آنند کی دھن اور وید کے ناد کا گن
منڈلی مل سنتوں کی منڈلی میں مل گئے ہیں۔ اور سنتے ہیں۔ اس وقت ایک ہری ہی آنند
سیوا کرے۔ کہ ایسا ہی ایسا زمانہ آ جاوے ... [illegible]
... صاحب شلوک صفحہ ۹۰۴ پہلا شبد ... [illegible]

... سمرت جیو شاستر ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

وید کی وچار نہیں کرتا۔ تم ٹوٹ کہتے ہو۔ کہ خم اہرا ایک جیوؤں میں دیا ہے تب پھر
تم مرتی کیوں مانتے ہو۔

نمبر ۱۰۲ اپ بھاگی محلہ پہلا شلوک صفحہ ۳۴۰ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے

گورمیں سادھی وید ویا وچار ہے پڑھ پڑھ پاوے مان

ارتھ۔ سری نانک دیو جی کہتے ہیں۔ کہ گرو کی اگنی کرتا ہے وہ ویا کا وچار کرتا ہے۔
جو لوگ وید وویاکرن پڑھتے ہیں۔ انکا بڑا مان ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰۳ اسے ہے وشنی محلہ ۱ شلوک صفحہ ۳۲۴ شبد اول بیت ہے
نسدن سنگے پرنسا بھگت ۔ اوچا ۔ کال [illegible] کیوں [illegible]

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ وہ رات [illegible] کی کتھا [illegible] لوگ [illegible]
اے [illegible] کال [illegible] ہے۔ اب تم [illegible]

نمبر ۱۰۴ اگر گوڑی [illegible] صاحب شلوک ۹۰ صفحہ ۱۸۴ [illegible] اول [illegible]

وید کی چتری کھتری بھائی [illegible] سے آئی

ارتھ۔ وید کی [illegible] شتری آدی [illegible]
[illegible]

نمبر [illegible] گوڑی محلہ پہلا شلوک ۱۱ صفحہ ۱۸۱ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے

جنم مرے ترے گن ہنکار ۔ چارے وید کتھیں آکار

ارتھ۔ تینوں گنوں سے [illegible] کرنے والا جنم کے چکر میں گھومتا رہتا ہے۔ [illegible]
کہتے ہیں۔ اور چاروں وید بھی ایسا کہتے ہیں کہ ایسا [illegible]

نمبر [illegible] گوڑی محلہ ۱ شلوک ۱۶ صفحہ ۲۱۲ اشٹپدی پہلا شبد بھی یہی ہے

برہما مول وید ابھیاسا ۔ تسنتے دیوتی [illegible] ہواسا

ارتھ۔ برہما جو سرشٹی کا مول کارن ہے وہ ویدوں کا ابھیاس کرتا
ہے۔ [illegible] برہما سے [illegible] دیوتا [illegible] ہیں۔
[illegible] (دیو) [illegible] کر [illegible]

نمبر ۹۷ کا منتر ۔ اتھرو وید کانڈ ۵ شلوک ۱۲ صفحہ ۹۲ ۱۹۹ اپیلا شبد اگن ہیاون کرنے کیلیے
ایسے جن ورت سے سمبرک تت پرک کے بیٹے
ارتھ ۔ سری گروجی کہتے ہیں ۔ کہ دنیا میں دیکھئے تو آج بہت جگت سے بیوقوف ہیں جن کو
پر چھیو ۔ وہ یہی کہتا ہے کہ میں ہری کا بھگت ہوں ۔ ایسے لوگ جگت کو [illegible]
ہیں ۔ جو لوگ ہیں کے تت کو جانتے ہیں ۔
نمبر ۹۸ کا منتر ۔ اتھرو وید کانڈ ۵ سلوک ۱۳ صفحہ ۱۲۱ اپیلا شبد (بانسے جاپ سماں کر جاپ)
جو سنت وید کہت پستھ کا کھرو و شوہ گمن ہے جگت شاپ
ارتھ ۔ سری گروجی کہتے ہیں ۔ کہ جو سنت اور وید پرکٹ کے راستہ کو گمن کہتے ہیں
اسکے پار جانے کو ہری جاپ ہی ہے ۔ تان سے من ہری کا جاپ کرو اور سنکار تاپ کر
سدا میں گمن ہو رہا ہے
نمبر ۹۹ کا منتر ۔ اتھرو وید کانڈ ۵ صفحہ شت پچی ۵۵ اپیلا شبد (من سگر ترن دھیاور کر)
گر کھ ناد وید ہے گر مکھ گر ہے سمانی دھیاوے
ارتھ ۔ سری گروجی کہتے ہیں ۔ گر مکھ لوگ ناد اور وید میں [illegible]
اور گنتھ کا نام صرف گر کہتے ہیں ۔ گورو وچار کو ہی کہتے ہیں
نمبر ۱۰۰ کھیان کانڈ ۵ سلوک ۲ صفحہ ۱۳۲ اپیلا شبد بھی یہی ہے
گن ناد دھن آنند وید کہت ست علی جتاں مل سنت منڈلی
ارتھ ۔ سری گروجی کہتے ہیں ۔ وید کے آنند کی دھن اور وید کے ناد کا گن
ستی علی سنتوں کی منڈلی میں مل کے ہیں ۔ اور سنتے ہیں ۔ اس وقت ایک برہمی آنند
[illegible] ہوتا ہے ۔ پھر بھی ایسا زمانہ آ جاوے [illegible]
[illegible] شلوک ۲ صفحہ ۹۷۹ [illegible]
کہت جب شاہ جہاں شاہ جہاں [illegible] جائے
[illegible] ایک خدا ہے کہت [illegible]
[illegible]

ارتھ - کل جگ میں کلپنا والی شرع نبیڑے کی ہے۔ بہادرے یعنی
دلی خواہش سے رشوت لے کر بے انصافی کرتے ہیں۔ اس لئے
قاضی یعنی عدالتی سیاہ رنگ کے ہیں۔ وید اتھروبن جو سب کا
ہے سو آج تک موجود ہے۔ اس میں سے پرمیشور کی کیرتی بیان
ہو رہی ہے۔ اس کو سنت جنوں نے پایا ہے۔

۱۱۲ گوشٹی باون اکھری ملا مشلوک ۴۸ صفحہ ۱۲۲ جسکا پہلا شبد
ہے۔

گنگا گیان بنھ تکھ پاؤں
نک گیت رشاستر کر بچاؤں

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ بہت باتوں کے کرنے سے گیانی
نہیں ہو جاتا۔ بلکہ کئی پرکار شاستر کی وچار کرنے سے تو گیان حاصل
ہوتا ہے۔ اس لئے گیانی وہ ہی ہو سکتا ہے جو شاستروں کو خوب
اور پڑھ لیوے۔

۱۱۳ واراں آسا محلا پہلا شلوک ۲ صفحہ ۴۶۴ جسکا پہلا شبد
ہے

(قدرت دسے قدرت سُنیے)

قدرت وید پران کتیباں قدرت سرب وچار

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ اس پرماتما کی قدرت سے دیکھتے
ہیں۔ اور اسی کی قدرت سے سنتے ہیں۔ اور اس پرماتما کی قدرت
وید اور پران ہوئے ہیں۔ اور اسی کی قدرت سے وچار
ہے۔

۱۱۴ واراں رام کلی ناد ہی جی صفحہ ۹۵۵ جسکا پہلا شبد ہے

پران شاستر انتا   گیت کبت دکھاون کے

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید اور پران شاستر پڑھنے

نمبر ۱۰۱ دھناسری محلہ ۵ شلوک ۹ ام صفحہ ۶۷۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے
مگوں رام نے سب تھوک

گو کہے منی جن سمرت پرانان ویدپکارے گنتھ گیہہ
کرپا سندھ حضور سیچ پائے دو وزیں سیطے لوگ

ارتھ۔ رشی منیوں نے وید اور سمرتی اور پران کو کھوج کر یہ ہی کہا ہے۔ کرپا کا سمندر جو پربھو آتا ہے۔ اس کی سیوا کرنے سے سار وستو کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور دو نو لوگ میں سکھ ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰۲ تلنگ کبیر صاحب صفحہ ۷۲۸ شلوک ۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے

وید کتب افترا بھائی دل کا فکر نہ جائے
ٹک دم کراری جے کریں حاضر حضور خدائے

ارتھ۔ سری گرو جی کہتے ہیں۔ اے بھائی وید اور کتیبوں کے افترا لکھنے اور پڑھنے سے بھی دل کا فکر دور نہیں ہوتا۔ جب تک دھارنا نہ ہووے جیکر (ٹک) تھوڑا (دم) سواس ماتر بھی (کراری) نشچے وید پرکری جاوے۔ تب خدائے یعنی واہگورو حاضر حضور ہے۔ پراپت ہو جاوے گا۔

ارتھ ٹیکا والے گرنتھ صاحب جو ریاست فریدکوٹ میں راجہ صاحب نے کئی سکھوں کی سبھا کر کے ٹیکا کرائی ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ میری طرف سے اس میں کچھ نہیں لکھا ہوا۔ جو چھاپا ہے۔ اس میں دیکھ سکتا ہے صفحہ ۳۱ ٹیکا والے گرنتھ میں لکھا ہے۔

نمبر ۱۰۳ راگ رام کلی کبیر صاحب شلوک ۳ صفحہ ۹۶۳۔ جسکا پہلا شبد یہ ہے

کل کل والی مخر نیرے قاضی کرشنا ہوا
بانی سیر ہان وید کہوں کرنی کرت لہیا

گرنتھ بانانک ویدی ہے ۞

۱۴۔ کا تھا محلہ پانچ شلوک ۱۹ صفحہ ۱۳۵۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے

وید پران شاستر وچارنگ ایک اونکار نام اُردھارنگ

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ ہم تو وید اور پران اور شاستروں کا وچار کریں گے ۔ اور اونکار کا نام اپنے ہردے میں چنتن کریں گے ۔ ورشنات گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ ہم نے وید و پران شاستر کو دیکھ لیا ہے ۔ ان کے مطابق اونکار کو ہم دل میں چنتن کرتے ہیں ۞

۱۵۔ جپ صاحب

گاویں پنڈت پڑھن رکھیشر جگ جگ ویدا نالے

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ پنڈت لوگ ہمیشہ پرماتما کا کا یش گاتے رہتے ہیں ۔ اور رشی لوگ بھی اسی کا نام سمرن کرتے ہیں ۔ ہر ایک جگ میں ویدوں کے ساتھ اونکار کا نام سمرن کرتے ہیں ۞

۱۶۔ وچتر ناٹک دسم بادشاہ سری گورو گوبند سنگھ صاحب

صفحہ ۲۰۳ دس گرنتھی ۔

جنہیں وید پٹھیو سو ویدی کہائیو
تنہیں دھرم کے کرم نیکے چلائیو

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ جن رشیوں نے وید پڑھے ہیں وہی ویدی ہوئے ہیں ۔ اور ان ویدیوں نے دھرم کے کرم نیک چلائے ہیں ۞

۱۷۔ وچتر ناٹک صفحہ ۲۱۹ دس گرنتھی

برہما چارے وید بنائے
سب لوک تیہ کرم چلائے

کے واسطے بہت ہیں۔ اُن کو پڑھنا چاہیئے۔ اور جو گیت اور
کبت ہیں۔ ہم وہ اُن کو کاش نہیں کریں گے۔

نمبر ۱۱ راگ کلی بہار نام دیو جی صفحہ ۹۶۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے

چند نہ ہوتا سورج نہ ہوتا پانی پون ملایا
وید نہ ہوتا شاستر نہ ہوتا کرم کہاں تے آیا

ارتھ۔ سری نامدیو جی کہتے ہیں۔ کہ اگر چاند اور سورج نہ ہوتا۔ اور پانی پون کا ملاپ نہ ہوتا۔ تو یہ سرشٹی کس طرح پیدا ہو جاتی۔ اسی طرح اگر وید اور شاستر نہ ہوتا۔ تو کرم کہاں سے ہوتا۔ یعنی ویدوں میں بتلائے ہوئے کرموں کو جو لوگ کرتے ہیں۔ وہ مکتی کے بھاگی بنتے ہیں۔ اگر وید شاستر نہ ہوتا۔ تو لوگ من مانے کرم کرتے چلے جاتے ایسے لوگ مکتی کے بھاگی کبھی بھی نہیں ہو سکتے۔

نمبر ۱۲ وار ملار محلہ [illegible] شلوک صفحہ ۱۲۷۷ پوڑی شبد اول

(دونوں [illegible] اکٹھے)

وید بانی ورتائے اندر باد وکھیا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پرماتما نے سرشٹی کے شروع میں وید کی بانی کو بتایا۔ یہ شبد [illegible] برہم کے دیا۔ اور اس وید میں باد بحث کی ہو گئی۔ تمام لوگ باد کو شاید بجا خیال کرتے ہوں گے مگر [illegible] سے لگ بھگ [illegible] باد بحث کو کہتے ہیں۔ اور بحث ایک عمدہ چیز ہے۔ جس سے ہر ایک چیز کا اصلی سروپ معلوم ہو جاتا ہے۔ ایک قسم کا باد جسکو شبد باد کہتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں۔

نمبر ۱۳ جپ صاحب

[illegible]

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ گرنتھ تو بہت ہیں۔ مگر سب سے ایک

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری جو پرماتما ہے۔ اسکا انت تو ویدوں میں بھی نہیں پایا جاتا۔ لیکن رشی منی سب روز وید دوارا پرماتما کی سیوا کرتے رہتے ہیں۔

نمبر ۱۲۶ آخری سنسکرت کے شلوک ۵۷ محلہ ۵ صفحہ ۱۳۴۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

(رتن سنگرہ چکرت گدا)

نیت نیت کتھنت ویدا   اُچ مُوچ اوپاگوبندا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ویدوں میں پرماتما کو نیت کہا ہے۔ وہ پرماتما سب سے اونچا ہے۔ اسکا پارا وار نہیں ہے۔

نمبر ۱۲۷ سنسکرتی شلوک محلہ پنج شلوک ۱۲ صفحہ ۱۳۴۴

کہنت ویدا گنت گنیا سنت بالا بہو پرکارا
ودہنت سو ودیا ہرجی کرپالا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ وید جو کہتا ہے۔ گنی لوگ اس پر بیچار کرتے ہیں۔ اور جگیا سو جو کہ بہچاری ہیں۔ وہ وید ودیا کو انیک پرکار سے سنتے ہیں۔ پرنتو جن جگیا سوؤں پر ہری کرپا کرتا ہے۔ وہ وید ودیا کو سرب پرکار سے درڑھ کرتے ہیں۔ اس شبد سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ وید ودیا میں جو پورن پنڈت ہو۔ گورو صاحبان اُس پر پرماتما کی کرپا تصور کرتے تھے۔

مطلب یہ کہ پرماتما کی کرپا کے بغیر وید ودیا کسی کو پراپت نہیں ہوتی ہے۔

پہلا ٹریکٹ جو کہ پچھلے سال شائع کیا تھا۔ اسمیں کئی لوگوں کیوجہ سے کچھ غلطیاں ہو گئی تھیں مگر ٹریکٹ چھپنے سے قبل جو دیکھا تھا۔ اسوقت کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔ اسواسطے اب دوسرا اڈیشن اس ٹریکٹ کے آخر میں [illegible] سے نامزد کر کے لکھا ہے مگر یہ بھی کتاب ہے کئی غلطیاں ہو گئی ہیں [illegible] ٹریکٹ ایک قسم کے [illegible] شبد [illegible] جا سکتا ہے۔ میں [illegible]

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ برہما نے چاروں وید بنائے ہیں
اور اُن کے مطابق سب لوگ یعنی تمام دنیا میں ان کے مطابق
کرم چلاتے ہیں - البتہ اگلے زمانہ میں سب ویدک کرم کرتے تھے ؛

نمبر ۱۲۳ دسم پادشاہ دس گرنتھی

پرم وید پوران جانکو نیت بہاکت نیت
کوٹ سمرتی پوران شاستر نہ آوائی وہ چیت

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ پرم یعنی سب سے بڑا جو وید ہے - اور
پوران جس پرماتما کو نیت کہتے ہیں - اور بہت ساری سمرتیاں اور
پوران شاستر جس کو نیت کہتے ہیں - وہ تمہارے ہردے میں
نہیں آتا - تم کو چاہیئے - کہ اس کو اپنے ہردے میں چنتن کرتے
رہو -

نمبر ۱۲۴ دس گرنتھی چوپائی نمبر ۱۳

تم سب ہی تے رہت نرالم
جانت وید بھید اور عالم

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ ہے پرماتما آپ سب ہی سے الگ
ہیں - اس بات کا بھید وید جانتے ہیں - یا ویدوں کے عالم پنڈت
لوگ جانتے ہیں - گورو گوبند سنگھ صاحب بھی ویدوں کو نہایت
عزت کی نگاہ سے دیکھتے رہے ہیں ؛

نمبر ۱۲۵ بلاول اشٹ پدی محلہ پنجم شلوک لم صفحہ ۸۲۷

جس کا پہلا شبد یہ ہے

(اُپجاں ذات نرکھی بیری)
بید کتیب سنگھیو نہ بھیو
نت کریں کتنی جن سیو

رہتا ہوں کہ یہاں اور پروف نہیں دیکھ سکتا۔ اور نہ ہی گھر کے کام کاج سے مجھ کو ذرہ بھر فرصت
ملتی ہے۔ جو کچھ میں نے لکھا ہے۔ کوئی وقت بچا کر لکھا ہے۔ یا رات کو لکھتا ہوں۔ میرا کلام ترتیب [illegible]
اور نہ ہی میں کسی ذاتی نفع کیواسطے یہ [illegible] لکھا ہے۔ ویدک دھرم کی [illegible] کیواسطے [illegible]
کے انوسار لکھا ہے۔ آئندہ بھی امید ہے کہ اگر زندگی نے وفا کی۔ تو ویدک دھرم کی [illegible]
جو کچھ گورو صاحبان کام کر گئے ہیں۔ وہ پبلک کے پیش کرتا ہوں [illegible] میں خیال کرتا تھا کہ [illegible]
زبان پر ترجمہ کرنے کے لائق ہے۔ مگر جب بہت عرصہ تک انتظار کیا۔ تو میں نے [illegible] کام کو شروع
کیا [illegible] مضمون سول ملٹری اخبار [illegible] کو لکھا۔ مگر [illegible]
[illegible] روشنی ڈالتے صرف [illegible] کہ فلاں کتاب دیکھو۔ آپکی تسلی ہو جاوے گی [illegible]
گزٹ لاہور کو مضمون ارسال کر دیا۔ جو کہ [illegible] شائع ہوتا رہا۔ مگر کسی صاحب نے اس مضمون
[illegible] اگر وہ [illegible] ٹھیک [illegible] کر دیتے۔ [illegible]
[illegible] ایک مضمون شائع ہوا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اہل زبان [illegible]